یہ ستارے یہ کہکشاں یہ فلک
رہبرِ راہِ زندگانی ہیں!

MAY 2017



آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت لاہور

یا صاحب الزمان

(انسان) روابط (جنات)

اِسلامی نجوم؟

تخلیقِ قدرت

برج ثور کی شخصیت

خوش قسمتی کا نمبر

کشادگیِ رزق

سحر و جادو کے اعمال

نادِ علیؑ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم
نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ
فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِی
بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ
وَبِوِلَايَتِكَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ

ASTROLOGY FOR ALL

بیادحضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ® لاہور

جلد نمبر 70 | May 2017 | شمارہ نمبر 2

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

جانشین خاندانِ زنجانیہ عالیہ
شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محمد علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محسن علی شاہ زنجانی

بیرون ممالک سالانہ چندہ
مڈل ایسٹ 7000 روپے
انڈیا، ایران، سری لنکا 7000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 8000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 9000 روپے

قیمت 70 روپے
سالانہ چندہ 750 روپے
لائف ممبرشپ 9000 روپے
لائف ممبرشپ 1000 ڈالر For 12 Years

چیف ایڈیٹر — شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

گروپ ایڈیٹر — شہزادہ سید محمد علی زنجانی
آئینہ قسمت زنجانی جنتری البیرونی تقویم

ایڈیٹر — شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی

سب ایڈیٹر — شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

کاشانہ زنجانی 125۔ڈی، گلبرگ 2
بلمقابل یونین کونسل حضرت میراں حسین زنجانی روڈ، نزد مین مارکیٹ لاہور 54660
Ph: 042-35752277 - 35872277
Mobile: 0300-9483758

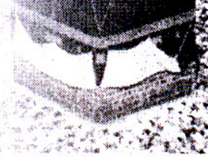
کاشانہ زنجانی راولپنڈی
A-19، جی ٹی روڈ (جہلم روڈ)، بالمقابل گالف کلب/آرمی ہاؤس، عقب پی ایس او پٹرول پمپ
PH: 051-8732742
051-8732764

کاشانہ زنجانی
نزد انصار برنی ٹرسٹ و ہمدرد دواخانہ آرام باغ روڈ، کراچی۔ 74200
Ph: 021-32217544

آئینہ قسمت مئی 2017ء
اوصافِ امام مہدیؑ بزبانِ خاتم الانبیاءؐ
ماخوذ خطبہ غدیر: سید علی عمران رضوی

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/ پبلشر نے حیدری پریس، ریلوے روڈ، لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی 125-D گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

حمد



قمر زیدی

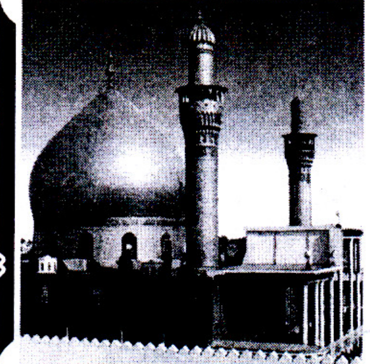
شایانِ شان تری کر سکیں بیاں
اتنی مجال معنی و الفاظ میں کہاں
میں بندہ فقیر و گنہگار اور تو
غفار و پروردگار و مددگار و مہرباں
پروردگار قادر مطلق ہے تیرا نام
اک حرفِ کن سے تو نے بنائے ہیں دو جہاں
یکتا ہے تیری ذات، دوامی تری صفات
قلب بشر میں ہے جو ہے تجھ پر عیاں
اندازہ و خیال و قیاس و گمان سے دور
تو ہر فضائے غیب و یقین میں ہے ضوفشاں
سوچوں تو اردگرد دیکھوں تو آس پاس
محسوس گر کروں تو دل و جان میں ہے نہاں
مالک تری ثنا ہے مرکزِ خیال
ہوتا ہے ہر کرن سے مرے فن کی تو عیاں

نعت



عابدہ کرامت

ترے جلوے روایت کر رہی ہوں
قلم سے میں عبادت کر رہی ہوں
نہ ہوتا تو، تو میری کیا حقیقت
سو اپنی بھی حفاظت کر رہی ہوں
ہے تیرے ذکر سے ہی ذکر میرا
یوں اپنے کو عبارت کر رہی ہوں
قلم اور روشنائی پاک کر کے
طہارت ہی طہارت کر رہی ہوں
کہ تیری فکر کو تحریر کر کے
میں کاغذ پر عنایت کر رہی ہوں
ترے جلوہ کو ہر ذرہ میں پا کر
میں آنکھوں پر کتابت کر رہی ہوں
صفیں باندھے کھڑے ہیں حرف سارے
فقط میں تو امامت کر رہی ہوں



منقبت

علامہ حسن رضا غدیری

حاصل ہے اس کو سید سجادؑ کی دعا
زہراؑ کا غمگسار ہے ماتم حسینؑ کا
جاری رہے گا حشر تلک اس کا سلسلہ
زینبؑ کی یادگار ہے ماتم حسینؑ کا
شیوہ ہے یہ انہی کا جو عزت پسند ہیں
عزت کا پاسدار ہے ماتم حسینؑ کا
شامل ہے اس میں نصرتِ اسلام کا شعور
اسلام کا شعار ہے ماتم حسینؑ کا
انسانیت کے درد کا درماں یہی تو ہے
انسان کا وقار ہے ماتم حسینؑ کا
عادت ہے یہ انہیں کہ جو فطرت شناس ہیں
فطرت کا اعتبار ہے ماتم حسینؑ کا

پاکستانی حکمرانوں، اسٹیبلشمنٹ کو دفاع وطن کے لئے قربانی کا مہینہ معلوم ہوتا ہے

عالمی و سیاسی پیشگوئیاں مئی 2017ء

زائچہ نیو مون — 0 سنبلہ 22 — بحساب ویدک

26 اپریل 2017ء بوقت 17 بجکر 16 منٹ اسلام آباد

زائچہ فل مون — دلو — بحساب ویدک

11 مئی 2007ء بوقت 02 بجکر 42 منٹ اسلام آباد

مشرق وسطیٰ کے سیاسی عسکری محاذ میں بڑی ڈرامائی تبدیلیاں، چین پاک کے علاوہ روس پاک بھی نیا اتحاد بنے

زائچہ نیو مون:۔سیاسی نجوم میں آٹھواں گھر ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔اس مرتبہ اس گھر میں قران شمس وقمر ہو رہا ہے۔یہ گھر سربراہ مملکت اور ملکی نظریاتی معاشی پالیسیوں خصوصاً کرپشن جیسے امور کے لئے حساس، ملک میں جاری کرپشن اور سبھی شخصیات خصوصاً اہم ملکی سیاسی شخصیت کے متاثر سیاسی تنزلی کا اندیشہ اور تنزلی کے اندیشہ سے اندرون ملک سیاسی صورت حال کا نقشہ تیزی سے بدلنے لگے اور الیکشن جیسا ماحول بن جائے گا۔کسی اہم شخصیت کی خرابی صحت یا موت نئے چاند کا آٹھویں طلوع حکمرانوں اشرفیہ کی سیاسی آزمائش سیاسی ساکھ کو متاثر کرے سیاسی خواتین کیلئے بھی اس کا یہاں طلوع نیک فال نہیں تاہم دوست ممالک سی پیک پاک چائینہ اور پاک روس اشتراک تعلقات میں وسعت آئے دوست ممالک سے تجارتی ثقافتی سرگرمیاں بڑھیں۔ساتواں زہرہ خفیہ اور نئے معدنیاتی ذخائر کی دریافت سے ملکی مال واسباب میں اضافہ ملک پر عرصہ دراز سے سیاسی قابض کیلئے آسمانی کونسل کا ناراض نقشہ اپنے اندر بہت کچھ چھپائے ہوئے اور وقت کے ساتھ ظاہر کرے۔ستارہ مشتری طالع میں رجعت کمزور ہونے کے سبب ملکی خراب اور آنے والے بجٹ کی سختی اور مزید مہنگائی کے بڑھنے کا اشارہ ہے۔شرف یافتہ زہرہ ملکی معیشت میں اشتراک عمل کے امور میں مزید بہتری اور مستقبل کے لئے وسیع فوائد ملنے کی دلیل۔مریخ نویں عدلیہ سے بعض سخت فیصلے مخصوص سیاسی لوگوں کے لئے ناپسندیدہ ہو سکتے ہیں۔

زائچہ فل مون:۔فل مون شمس تیسرے قمر نویں ہونے سے پڑوسی ممالک ایران، افغانستان، بھارت اور مقبوضہ کشمیر سے متعلقہ خارجہ تعلقات اہمیت کے حامل رہیں گے۔پڑوسی ملک روس (ماسکو) میں۔خطہ میں امن کے قیام کی کانفرنس کے نتائج آنے لگیں روس اور چین ایشیا (پاکستان) میں مضبوط بلاک کی تشکیل کیلئے کوشاں ہوں۔بھارت اور امریکہ کی بے جا پاکستان کے خلاف تنقید کے باوجود مستقبل قریب میں پاکستان کی سیاسی عزت ووقار میں اضافہ ہو۔حالیہ یوم پاکستان کی تقریبات میں سعودی عربیہ، ترکی ور چین کے فوجی دستوں نے پاکستانی پرچم کو سلامی دیکر پاکستان کی عزت میں اضافہ کیا ہے۔مستقبل قریب پاکستان خارجی لحاظ سے خاصی مستحکم پوزیشن میں ہوگا۔امریکہ اور افغانستان پاکستان کی جان چھوڑنے کو تیار نہیں، ہمارے ملکی سلامتی کے اداروں کو اپنے ملکی تحفظ کے لئے سخت اور فوری اقدامات کرنے ہونگے۔تیسرے شمس چوتھے مریخ گیارہویں زحل کی نشست اندرون ملک تمام سیاسی پارٹیاں اپنی اہمیت بڑھانے کے لئے سیاسی طاقت کا مظاہرہ کریں اور عنقریب چھوٹی بڑی سیاسی پارٹیاں ملکر حکومت طاقتور سیاسی جماعت مسلم لیگ (ن) کے خلاف کوئی بڑا سیاسی اتحاد بنا سکتی ہیں۔پیپلز پارٹی، تحریک انصاف اپنی ساکھ مقبولیت میں اضافہ کے لئے شہر شہر جلسے جلوس نکالنے کے لئے مستقبل قریب میں سرگرم ہوتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں اندرون سندھ جنوبی پنجاب کے پی کے میں سیاسی گھما گھمی عروج پر ہوگی۔طالع میں کیتو ساتویں راہو اندرون ملک عوام الناس کو مختلف سیاسی محاذوں، ٹیکسوں، مہنگائی میں مزید الجھانے کے لئے حکومت وقت سال نو کے بجٹ میں پر فریب عام عوام کے خلاف سازشیں کرسکتی ہیں۔ملکی معیشت اور پارلیمنٹ کا مشترکہ حاکم ستارہ مشتری حالت وبال نحس آٹھویں گھر ہونے سے حکمرانوں کی خرابی صحت، حادثات یا پھر اچانک موت کا اندیشہ منشیات کی اسمگلنگ سے مہنگائی قوم کا اخلاق برباد ہوسکتا ہے۔بے راہ روی عیاشی اور جرائم کی شرح میں اضافہ ہوگا۔

دیگر ممالک:۔شام پر حالیہ زبردست بمباری اور عسکریت پسندی سے نکلنے کے لئے سیاسی فوجی اکابرین سفارتی اور امن مذاکرات سے حل نکالنے کی کوشش جاری رکھیں۔شام میں آنے والے دونوں میں صورتحال صدر بشارلاسد کے ہاتھوں کمزور ہوکر مجاہدین شام کے حق میں بڑھ جائے۔دارالحکومت دمشق میں افواج کا محاصرہ شام کو دو حصوں میں تقسیم کرواسکتا ہے۔آنے والے دونوں میں مشرق وسطیٰ کا سیاسی عسکری محاذ بڑی ڈرامائی تبدیلیوں کی نشان دہی کرتا ہے۔روس، چین کا سیاسی اتحاد پاکستان کے لئے ہر لحاظ سے نفع بخش ثابت ہوگا۔خواہ ان ممالک یا سپر پاور کا اپنا مفاد ان میں پسندیدہ ہو۔خطے اور دنیا کے تیزی سے بدلتے ہوئے حالات پاکستان کے حالیہ سیاسی حالات سے بالکل مطابقت نہیں رکھتے مگر پاکستانی حکمرانوں اور اسٹیبلشمنٹ کے اداروں کی وطن کے دفاع کے لئے ہر قربانی سے گزرنا ہوگا۔

قمر در عقرب

اس نحس وقت کی ابتداء 9 مئی 10 بجکر صفر منٹ، خاتمہ 11 مئی 21 بجکر 59 منٹ تک رہے گی۔
اس دوران آئمہ معصومینؑ کے نزدیک کوئی بھی نیا کام شادی بیاہ نئے کام کا آغاز کرنا بے برکتی کا باعث بنتا ہے۔

خصائص و امتیازاتِ امامِ عصرؑ

از تحریر: علامہ سید ذیشان حیدر جوادی

ان خصوصیات میں بعض کا تعلق آپؑ کی ذات مبارک سے ہے اور بعض کا تعلق آپؑ کے اضافی اوصاف و کمالات سے ہے اور بعض میں آپؑ کے اندازِ حکومت اور دورِ اقتدار کی امتیازی حیثیت کا اعلان کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر ان خصوصیات کی تعداد کا مختصر خاکہ علامہ شیخ عباس قمیؒ نے ۴۶ اُمور سے مرتب کیا ہے:

۱۔ آپؑ کا نورِ اقدس بھی انوارِ قدسیہ کے درمیان ایک مخصوص حیثیت کا حامل ہے جیسا کہ احادیثِ معراج سے ظاہر ہوتا ہے۔

۲۔ شرافتِ نسب آپؑ کو جملہ آئمۂ طاہرینؑ سے انتساب کے علاوہ قیصرِ روم اور جنابِ شمعون وصی حضرت عیسیٰؑ سے بھی انتساب حاصل ہے۔

۳۔ روزِ ولادت روح القدس آپؑ کو آسمانوں کی طرف لے گیا اور وہاں فضائے قدس میں آپؑ کی تربیت ہوتی رہی۔

۴۔ آپؑ کے لیے ایک مخصوص مکان 'بیت الحمد' نام کا ہے جہاں کا چراغ روزِ ولادت سے روشن ہے اور روزِ ظہور تک روشن رہے گا۔

۵۔ آپؑ کو رسولِ اکرمؐ کا اسمِ گرامی اور کنیت دونوں کا شرف حاصل ہوا ہے -- یعنی ''ابوالقاسم محمدؐ''۔

۶۔ دورِ غیبت میں آپؑ کو نامِ محمدؐ سے یاد کرنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

۷۔ آپؑ کی ذاتِ گرامی پر وصایت کا عہدہ ختم ہو گیا ہے اور آپؑ خاتم الاوصیاء ہیں۔

۸۔ آپؑ کو روزِ اوّل ہی سے غیبت کا شرف حاصل ہوا ہے اور آپؑ ملائکہ مقربین کی تحویل میں رہے ہیں۔

۹۔ آپؑ کو کفار و مشرکین و منافقین کے ساتھ معاشرت نہیں اختیار کرنا پڑی۔

۱۰۔ آپؑ کو کسی بھی حاکم ظالم کی رعایا میں نہیں رہنا پڑا۔

۱۱۔ آپؑ کی پشتِ مبارک پر رسولِ اکرمؐ کی مہرِ نبوت کی طرح نشانِ امامت ثبت ہے۔

۱۲۔ آپؑ کا ذکر کتبِ سماویہ میں القاب و خطابات کے ذریعہ ہوا ہے اور نام نہیں لیا گیا ہے۔

۱۳۔ آپؑ کے ظہور کے لیے بے شمار علامتیں بیان کی گئی ہیں۔

۱۴۔ آپؑ کے ظہور کا اعلان ندائے آسمانی کے ذریعہ ہوگا۔

۱۵۔ آپؑ کے دورِ حکومت میں سن و سال کا انداز عام حالات سے مختلف ہوگا، اور گویا حرکتِ فلک سست پڑ جائے گی۔

۱۶۔ آپؑ مصحفِ امیرالمومنینؑ کو لے کر ظہور فرمائیں گے۔

۱۷۔ آپؑ کے سر پر مسلسل اَبرِ سفید کا سایہ ہوگا۔

۱۸۔ آپؑ کے لشکر میں ملائکہ اور جنات بھی شامل ہوں گے۔

۱۹۔ آپؑ کی صحت پر طولِ زمانہ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

۲۰۔ آپؑ کے دور میں حیوانات اور انسانوں کے درمیان وحشت و نفرت کا دور ختم ہو جائے گا۔

۲۱۔ آپؑ کی رکاب میں بہت سے مرجانے والے بھی زندہ ہو کر شامل ہوں گے۔

۲۲۔ آپؑ کے سامنے زمین سارے خزانے اُگل دے گی۔

۲۳۔ آپؑ کے دور میں پیداوار اور سبزہ زار اس قدر ہوگا کہ گویا زمین دوسری زمین ہو جائے گی۔

۲۴۔ آپؑ کی برکت سے لوگوں کی عقلوں کو کمال حاصل ہو جائے گا۔

۲۵۔ آپؑ کے اصحاب کے پاس غیر معمولی قوتِ سماعت و بصارت ہوگی کہ چار فرسخ سے حضرتؑ کی آواز سن لیں گے۔

۲۶۔ آپؑ کے اصحاب و انصار کی عمریں بھی طولانی ہوں گی۔

۲۷۔ آپؑ کے انصار کے اجسام بھی مرض اور بیماری سے بری ہوں گے۔

۲۸۔ آپؑ کے اعوان و انصار میں ہر شخص کو ۴۰ افراد کے برابر قوت عطا کی جائے گی۔

۲۹۔ آپؑ کے نورِ اقدس کے طفیل میں لوگ نورِ شمس و قمر سے بے نیاز ہو جائیں گے۔

۳۰۔ آپؑ کے دستِ مبارک میں رسولِ اکرمؐ کا پرچم ہوگا۔

۳۱۔ آپؑ کے جسمِ اقدس پر رسولِ اکرمؐ کی زرہ بالکل درست ہوگی۔

۳۲۔ آپؑ کے لیے ایک خاص بادل ہوگا جو آپؑ کو مختلف مقامات پر لے جایا کرے گا۔

۳۳۔ آپؑ کے دور میں تقیہ کا سلسلہ ختم ہوجائے گا اور شوکتِ کاذبین وظالمین کا خاتمہ ہوجائے گا۔

۳۴۔ آپؑ کی حکومت شرق وغرب عالم پر ہوگی۔

۳۵۔ آپؑ کے دور میں زمین عدل وانصاف سے بھر جائے گی۔

۳۶۔ آپؑ کے فیصلے علمِ امامت کے مطابق ہوں گے اور صرف ظاہری شواہد پر اکتفا نہ کی جائے گی۔

۳۷۔ آپؑ ان مخصوص احکام کو رائج کریں گے جو اس دور تک رائج نہ ہوسکے ہوں گے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی بیس سال کا نوجوان احکامِ دین سے بے خبر ہوگا تو اسے تہہِ تیغ کردیں گے اور زندہ رہنے کا حق نہ دیں گے کہ بلوغ کے بعد بھی پانچ سال کی مہلت دی جاچکی ہے۔

۳۸۔ آپؑ علوم کے ان ۲۵ حروف کا اظہار کریں گے جن کا اب تک اظہار نہیں ہوسکا ہے اور انبیائے کرامؑ اور اولیائے عظام نے ۲۷ حروف میں سے صرف دو کا اظہار کیا ہے۔

۳۹۔ آپؑ کے اصحاب وانصار کے لیے آسمان سے تلواریں نازل ہوں گی۔

۴۰۔ آپؑ کے اصحاب وانصار کی جانور تک اطاعت کریں گے۔

۴۱۔ آپؑ کوفہ میں حضرت موسیٰؑ کے پتھر سے پانی اور دودھ کی دو نہریں جاری فرمائیں گے۔

۴۲۔ آپؑ کی مدد کے لیے آسمان سے حضرت عیسیٰؑ نازل ہوں گے اور آپؑ کے پیچھے نماز ادا کریں گے۔

۴۳۔ آپؑ اس دجّال ملعون کو قتل کریں گے جس سے ہر نبیؑ نے اپنی امت کو ہوشیار رہنے کی تلقین کی ہے۔

۴۴۔ آپؑ کے علاوہ امیر المومنینؑ کے بعد کسی جنازہ پر سات تکبیروں کا جواز نہ ہوگا۔

۴۵۔ آپؑ کی تسبیح ۱۸ تاریخ سے آخر ماہ تک ہے یعنی تقریباً ۱۲ دن جب کہ باقی معصومینؑ کی تسبیح بس ایک روز ہے یا دو روز۔

۴۶۔ آپؑ کی حکومت کا سلسلہ قیامت سے متصل ہوگا کہ آپؑ خود حکومت کریں گے یا آئمۂ طاہرینؑ رجعت فرمائیں گے یا آپؑ کی اولاد کی حکومت ہوگی لیکن مجموعی طور پر یہ سلسلہ قیامت سے متصل ہوجائے گا جیسا کہ امامِ صادقؑ فرمایا کرتے تھے:

"لکل اناس دولۃ یرقبونھا ودولتنا فی آخر الدھر لیظھر"

آپ کے ذاتی دورِ حکومت کے بارے میں علمائے اعلام کے اقوال میں شدید اختلاف پایا جاتا ہے اور سات سال سے ۱۹ یا ۴۹ سال تک کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد آپ کی شہادت واقع ہوگی اور امام حسینؑ آپ کی تجہیز وتکفین کے امور انجام دیں گے اور آئمۂ طاہرینؑ کی ظاہری حکومت کا سلسلہ شروع ہوگا جو دورِ ظہورِ امامِ عصرؑ میں دوبارہ اس دنیا میں تشریف لائیں گے اور ان کی نگرانی میں اولیائے صالحین اور اولادِ امامِ عصرؑ حکومت کرے گی اور یہ سلسلہ قیامت تک مستمر رہے گا -- لیکن آپؑ کے دورِ حکومت میں سال سے مراد کیا ہے اور سات سال یا ۱۹ سال کس مقدار زمانہ کی طرف اشارہ ہے اور رجعت کی صورت کیا ہوگی؟ تمام آئمۂ کرام تشریف لائیں گے یا بعض کا ظہور ہوگا؟ -- اور رجعت میں گزشتہ ترتیب کا لحاظ ہوگا یا کسی اور ترتیب سے تشریف لائیں گے؟ اور حکومت بھی گزشتہ ترتیبِ امامت کے مطابق ہوگی یا کوئی اور طریقہ کار ہوگا؟ پھر اولیائے صالحین سے مراد یہی آئمۂ طاہرینؑ ہیں یا ان کے مخصوص اصحاب مراد ہیں یا امامِ عصرؑ کی اولاد کینیک کردار افراد مراد ہیں؟ -- یہ سارے اُمور ہیں جن کی تفصیل نہ واضح کی گئی ہے اور نہ کوئی شخص ان کے بارے کوئی حتمی فیصلہ کرسکتا ہے۔ روایات میں بھی بے حد اختلاف پایا جاتا ہے اور علمائے اعلام کا استنباط واستنتاج بھی بالکل مختلف ہے۔ بنابریں اتنا اجمالی ایمان ضروری اور کافی ہے کہ دورِ ظہورِ امامِ عصرؑ میں آئمۂ طاہرینؑ کی رجعت ہوگی اور ان کی حکومت قائم ہوگی کہ رب العالمین نے آخرت سے پہلے صاحبانِ ایمان سے اس دنیا میں اقتدار اور حکومت کا وعدہ کیا ہے اور مظلومین کو ظالمین سے بدلہ لینے کا موقع دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ ان کا وجود اس لیے بھی ضروری ہے کہ امامِ عصرؑ کی شہادت کے بعد زمین حجتِ خدا سے خالی نہ ہوجائے اور یہ سلسلہ صبحِ قیامت تک برقرار رہے، دینِ خدا تمام ادیانِ عالم پر غالب آئے اور صاحبانِ ایمان وکردار کی حکومت قائم ہو۔ خوف امن سے تبدیل ہوجائے اور ساری کائنات پر اس دین کا پرچم لہرائے جسے غدیر کے میدان میں پسندیدہ قرار دیا گیا ہے۔ عبادتِ الٰہی کا دور دورہ ہو اور شرک کا سلسلہ ختم ہوجائے اور ہر صاحبِ ایمان کی زبان پر ایک ہی فقرہ ہو "الحمد للہ رب العالمین" جیسا کہ دعائے ندبہ میں نہایت وضاحت کے ساتھ اعلان کیا گیا ہے۔

اوصافِ امام مہدیؑ بزبانِ خاتم الانبیاءؐ

ماخوذ خطبۂ غدیر: سید علی عمران رضوی

مَعَاشِرَ النَّاسِ! اِنِّیْ نَبِیٌّ وَ عَلِیٌّ وَصِیِّیْ، اَلَا وَ اِنَّ خَاتِمَ الْاَئِمَّةِ مِنَّا (الْقَائِمُ الْمَهْدِیُّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ) اَلَا اِنَّهُ الظَّاهِرُ عَلَی الدِّیْنِ، اَلَا اِنَّهُ الْمُنْتَقِمُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ، اَلَا اِنَّهُ فَاتِحُ الْحُصُوْنِ وَهَادِمُهَا، اَلَا اِنَّهُ قَاتِلُ كُلِّ قَبِیْلَةٍ مِنْ اَهْلِ الشِّرْكِ، اَلَا اِنَّهُ مُدْرِكُ كُلِّ ثَارٍ لِاَوْلِیَاءِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، اَلَا اِنَّهُ نَاصِرُ دِیْنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، اَلَا اِنَّهُ الْغَرَّافُ مِنْ بَحْرٍ عَمِیْقٍ، اَلَا اِنَّهُ قَسِیْمُ كُلِّ ذِیْ فَضْلٍ بِفَضْلِهٖ وَ كُلِّ ذِیْ جَهْلٍ بِجَهْلِهٖ، اَلَا اِنَّهُ خِیَرَةُ اللّٰهِ وَ مُخْتَارُهٗ، اَلَا اِنَّهُ وَارِثُ كُلِّ عِلْمٍ وَالْمُحِیْطُ بِهٖ، اَلَا اِنَّهُ الْمُخْبِرُ عَنْ رَبِّهٖ عَزَّوَجَلَّ وَالْمُنَبِّهُ بِاَمْرِ اِیْمَانِهٖ، اَلَا اِنَّهُ الرَّشِیْدُ السَّدِیْدُ، اَلَا اِنَّهُ الْمُفَوَّضُ اِلَیْهِ، اَلَا اِنَّهُ قَدْ بَشَّرَ بِهٖ مَنْ سَلَفَ بَیْنَ یَدَیْهِ، اَلَا اِنَّهُ الْبَاقِیْ حُجَّةٌ وَّلَا حُجَّةَ بَعْدَهٗ، وَلَا حَقَّ اِلَّا مَعَهٗ وَلَا نُوْرَ اِلَّا عِنْدَهٗ، اَلَا اِنَّهُ لَا غَالِبَ لَهٗ وَلَا مَنْصُوْرَ عَلَیْهِ، اَلَا اِنَّهُ وَلِیُّ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ وَحَكَمُهٗ فِیْ خَلْقِهٖ وَاَمِیْنُهٗ فِیْ سِرِّهٖ وَعَلَانِیَتِهٖ۔

لوگو! میں نبی ہوں اور علیؑ میرے وصی ہیں۔ آگاہ رہو کہ آخری امام (قائم آلِ محمدؐ) مہدیؑ ہم ہی دونوں کی نسل سے ہوگا۔ خبردار رہو کہ وہی تمام دینوں پر غالب آئے گا۔ یہ سمجھ لو کہ ظالموں سے بدلہ لینے والا وہی ہوگا۔ یاد رکھو کہ قلعوں کا فتح کرنے والا اور ان کا منہدم کرنے والا وہی ہوگا۔ سمجھ لو کہ مشرکوں کے ہر قبیلے کو قتل کرنے والا وہی ہوگا۔ یاد رکھو کہ خدا کے دوستوں کے ہر خونِ ناحق کا بدلہ لینے والا وہی ہوگا۔ سمجھ لو کہ خدائے عزّوجل کے دین کی نصرت کرنے والا وہی ہو گا۔ یاد رکھو کہ اس گہرے سمندر میں سب سے زیادہ فیض پانے والا وہی ہوگا۔ آگاہ رہو کہ فضیلت والے کی فضیلت کی اور ہر جاہل کے جہل کی نشاندہی وہی کرے گا۔ یہ بھی سمجھ لو کہ وہ خدا کا برگزیدہ اور پسندیدہ ہوگا۔ آگاہ رہو کہ وہ ہر علم کا وارث ہے اور اس پر پورا احاطہ رکھنے والا۔ یہ بھی سُن رکھو، کہ وہ اپنے پروردگار کی طرف سے خبر دینے والا اور خدا پر ایمان کی ہر بات بتانے والا ہوگا۔ یاد رکھو کہ وہ اعلیٰ درجے کا سمجھدار اور متین ہوگا۔ یہ بھی سمجھ لو کہ کل معاملہ اسی کے سپرد ہو گا۔ یہ بھی یاد رہے کہ اس سے پہلے جو گزرے، سب نے اس کی بشارت دی ہے۔ خوب سمجھ لو کہ حجتِ خدا کے طور پر وہی باقی رہے گا اور اس کے بعد کوئی نئی حُجّت نہ ہوگی۔ حق صرف اس کے ساتھ ہوگا، اور نور صرف اس کے پاس ہوگا۔ خوب سمجھ لو کہ اس پر کوئی غالب نہیں آئے گا اور اس کے مقابلے پر کوئی فتح نہیں پائے گا۔ یاد رکھو کہ وہ اللہ کی زمین میں اللہ کا ولی ہے، اور خدا کی مخلوق میں اسکا مقرر کیا ہوا حاکم ہے، اور ظاہر و باطن پر خدا کا امین ہے۔

بعدِ رسولؐ آئمہ علیہ السلام حاکم و شارع شریعت ہیں

مَعَاشِرَ النَّاسِ! اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَئِنْ طَالَ عَلَیْكُمُ الْاَمَدُ فَقَصَّرْتُمْ اَوْ نَسِیْتُمْ فَعَلِیٌّ وَلِیُّكُمْ وَ مُبَیِّنٌ لَّكُمُ الَّذِیْ نَصَبَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَعْدِیْ وَمَنْ خَلَّفَهُ اللّٰهُ مِنِّیْ وَ مِنْهُ، یُخْبِرُكُمْ بِمَا تَسْاَلُوْنَ مِنْهُ، وَ یُبَیِّنُ لَكُمْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ، اَلَا اِنَّ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ اُحْصِیَهُمَا وَ اُعَرِّفَهُمَا فَآمُرُ بِالْحَلَالِ وَاَنْهٰی عَنِ الْحَرَامِ فِیْ مَقَامٍ وَّاحِدٍ فَاُمِرْتُ اَنْ آخُذَ الْبَیْعَةَ عَلَیْكُمْ وَ اَصْفَقَةَ لَكُمْ بِقَبُوْلِ مَا جِئْتُ بِهٖ عَنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِیْ عَلِیٍّ علیہ السلام اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْاَئِمَّةِ مِنْهُمْ بَعْدِهِ الَّذِیْنَ هُمْ مِّنِّیْ وَ مِنْهُ اَئِمَّةٌ قَائِمُهُمْ فِیْهِمْ (الْمَهْدِیُّ علیہ السلام) اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ الَّذِیْ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ۔

لوگو! نماز پڑھنا اور زکوٰۃ دینا جیسا کہ خدائے تعالیٰ نے تم کو حکم دیا ہے۔ اگر تمہاری مدت بڑھا دی جائے اور پھر تم سے کوتاہی ہو جائے، یا تم بھول جاؤ تو یہ علیؑ تمہارا حاکم ہے، یہ تمہارے لئے ان حقائق کو واضح کردے گا۔ اس لئے کہ خداوند تعالیٰ نے اسی کو میرے بعد مقرر کیا ہے، اور اسی کو میرا اور اپنا خلیفہ بنایا ہے۔ جو خدا کی باتیں تم اس سے دریافت کرو گے وہ تمہیں بتلائے گا۔ اور جو کچھ تم نہیں جانتے وہ

تمہارے لئے واضح کردے گا۔ آگاہ رہو کہ حلال وحرام کی تعداد اتنی ہے کہ اس کا احاطہ نہیں ہوسکتا، اور نہ میں سب تمہیں پہنچوا سکتا ہوں۔ ہاں ایک ہی مقام پر حلال کو بجالانے کا حکم دیتا ہوں اور حرام کے ارتکاب سے ممانعت کرتا ہوں، لہٰذا (جان لو کہ) مجھے حکم دیا گیا ہے کہ امیر المومنین علیؑ کے بارے میں اور جو امام ان کے بعد ہوں گے، تم سے بیعت لے لوں۔ وہ مجھ سے اور علیؑ سے ہیں امامت کرنے والے قیامت تک۔ مہدیؑ بھی انہی میں سے ہوگا۔ جو حق حق فیصلے کیا کرے گا۔

بیعت وعہدِ اطاعتِ آئمہ علی علیہ السلام تا مہدی علیہ السلام

مَعَاشِرَ النَّاسِ! اِنَّكُمْ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُصَافِقُوْنِيْ بِكَفٍّ وَّاحِدَةٍ فِيْ وَقْتٍ وَّاحِدٍ وَّ اَمَرَنِيَ اللهُ اَنْ آخُذَ مِنْ اَلْسِنَتِكُمُ الْاِقْرَارَ بِمَا عَقَدْتُّ لِعَلِيٍّ علیہ السلام مِنْ اَمَارَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَنْ جَاءَ بَعْدَهُ مِنَ الْاَئِمَّةِ مِنِّيْ وَمِنْهُ عَلٰى مَا اَعْلَمْتُكُمْ اَنَّ ذُرِّيَّتِيْ مِنْ صُلْبِهِ. فَقُوْلُوْا بِاَجْمَعِكُمْ اِنَّا سَامِعُوْنَ مُطِيْعُوْنَ رَاضُوْنَ مُنْقَادُوْنَ لِمَا بَلَّغْتَ عَنْ رَّبِّنَا وَ رَبِّكَ فِيْ اَمْرِ عَلِيٍّ علیہ السلام صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ وَ اَمْرِ وُلْدِهِ مِنْ صُلْبِهِ مِنَ الْاَئِمَّةِ نُبَايِعُكَ عَلٰى ذٰلِكَ بِقُلُوْبِنَا وَ اَنْفُسِنَا وَ اَلْسِنَتِنَا وَ اَيْدِيْنَا عَلٰى ذٰلِكَ نَحْيٰ وَ نَمُوْتُ وَ نُبْعَثُ وَلَا نُغَيِّرُ وَلَا نُبَدِّلُ وَلَا نَشُكُّ وَلَا نَرْتَابُ وَلَا نَرْجِعُ عَنْ عَهْدٍ وَلَا نَنْقُضُ الْمِيْثَاقَ وَ نُطِيْعُ اللهَ وَ نُطِيْعُكَ وَ عَلِيًّا علیہ السلام اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وُلْدَهُ الْاَئِمَّةَ الَّذِيْنَ ذَكَرْتَهُمْ مِّنْ صُلْبِهِ بَعْدَ الْحَسَنِ علیہ السلام وَ الْحُسَيْنِ علیہ السلام الَّذِيْنَ قَدْ عَرَّفْتُكُمْ مَكَانَهُمَا مِنِّيْ وَ مَحَلَّهُمَا عِنْدِيْ وَ مَنْزِلَتَهُمَا مِنْ رَّبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَدْ اَدَّيْتُ ذٰلِكَ اِلَيْكُمْ وَ اَنَّهُمَا سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ اَنَّهُمَا الْاِمَامَانِ بَعْدَ اَبِيْهِمَا عَلِيٍّ علیہ السلام وَاَنَا اَبُوْهُمَا قَبْلَهُ وَ قُوْلُوْا اَطَعْنَا اللهَ بِذٰلِكَ وَاِيَّاكَ وَ عَلِيًّا علیہ السلام وَالْحَسَنَ علیہ السلام وَ الْحُسَيْنَ علیہ السلام وَ الْاَئِمَّةَ الَّذِيْنَ ذَكَرْتَ عَهْدًا وَّمِيْثَاقًا مَاْخُوْذًا لِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ قُلُوْبِنَا وَ اَنْفُسِنَا وَ اَلْسِنَتِنَا وَ مُصَافَقَةِ اَيْدِيْنَا، مَنْ اَدْرَكَهُمَا بِيَدِهِ وَ اَقَرَّبِهِمَا بِلِسَانِهِ لَا نَبْتَغِيْ بِذٰلِكَ بَدَلًا وَلَا نَرٰى مِنْ اَنْفُسِنَا عَنْهُ حِوَلًا اَبَدًا نَحْنُ نُؤَدِّيْ ذٰلِكَ عَنْكَ الدَّانِيْ وَالْقَاصِيْ مِنْ اَوْلَادِنَا وَ اَهَالِيْنَا، اَشْهَدْنَا اللهَ وَ كَفٰى بِاللهِ شَهِيْدًا وَّ اَنْتَ عَلَيْنَا بِهِ شَهِيْدٌ وَّ كُلُّ مَنْ اَطَاعَ مِمَّنْ ظَهَرَ وَاسْتَتَرَ وَ مَلَائِكَةُ اللهِ وَ جُنُوْدُهُ وَ عَبِيْدُهُ وَاللهُ اَكْبَرُ مِنْ كُلِّ شَهِيْدٍ.

اے لوگو! تمہاری تعداد اس سے زیادہ ہے کہ ایک ہی وقت میں مجھ سے ایک ایک کر کے بیعت کرسکو۔ لیکن اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہاری زبان سے اس بات کا اقرار کرالوں کہ میں نے علیؑ کو مومنین کا امیر مقرر کردیا، اور اس کے بعد ان آئمہؑ کے لئے جو میری اور اس کی اولاد سے ہوں گے۔ تم کو بتاچکا ہوں کہ ذرّیت میری اسی کے صلب سے ہے۔ تو، لو، اب تم سب مل کے کہہ دو کہ آپؐ نے ہمارے پروردگار کی طرف سے اور اپنے پروردگار کی طرف سے علیؑ کے معاملہ اور ان آئمہؑ کے معاملے میں جو ان کی اولاد سے اور ان کے صلب سے ہوں گے، جو کچھ بھی پہنچایا ہم نے سُن لیا ہے اور ہم اس پر راضی ہیں، اطاعت پر تیار ہیں۔ ہم اپنے دل سے، جان سے، زبان سے، اور ہاتھ سے اسی پر بیعت کرتے ہیں۔ اسی پر ہم جئیں گے، اور اسی پر ہم مریں گے، اور اسی پر مبعوث ہوں گے۔ ہم اس میں کوئی تغییر وتبدّل نہ کرینگے، نہ اس میں کسی شک وشبہہ کو راہ دیں گے، نہ کبھی اس عہد سے پھریں گے، نہ اس پیمان کو توڑیں گے، اور ہم اللہ کی اطاعت کریں گے، اور آپؐ کی اور امیر المومنین علیؑ کی اطاعت کرینگے، اور آئمہؑ کی جو ان کی اولاد سے ہیں، اور جن کا آپؐ نے ذکر فرمایا کہ آپ کی ذرّیت سے اور ان کے صلب سے حسنؑ وحسینؑ کے بعد ہوں گے۔ حسنینؑ کا رشتہ جو مجھ سے ہے، میں بتاچکا ہوں اور ان دونوں کی منزلت جو میرے پروردگار کے نزدیک ہے، وہ میں تم کو اچھی طرح دکھلا چکا ہوں۔ یہ دونوں جوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہیں، اور دونوں اپنے باپ، علیؑ، کے بعد امام ہیں اور میں بحکمِ خدا علیؑ سے پہلے ان کا باپ قرار دیا گیا ہوں، اور یہ بھی کہو کہ ہم نے اس معاملہ میں اللہ کی اطاعت کی اور آپؐ کی اطاعت کی، علیؑ کی اطاعت کی اور حسنؑ اور حسینؑ کی اور ان آئمہؑ کی اطاعت کی جن کا آپؐ نے ذکر کیا۔ یہ عہد وپیمان ہے جو امیر المومنینؑ کے لئے ہمارے دلوں سے، جانوں سے، زبانوں سے، رسولِ خدا کے ہاتھ میں ہاتھ دے کرلیا گیا ہے، جنہوں نے ان دونوں (حسنینؑ) کو اپنے ہاتھوں پر بھی اٹھایا ہے اور اپنی زبان سے بھی ان دونوں کی بزرگی کا اقرار کیا۔ ہم ان کے بجائے کسی اور کو نہ چاہیں گے، اور جب تک جان میں جان باقی ہے کبھی اس عہد سے نہ پھریں گے۔ ہم آپ کی طرف سے یہ بات اپنی اولاد اور خاندان میں دُور اور نزدیک کے ہر فرد تک پہنچا دیں گے۔ ہم اللہ کو گواہ کرتے ہیں اور اللہ گواہی دینے کو کافی ہے، اور آپ بھی اس معاملے میں ہمارے گواہ رہیں، اور ہر وہ شخص گواہ رہے جو خدا کا مطیع ہے، وہ ظاہر ہو، یا پوشیدہ اور خداوند تعالیٰ کے فرشتے اور اس کے لشکر اور اس کے بندے بھی گواہ رہیں اور سب گواہوں سے بڑھ کر خود خدا تعالیٰ ہے۔

دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

نظراتِ سیّارگان کے عملیات برائے ماہِ مئی 2017ء

آسمانی کونسل میں نظراتِ سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، مثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئین آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی اِبتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات بن عملیات میں شامل کر کے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کیلئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے اِستفادہ کیا جا سکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو نیچے درج ہے) سے جو ہر دن طلوعِ آفتاب سے شروع ہوتی ہے، اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری **2017**ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے، جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔ **عامل شاہ زنجانی**

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے **2** رکعت نماز اجالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء، عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں، اُن کی طرف باادب رُخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اُس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَا رِجَالُ الۡغَیۡبِ وَیَا اَرۡوَاحُ الۡمُقَدَّسَۃِ اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِقُوَّۃٍ وَّانۡظُرُوۡنِیۡ بِنَظۡرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ یَا نُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبۡدَالُ یَا اَوۡتَادُ یَا قُطۡبُ یَا غَوۡثُ اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِحُرۡمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کیلئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں، ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کیلئے **6** کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ، دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہل قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ کروائی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کیلئے ہے، دوسرے عمل کیلئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری							تیسری								چوتھی
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تثلیث عطارد زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 10 مئی 9 بجکر 9 منٹ، مکمل نظر 12 مئی 1 بجکر 14 منٹ اور خاتمہ نظر 13 مئی 11 بجکر 24 منٹ پر ہوگا۔ حل المشکلات ہر قسم کیلئے سورۃ یوسف کے نقش سے فیض حاصل کریں۔

۷۸۶		
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

تثلیث مریخ مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 11 مئی 7 بجکر 46 منٹ، مکمل نظر 12 مئی 15 بجکر 18 منٹ اور خاتمہ نظر 13 مئی 23 بجکر 1 منٹ پر ہوگا۔ برائے حصول زر و دولت، مال از قسم، انعامی بانڈز، بلندی مرتبہ کیلئے سورۃ یٰس کے خالی البطن نقش سے باپرہیز فیض حاصل کرسکتے ہیں۔

۷۸۶		
۶۸۷	۱۸۳۸	۲۲۹
۱۶۰۹	یہاں مقصد لکھیں	۱۱۴۵
۴۸۵	۹۱۶	۱۳۸۰

مقابلہ مریخ زحل: اس نحس وقت کی ابتداء 28 مئی 3 بجکر 20 منٹ، مکمل نظر 29 مئی 11 بجکر 54 منٹ اور خاتمہ نظر 30 مئی 20 بجکر 28 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں، حاسدین کی زبان بندی، تباہی کیلئے اگر اشد ضروری ہو تو سورۃ لہب کے خالی البطن نقش سے فیض حاصل کریں۔

۷۸۶		
۱۴۵۵	۳۸۸۶	۴۸۵
۳۴۰۱	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۲۵
۹۷۰	۱۹۳۰	۲۹۱۶



قدرت کی تخلیق

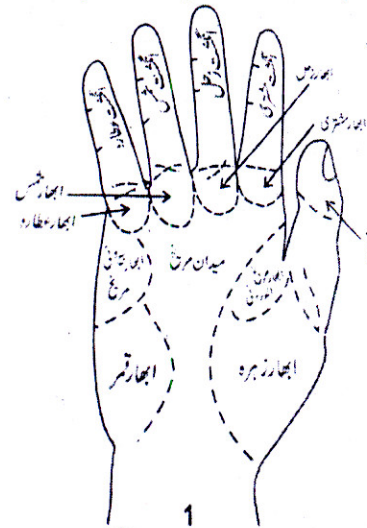
از تحریر: خضر عباس بیاسی، راجن پور

علم نجوم یا زائچہ دو بنیادی امور کا ملاپ ہے یعنی بروج اور کوکب، ماہرین نے دائرۃ البروج جو کہ 360 درجوں پر مشتمل ہے کو بارہ برابر حصوں میں تقسیم کیا ہے اس طرح ہر برج کے حصے اوسطاً 30 درجے آتے ہیں ان بروج کو جیسا کہ آپ کے علم میں ہے بالترتیب حمل، ثور، جوزا، سرطان وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

دوسری طرف کوکب ہیں انسان ابتداء میں تو صرف شمس و قمر سے متاثر ہوا اور ان ہی کو ایک عرصہ تک حسابی مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا رہا۔ بہر حال علم نجوم میں شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری اور زحل کو مستقبل قریب تک بنیادی اہمیت حاصل تھی۔ تاہم جدید سائنسی آلات اور علم میں اضافے کے ساتھ تین نئے کوکب یعنی یورنس، نیپچون اور پلوٹو کو بھی اب نجومی حساب میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم ابھی ان کے بارے میں مختلف احکام و قواعد کو حتمی شکل نہیں دی گئی۔ گو انفرادی طور پر مختلف ماہرین نے ایسا کیا ہے تاہم وقت گزرنے اور تجربے کی کسوٹی ان کے بارے میں فیصلہ کرے گی۔

بہر حال مندرجہ بالا کوکب کو علم نجوم میں حسابی مقاصد کے لئے کسی نہ کسی برج سے منسوب کیا جاتا ہے اور یہ کوکب متعلقہ برج کا حاکم کہلاتا ہے۔ اس مختصر اور ابتدائی نوعیت کی بات سے بلندی اور ماہرین واقف ہیں۔ اس لئے یہاں اس کو دہرایا نہیں جا رہا تا کہ جگہ کی بچت ہو سکے۔ یاد رہے یورنس، نیپچون اور پلوٹو کو سیانے (یونانی) ماہرین نجوم استعمال کرتے ہیں اور نریانہ (ویدک) ماہرین ان کو نجومی احکام کے لئے استعمال کرنا مناسب خیال نہیں کرتے۔ تاہم اب کچھ ہندی ماہرین نے بھی ان کا محدود استعمال شروع کر دیا ہے دیکھیں مستقبل میں کیا نتائج نکلتے ہیں۔

ایک اور بات جس کو سمجھے بغیر زائچہ پڑھنا محال ہے وہ ہے زائچے کے گھر علم نجوم کو جاننے والوں کو معلوم ہے بروج کی تعداد کے مطابق یہ بھی بارہ ہوتے ہیں۔ ان گھروں سے مختلف احکام اخذ کئے جاتے تھے۔ فرد اور ذات زائچے کے پہلے گھر سے مال و دولت دوسرے گھر سے، چھوٹے سفر تیسرے گھر سے اور گھر و خاندان زائچے کے چوتھے گھر سے منسوب ہے۔ بالکل اسی طرح زائچے کے ہر گھر سے لاتعداد امور منسوب کئے جاتے ہیں جن کا یہاں بیان کرنا ہمارے موضوع سے باہر ہے کیونکہ یہ مضمون زائچہ بنانے، پڑھنے اور احکام اخذ کرنے سے متعلق نہ ہے بلکہ ہمارا نکتہ نظر دراصل یہ بیان کرنا ہے کہ نجوم اور دیگر مخفی علوم کا باہم کیا تعلق ہے؟ سو اس مضمون کو سمجھنے کے لئے آپ کو کچھ نہ کچھ مہارت نجوم میں ضرور ہونی چاہئے۔ ورنہ آپ اس مضمون سے مکمل طور پر فائدہ نہ اٹھا سکیں گے۔



1

یہ تو تھا مختصر سا خاکہ علم نجوم کا۔ اب آیئے علم دست شناسی کی طرف علم دست شناسی میں بنیادی طور پر دو چیزیں ہیں۔ اوّل ہاتھ کی ساخت اور دوم ہاتھ پر خطوط۔ قدرے تفصیل سے دیکھیں تو ہاتھ کی مجموعی ساخت کے ساتھ انگلیوں، پوروں، ہتھیلی، ابھاروں، انگوٹھے جلد، ہتھیلی پر مختلف خطوط وغیرہ علم دست شناسی میں احکام بیان کرنے کا باعث ہیں۔ اس مضمون میں ہم آپ کو بتائیں گے کہ یہ سب چیزیں کس طرح علم نجوم سے تعلق رکھتی ہیں اور ہاتھ کے کون سے حصے اور خطوط کن بروج، گھروں اور کوکب سے منسوب ہیں۔

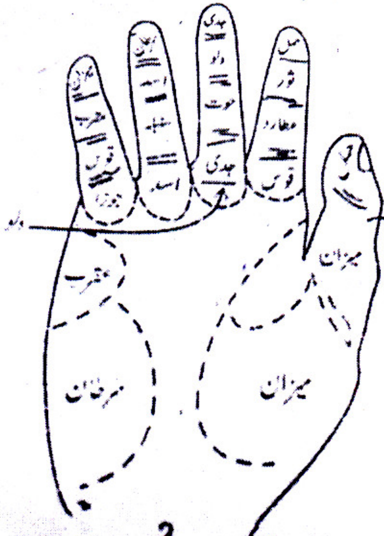
اوپر دی گئی شکل دیکھیں اس میں ہاتھ کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصہ

جس کوکب سے منسوب ہے۔اس کی بھی نشاندہی کی گئی ہے جس کی تفصیل یوں ہے کہ انگشت شہادت یا پہلی انگلی مشتری سے منسوب ہے۔اس انگلی سے نیچے واقع ابھار میں اس کی مناسبت سے ابھار مشتری کہلاتا ہے۔اسی طرح دوسری، تیسری اور چوتھی انگلیاں اوران کے نیچے واقع ،ابھار، زحل، شمس اور عطارد کے ناموں سے پکارے جاتے ہیں۔

جہاں تک انگوٹھے کا تعلق ہے اس کو عموی طور پر علم دست شناس میں کسی کوکب سے منسوب نہیں کرتے۔تاہم آسٹرو پامسٹری میں یہ مریخ کے زیر اثر خیال کیا جاتا ہے۔ابھار مشتری اور ابھار عطارد کے فوراً نیچے اور درمیانی علاقہ بھی مریخ کے زیر اثر آتا ہے جبکہ انگوٹھے کی طرف کا باقی حصہ زہرہ اور اس کے مقابل تمام حصہ قمر کے زیر اثر خیال کیا جاتا ہے۔

یہ تو تھا علم نجوم اور علم دست شناسی کا مختصر تعارف، اب ہم آپ کو آسٹرو پامسٹری کے نقطہ نظر سے بتائیں گے کہ ان دونوں علوم میں کیا باہمی تعلق ہے ہاتھ کے مختلف اعضاء کن کوکب و بروج سے منسوب ہیں اور کون سے کوکب و بروج ہاتھ کے مختلف حصوں کے حاکم خیال کئے جاتے ہیں جب آپ اس باہمی تعلق کو سمجھ جائیں گے تو پھر زائچہ کی مدد سے ہاتھ اور ہاتھ کی مدد سے زائچہ کو پڑھنا آسان، فائدہ منداور دلچسپ بن جائے گا۔

یہ تو تھا ہاتھ اور کوکب کا تعلق اب ہم ہاتھ کی تقسیم بالحاظ بروج بیان کرتے ہیں یہ بہت اہم اور قدرے مشکل بھی ہے تاہم توجہ دینے سے آپ اس کو سمجھ سکتے ہیں۔



برج حمل:۔ انگشت مشتری اور انگوٹھے کی پہلی پور اور وہ تمام پور اور وہ تمام حصہ جو شکل نمبر 1 میں میدان مریخ سے منسوب ہے، برج حمل کے تحت آتا ہے۔

برج ثور:۔ انگشت مشتری کی دوسری پور بعض کے خیال میں ابھار مشتری کے نیچے واقع ابھار مریخ کا بھی حصہ برج ثور کے تحت آتا ہے۔

برج جوزا:۔ انگشت مشتری کی تیسری پور اور ابھار عطارد کا علاقہ برج جوزا کے تحت سمجھا جاتا ہے۔البتہ انگشت عطارد کو اس میں شامل نہیں کیا جاتا۔

برج سرطان:۔ انگشت شمس کی پہلی پور اور ابھار قمر کا تمام علاقہ اس کے زیر نگیں آتا ہے۔

برج سنبلہ:۔ انگشت شمس کی تیسری پور اور بعض کے خیال میں خط قلب اور خط دماغ کا وہ درمیانی حصہ جو ابھار زحل اور ابھار شمس کے نیچے ہے وہ برج سنبلہ کی حاکیت میں ہے۔

برج میزان:۔ انگشت عطارد کی پہلی پور اور ابھار زہرہ کا تمام حصہ برج میزان کے کھاتے میں آتا ہے۔انگوٹھے کی دوسری پور کو بھی اس ہی کے تحت خیال کیا جاتا ہے۔

برج عقرب:۔ انگشت عطارد کی دوسری پور اور ابھار عطارد کے نیچے واقع ابھار، ابھار مریخ بیرونی کا حصہ برج عقرب کو ظاہر کرتا ہے۔

برج قوس:۔ انگشت عطارد کی تیسری پور اور ابھار مشتری برج قوس کے تحت ہے۔

برج جدی:۔ انگشت زحل کی پہلی پور اور ابھار زحل کا حصہ برج جدی کے ماتحت ہے تاہم بعض ماہرین ابھار زحل کے نصف اوپر والے حصے کو برج اور نصف باقی کو برج دلو کے تحت تصور کرتے ہیں۔

برج دلو:۔ انگشت زحل کی دوسری پور اور ابھار زحل کا نصف نچلا حصہ برج دلو کی حکمرانی میں ہے۔

برج حوت:۔ انگشت زحل کی تیسری پور اور کلائی کی جانب ابھار قمر اور ابھار زہرہ کا درمیانی علاقہ برج حوت کے تحت آتا ہے گو اس بارے میں کافی اختلاف ہے مگر زیادہ موزوں تقسیم یہی ہے۔

آپ نے دیکھا کہ مختلف بروج کس طرح ہاتھ کے مختلف اعضاء وغیرہ سے منسوب ہیں ذیل میں ہم بیان کررہے ہیں ہاتھ میں پائے جانے والے مختلف اہم خطوط کن سیارگان سے منسوب کئے جاتے ہیں۔

خط زندگی جو کہ ہتھیلی پر فرد کے مزاج، ازدواجی، جنسی، حیوانی، روزمرہ زندگی اور صحت وغیرہ سے منسوب ہے علم نجوم میں ستارہ زہرہ کے زیر اثر خیال کیا جاتا



تقدیر کے حالات دیکھنا

(1)			
۱۷	۷	۵	۱
۱۵	۱۳	۱۱	۹
۲۵	۲۳	۲۱	۱۹
۲۷	۲۹	۳۱	۳

(2)			
۱۰	۳۰	۲۷	۲
۲۳	۲۲	۱۹	۳۱
۱۵	۱۴	۱۱	۲۶
۳	۷	۶	۱۸

(3)			
۳۰	۲۹	۲۸	۴
۲۲	۲۱	۲۰	۳۱
۱۵	۱۳	۱۲	۲۳
۵	۶	۷	۱۴

(4)			
۳۰	۲۹	۲۸	۸
۲۶	۲۵	۲۴	۳۱
۱۴	۱۳	۱۲	۲۷
۹	۱۰	۱۱	۱۵

(5)			
۲۹	۳۰	۳۱	۱۶
۲۶	۲۵	۲۴	۲۸
۲۱	۲۲	۲۳	۲۷
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰

کسی کو کہو کہ وہ 31 سے نیچے کوئی ہندسہ دل میں سوچ لے اور ہمیں بتائے کہ وہ کون سی جدول میں ہے جن جدولوں میں وہ بتائے ان کے کونے کے ہندسوں کو جمع کرلو پس اس کا سوچا ہوا نمبر نکل آئے گا۔ اس نمبر پر اس کی قسمت کا حال بتا دو۔ یہ ایک ایسا راز ہے جس کو نجومی لوگ بڑی مشکل سے بتایا کرتے ہیں۔

مثال:۔ زید اپنے دل میں 22 کا ہندسہ سوچتا ہے اب دیکھو کہ 22 کا ہندسہ کون کون سی جدول میں ہے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ 22 کا ہندسہ جدول نمبر 5,3,2 میں ہے اب ان جدولوں کے کونے کے حروف کو جمع کرلو پورا 22 بنتا ہے چنانچہ پتہ چلا کر زید نے 22 ہی سوچا ہے۔ اب مندرجہ ذیل سے دیکھ لینا چاہئے۔

جوابات:۔

1:۔ قسمت کا ستارہ چمکنے والا ہے کاروبار کا فکر دُور ہوگا۔ مایوس اُمیدوں میں کامیابی خویش واقارب سے رنج راج دربار میں عزت بگڑے کاموں میں کامرانی سفر میں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے، نیکی کرو۔

2:۔ جس چیز کی ضرورت میں پریشان ہو جلد ملے گی اور تمہاری خواہش پوری ہوگی کسی کے ساتھ جھگڑا ہونے کا اندیشہ ہے تمہاری خاموشی و حکمت عملی تمہاری فتح کا باعث ہوگی۔ عجیب کشمکش کی زندگی بسر کرنے کے بعد غیر متوقع آرام ملے گا اور تم سے کسی کو فیض نہیں پہنچے گا۔

3:۔ جسم میں تکلیف آمدن کم خرچ زیادہ رنج میں اضافہ کہیں سے خوشی کا پیغام موصول ہو اولاد کا فکر کسی دشمن سے نجات ملے مراد دو ماہ کے بعد پوری ہو۔ تم دوسروں کے محسوسات کو نہیں سمجھتے دوسروں کی بھلائی سے اپنی بھلائی تلاش کرو۔

4:۔ دل کی پریشانیاں نئے نئے اثرات دکھائیں نیکی کا بدلہ بدی ملے کسی سے عنقریب میل ہونے والا ہے۔ دشمن کا خوف کسی جگہ سے چوٹ لگنے کا اندیشہ ہے جو چاہتے ہو وہ 27 یوم کے بعد ہوگا۔ برائی کے خواہشمند ہو اگر آرام چاہتے ہو تو اوروں کو سکھ دو۔

5:۔ تجارت میں فائدہ نہ ہوگا۔ کوئی بہتری کی صورت نکلنے والی ہے جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہو نقصان ہوتا ہے مگر یہ سلسلہ عنقریب ختم ہونے والا ہے سفر سے فائدہ گم شدہ چیز مل جائے گی دیکھو اس وقت تمہارا دل پریشان ہے تیرہ دن تک مراد پوری نہ ہوگی۔

6:۔ تمہاری مشکل حل ہونے والی ہے دشمنوں سے تکلیف کا خاتمہ ہوگا اور دشمن مغلوب ہوں گے آپ مستقل مزاج نہیں صبر سے کام لو تمہاری تلخی

اکثر تکلیف کو بڑھاتی ہے اگر سفر کا ارادہ ہے تو جاؤ۔ فائدہ ہوگا گھر میں آرام دوسروں کیلئے اتنے دکھ کا باعث مت بنو اچھے کام کرنا سیکھو۔

7:۔ یہ نمبر منحوس ہے کچھ دن رنج میں اضافہ طبیعت کے نشیب وفراز بے چین کریں گے لیکن عام گھبراہٹ میں یکا یک تبدیلی حالت کی صورت پیدا ہوجائے گی کسی مربی کی امداد سے خوشی نصیب ہوگی نیکی کا کام کرنے والا ہو دیکھو چھوٹی عمر میں تم پانی میں ڈوب گئے تھے۔

8:۔ جس سے نیکی کرتے ہو بدلہ بدی ہی ملتا ہے بہتری کے وسائل پیدا کرنے کی بہت کوشش کرتے ہو مگر نحوست دامنگیر ہے۔ جب تک ایک آدمی سے کنارہ نہ کروگے تمہارے حالات گونا گوں حالتیں اختیار کرتے رہیں گے آپ کچھ پریشان ہیں۔ اگر کہیں جانا چاہو تو فائدہ ہوگا۔

9:۔ مستقل مزاج ہو قول وقرار کے پکے لیکن زمانہ تمہیں ایک حال پر نہیں رہنے دیتا۔ تمہارا صبر اعتماد کامیابی کی صورت اختیار کرنے والا ہے بیمار کو شفاء ہوگی کسی کی ملاقات سے خوشی ہوگی ابھی مراد پوری نہ ہوگی۔ کچھ دن کے بعد خود بخود کامیابی کا ذریعہ پیدا ہوجائے گا۔

10:۔ دشمن مغلوب ہوں، گھر میں کلیش کسی سے تنازعہ کاروباری حالت درست ہونے والی ہے جس چیز کے لئے تم دریافت کرتے ہو ایک ہفت کے بعد ملے گی، غربا میں حسب توفیق کھانا تقسیم کرو پھر دیکھو کہ کامیابی کس طرح تمہارے پاؤں چومتی ہے۔

11:۔ تم مدت سے پریشان ہو تکالیف دُنیاوی اور دیگر الجھنیں تم کو دم نہیں لینے دیتیں وقت بہتری کا آ گیا ہے راج دربار میں عزت ہوگی جلد فکر دور ہوگا نیکی کا کام کرو، پھر دیکھو کہ راحت تمہارے پاؤں چومے گی۔ سفر میں نقصان رہے گا کیا تم کسی کو پسند کرتے ہو، کامیابی ہوگی۔

12:۔ کسی جیو کی طرف تمہارا خیال بہت رہتا ہے صبر کرو بہت جلد مشکل حل ہو گی، کسی جگہ سے چوٹ لگنے کا اندیشہ ہے آمدن میں ترقی ہوگی مگر کسی دوست نما دشمن سے نقصان پہنچے گا۔ تمہارے جس میں روگ یا درد ہے اس کے نابود کرنے کا ذریعہ پیدا ہونے والا ہے۔

13:۔ کاروبار میں ترقی، بگڑے کام راستی پر آئیں مگر کچھ نقصان ہونے کا خطرہ ہے جس جگہ سے مطلب نکالنا چاہتے ہو امید نہ رکھو، بلکہ کوئی اور وسیلہ تلاش کرو کامیابی ہوگی عورت کو تکلیف ہونے والی ہے تم سفر کروگے جو فائدہ مند ہے افسوس کہ تمہارا دل کدورت سے بھرا ہوا ہے۔

14:۔ کیا دیکھتے ہو جو ارادہ رکھتے ہو اسے عملی صورت دو کامیابی ہوگی کسی سے ملنے کی خوشی ہونے والی ہے اگر کوئی بیمار ہے تو اچھا نہ ہوگا علاج بدل دو دیکھو کچھ عرصہ ہوا تم نے بہت رنج دیکھے اگر درست ہے تو یقین جانو کہ تمہارے دن پھرنے والے ہیں۔ کسی مکار کے پھندے سے بچنا۔

15:۔ رنج وراحت مساوری دھن کا لابھ بائیس دن کے بعد ایک بڑی خوشی نصیب ہو دشمنوں سے رنج سفر سے نقصان حاکم سرکار سے خوف اولاد کی خوشی کوئی بگڑا ہوا کام درست ہو کسی معاون سے فائدہ پہنچے نیکی کا بدلہ آخر اچھا ہی ہے برائیاں زیادہ دیر اثر نہیں رکھتیں۔

16:۔ دل کو فکر گھر میں تکلیف طبیعت پریشان امیدوں پر یاس وطعن کی ہانی حالات تین ماہ بعد درست ہوں گے لیکن جو بات چاہتے ہو وہ جلدی ہوگی اور خوشی عارضی ہوگی دیکھو کسی دوست سے بچ کر رہنا ورنہ نقصان اُٹھاؤ گے زمانہ اعتبار کے قابل نہیں تمہارا دل تو معاف ہے مگر حالات کی پیچیدگیاں اسے مکدر کر دیتی ہیں صبر کرو نحوست کا خاتمہ ہوجائے گا۔

17:۔ جس چیز کے لئے تم پریشان ہو کوشش سے جلد ملے گی چند روز سے حالات عجیب عجیب صورتیں اختیار کر رہے ہیں مگر صبر کرو جلد بہتر حالت ہونے والی ہے یاس کے پردے سے امید کی صورت نمودار ہوگی دھن کا لابھ ہوگا لیکن یقین رکھو کہ عنقریب تم کسی کے پھندے میں آ کر نقصان اُٹھانے والے ہو جو تم سے چھوابس مواجوابی تعاون سے کام نہ لو۔

18:۔ جس شخص سے امداد کے طالب ہوگے نہ ملے گی کوئی اور رستہ تلاش کرو اچھے کاموں میں دل لگاتے رہو دیکھو عنقریب تمہارا نقصان ہونے والا ہے اور رنج پہنچے گا ملاقات سے خوشی ہوگی بیمار کے شفا پانے کی دلیل ہے غم نہ کرو گردش آخری دور پر ہے۔ برائے خدا نیکی کرو۔

19:۔ عنقریب مراد برآنیوالی ہے کسی سے میل ہوگا مگراس سے حقیقی خوشی نصیب نہ ہوگی کاروبار میں بہتری کوئی خوشی کا پیغام ملے بیمار کو جلد شفا ہوگی جس کام کیلئے دریافت کرتے ہو جلد ہوگا اور آرام و آرائش رہے گی صدقہ دو اور حسب توفیق کسی غریب کو عمدہ کھانا اس کی خواہش کے مطابق کھلاؤ۔

20:۔ کسی کی چِنتا لگی ہے جو بدستور رہے گی کاروباری حالت 40 یوم کے بعد درست ہوگی سفر میں فائدہ ہوگا۔ دشمن مغلوب راج دربار سے خوف و خطر، ہاں گردش کی دلدل سے نکل تو گئے ہو لیکن تمہاری تحمل مزاجی تمہیں خراب کررہی ہے استقلال سے کام لو اور کسی سے بہتر سلوک کرو۔

21:۔ تمہارے حالات عجیب قسم کے ہیں آپسے کسی کو فائدہ پہنچے یہ امر نہایت محال ہے والدین کے سکھ کے بعد تمہارے حالات کی صورت پیچیدہ ہو گئی صبر کرو تمہارے بگڑے کام کسی وسیلہ پر بہتر صورت اختیار کرنے والے ہیں بندہ خدا کبھی تو خدا کا خوف کرو نیکی کرنے کی کوشش کر۔

22:۔ عجب کشمکش سے اب نکلنے والے ہو دکھ بہت دیکھا ہے اب اچھے دن آگئے ہیں روپیہ کا لابھ عزت اور خوشی حاصل ہوگی اولاد کی تکلیف کا اندیشہ ہے ملاقات کسی سے ہونے والی ہے جس کا نتیجہ بہت اچھا ہوگا۔

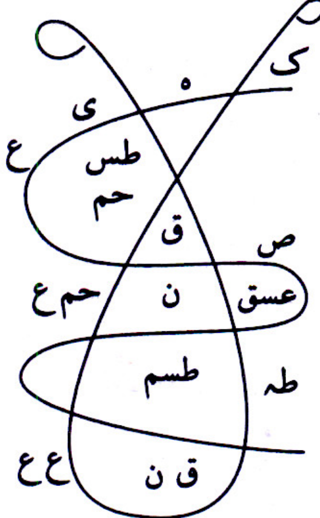
23:۔ خوشی مفقود رنج وغم میں اضافہ کاروبار کی حالت بہت ہی بہتر ہونیکی کا بدلہ کسی سے جھگڑا وہ جس سے تمہیں رنج پہنچے آمدن کم خرچ زیادہ ہو سفر میں نقصان کا اندیشہ رہے مراد تیرہ دن کے بعد جلد پوری ہو۔ کسی کی معاونت بگڑے ہوئے کاموں کو درست کرنے والی ہے۔

24:۔ یہ شکل دلالت کرتی ہے کہ دشمن زیر ہوں گے ایک دُبلا گندمی رنگ کا مرد دراز قد در پردہ تم سے دشمنی کرتا ہے لیکن اس کا آئندہ اثر بے کار رہے گا تمہارا دل ایک جگہ نہیں لگتا۔ سفر پر جاؤ گے تو تم کو تکلیف ہوگی۔ نیز جس چیز کو تم چاہتے ہو اور سرگرداں ہو وہ تم کو نہ ملے گی۔

25:۔ تمہاری کیفیت عجب ہے حصول مدعا کے لئے ایک بزرگ سے امداد ملنے والی ہے۔



ہمزاد کیلئے اکثر لوگ سرگرداں پھرتے ہیں۔ اور چلّے میں کامیاب نہیں ہوتے۔ اس میں سب سے بڑی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ اجازت نہیں لیتے ہیں۔ ہمزاد کیلئے اجازت لینا ضروری ہے۔ وہ خواتین و حضرات جن نے حروف تہجی کی زکات دی ہو۔ وہ اجازت دے سکتے ہیں کسی ایسے شخص سے اجازت نہ لیں جس نے چلّہ خود نہ کیا ہو۔ اکثر لوگ کہہ دیتے ہیں کہ ایک رات میں ہمزاد حاضر ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگوں کی کہی سنی باتیں ہیں۔ ایک الگ کمرے میں بیٹھ کر روزانہ سورۃ مزمل شریف (110) مرتبہ پڑھنا ہے۔ آخر میں بولنا ہے بحقِ سلیمان بن دائود علیہ السلام یا قوم ہمزاد حاضر شو۔ سورۃ مزمل شریف کی برکت سے جو ہمزاد حاضر ہوتا ہے وہ بے انتہائی طاقتور ہوتا ہے۔ اِس عمل کیلئے چار قل اور آیت الکرسی کا حصار کریں اس کی برکت سے اللہ کریم ہر بلا سے محفوظ فرمائیگا۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دُعائے خیر کریں۔



از تحریر: فقیر عبدالرؤف نظامی، اوکاڑہ

برکاتِ درودِ شریف درودِ تاج مبارک (صدری)

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا حبیب اللہ

تخلیق کائنات کے شہ لولاک کی شان محبوبی تو دیکھئے کہ آپ ﷺ پر خالق کائنات کے صلوٰۃ پیہم کی مسلسل نوازشیں ہو رہی ہیں۔ فرشتوں کو بھی اس کا حکم ہے وہ بھی صلوٰۃ کے تحفے ارسال فرما رہے ہیں۔ اور اولاد آدم علیہ السلام میں امت محمدیہ کو یہ شرف بخشا جا رہا ہے۔

ترجمہ:۔ ”بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پاک ﷺ پر درود پڑھتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو۔“

محمد ﷺ سے والہانہ عشق تھا وہ کہتے ہیں۔

وید اور پران کا زمانہ گزر گیا اب دُنیا کی ہدایت کے لئے قرآن واحد کتاب ہے۔ سادھوؤں، مصلحوں، شہیدوں، پیروں، شیخوں اور قطبوں کو لا معلوم ثواب ملے گا۔ اگر وہ پاک رسول ﷺ پر درود بھیجیں گے۔ آدمی کے پیہم بے چین ہونے اور داخل جہنم ہونے کا تنہا سبب یہ ہے کہ یہ اس کے دل میں پیغمبر اسلام ﷺ کی قدر نہیں ہے۔

(حوالہ سہ ماہی مخدوم بہار شریف انڈیاں)

درود تاج

درود تاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو

التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَ
صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے

الْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ
وسیلے سے بلا وبا قحط مرض اور دکھ دور ہوتا ہے آپ کا نام نامی لکھا

مَرْفُوْعٌ مَشْفُوْعٌ مَنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ
گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے آپ

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ مُطَھَّرٌ
عرب و عجم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ

مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی
اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ چاشت کا ہ کے آفتاب، اندھیری رات کے چاند

صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ
بلندیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں

الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ
کے چراغ نیک اطوار کے مالک امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے

وَالْکَرَمِ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ
موصوف ہیں اللہ آپ کا نگہبان جبریل آپ کے خدمت گزار براق

مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ
آپ کی سواری معراج آپ کا سفر سدرۃ المنتہٰی آپ کا مقام اور

وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ
قرب خداوندی یعنی قاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ کا مقصد

وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ
ہے اور مقصود آپ کو حاصل ہے آپ رسولوں کے سردار نبیوں کے

النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ
پیچھے آنے والے گنہگاروں کے بخشوانے والے مسافروں کے غمخوار دنیا جہان

لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ
کے لئے رحمت عاشقوں کی راحت مشتاقوں کی مراد خدا شناسوں

الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السّٰلِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ
کے آفتاب راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں کے رہنما محتاجوں

الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسٰکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ
غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے جن و انس کے سردار حرمین

الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ
کے نبی دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا اور دنیا و آخرت میں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَ
ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو مشرقوں اور

رَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَی
دو مغربوں کے رب کے محبوب ہیں حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین کے جد امجد

الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ
اور ہمارے اور تمام جن و انس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن عبداللہ جو اللہ کے نور

اللّٰہِ یٰٓاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ
سے ایک نور ہیں اے نور جمال محمدی کے مشتاقو آپ پر اور آپ کی آل اور آپ کے

وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۝
صحابہ پر درود و سلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے

سورۃ احزاب کی یہ آیت شعبان کے مہینے میں نازل ہوئی صوفیاء اکرام اس آیت کو قرآن کا قرآن کہتے ہیں۔ گورونانک سکھ مت کے بانی کو حضرت

درودِ تاج مبارک خورد صدری

درود تاج شریف جو زمانے بھر میں پھرتا ہے اور پڑھا جاتا ہے جو میں

بقیہ صفحہ نمبر 18 پر

عرفانیات نادِ علی



اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتے ہیں جو نہایت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔ روحانی خزائن کے اس سلسلہ کو اپنے اساتذہ کی اجازت اور محبت کے ساتھ شروع رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ خاندانِ زنجانیہ کو ان کاوشوں کا ان کوششوں کا اجر نصیب فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اساتذہ کو اچھی صحت والی زندگی عطا فرمائیں آمین۔ جن کی وجہ سے قارئین کرام مستفید ہو رہے ہیں۔

یہ سلسلہ مریضوں، آسیب زدہ، سحر خوردہ اور مختلف مصیبتوں میں گھرے ہوئے بہن بھائیوں کیلئے ایک مستند علاج ہے یہ سلسلہ آپ سب کو اللہ تعالیٰ عزوجل سے جوڑنے کا ایک راستہ ہے۔ ایک وسیلہ ہے۔ جب ہم پر کوئی مصیبت آجائے۔ جب ہر طرف سے نا امیدی و مایوسی کے بادل چھا جائیں۔ دوست بھی دشمنی پر آمادہ ہوں۔ اپنا سایہ بھی ساتھ چھوڑ جائے، جان و مال اور عزت و آبرو پر بن آئی ہو۔ تو ایسے وقت میں اپنے تمام عمر کے گناہوں، نافرمانیوں کو یاد کر کے اپنے رب کے حضور گریہ زاری کریں۔ سر خم، نگاہیں جھکی جھکی دل خوفِ خدا سے لبریز اور اُس رؤف الرحیم کے رحم و کرم پر یقین رکھتے ہوئے قلب کی گہرائیوں میں حبیبِ خدا ﷺ کی عظمت و عقیدت کی شمع فروزاں کر کے اس عالم میں تاریکی میں ہر سو اُجالا بکھریں۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا پوری توجہ اور یکسوئی کے ساتھ حضور نبی کریم ﷺ پر درودِ پاک بھیجنا۔ یہ بھی ایک کامیابی کا راز ہے۔ اس طریقہ کو اپنا اشعار بنالیں۔

نادِ علی کے فوائد از امام جعفر صادق علیہ السلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نادِ علی

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ
فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِعَظَمَتِكَ يَا اللّٰهُ
بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

1:۔ بڑی سے بڑی مہم و دشواری ہو۔ ہر روز (41) اکتالیس بار پڑھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آسانیاں پیدا ہونگی۔

2:۔ جو مریض، مرض سے تنگ آ گیا ہو۔ مایوس ہو چکا ہو۔ بارش کے پانی پر (7) سات مرتبہ نادِ علی دم کرلیں اور مریض کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ شفاء پائے گا۔

3:۔ برائے حصولِ مقاصد (66) چھیاسٹھ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے حصولِ مراد میں کامیابی ہو۔

4:۔ خللِ جن و آسیب وغیرہ کیلئے نادِ علی (15) پندرہ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے چھینٹا دیں انشاء اللہ خلل ہر قسم فوری دفع ہو۔

5:۔ حُب کیلئے (47) مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سارے جسم پر پھیر لیا کریں۔ جس سے بھی بات کرے وہ مطیع و مسخر ہو۔

6:۔ کیسا ہی رنج و غم کیوں نہ ہو۔ ہزار (1000) بار روزانہ نادِ علی پڑھنے سے بلکہ باطہارت پڑھنے سے بفضلِ اللہ تعالیٰ سب غم دور ہوں۔

7:۔ اگر کسی کو کوئی پیغام دے کر بھیجے اور امر دشوار ہو۔ کہ نا معلوم میرا پیغام منظور ہوگا۔ یا نہیں تو چپکے سے (3) بار تین نادِ علی پڑھ کر اس کے کان میں دم کرے انشاء اللہ کامیاب واپس ہوگا۔

8:۔ اگر کسی پر کوئی تہمت لگائے۔ یا کوئی ملزم کسی الزام میں پکڑا گیا ہو، تو تا رہائی (40) مرتبہ ہر روز پڑھ کر دم کر لیا کریں تو انشاء اللہ تہمت سے بری ہو۔

9:۔ اگر کہیں سے کسی بات کا یا خط کا جواب نہ آتا ہو۔ اور جواب منگوانا ضروری ہو تو قبل نمازِ عشاء مطلوب کی طرف منہ کر کے (65) بار پڑھ کر دم کر دیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے (3) تین یوم میں جواب ضرور آئے گا۔

10:۔ برائے حصولِ دولت و غذا (91) اکانوے مرتبہ روزانہ بعد نمازِ فجر پڑھ کر لیا کریں چند روز میں رب العزت اپنا خصوصی فضل فرما دیں گے۔ چاہئے کہ تا زندگی ترک نہ کریں۔ پڑھنے کیلئے وقت اور جگہ کی پابندی رکھیں۔ بوجہ مجبوری اگر کہیں جانا پڑے تو (مُصّلہ) یعنی جانماز ساتھ ضرور لے جائیں۔

11:۔ دشمن کو مطیع کرنا ہو تو اس کا تصور کر کے (18) اٹھارہ بار پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ کام ہو جائیگا۔

12:۔ اگر کسی مہم کو جلد اور آسان کرنا ہو تو نمازِ قضائے حاجت کی نیت سے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے (3) تین، تین بار سورۃ اخلاص پڑھے اور ثواب اس کا حضرت علی علیہ السلام مشکل کُشا شیر خدا کو بخشیں۔ بعد میں نادعلی (70) ستر بار پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیابی ہوگی یہ عمل (3) تین دن تک ضرور کریں۔

13:۔ دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند کرنے کی نیت سے بعد ہر نماز کے (10) دس بار نادِعلی پڑھ لیا کریں۔

14:۔ حضورِ پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے کیلئے کامل طہارت کے ساتھ بعد نمازِ عشاء اول و آخر 100,100 بار درود شریف اور (500) پانچ سو بار نادِ علی پڑھیں۔ اور باوضو سو جائیں انشاء اللہ العزیز اسی شب میں دولتِ دیدار سے مشرف ہونگے۔

ضروری نوٹ:۔ جو بھی عمل کریں اوّل و آخر درود پاک 3,3 یا 7,7 بار ضرور پڑھیں۔

مرض لقوہ

اگر کسی کو لقوہ کی شکایت ہو تو فوراً بلا تاخیر مریض کو خالص شہد نیم گرم پانی میں ملا کر دیں۔ اور غذا میں جنگلی کبوتر کا شوربہ صبح و شام پلائیں۔ بس اس کے علاوہ اور کچھ نہ دیں۔ گیارہ دن یا پندرہ دن یہ عمل کریں انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ اور کسی دوسری چیز یا دوا کی ضرورت نہ پڑے گی۔

لقوہ کیلئے

سورۃ زلزال لوہے کے برتن پر لکھ کر دھو کر مریض کو پائی جائے یا پھر سورۃ زلزال کا نقش مریض کو پلانے کیلئے استعمال کیا جائے اور کوشش کریں کہ سورۃ زلزال کے نقش کا پانی لوہے کے برتن میں پئیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

نقشِ سورۃ زلزال

۴۹۸۲	۴۹۹۷	۴۹۹۷	۴۹۹۱
۴۹۹۵	۴۹۹۱	۴۹۸۵	۴۹۹۶
۴۹۸۹	۴۹۹۲	۴۹۹۹	۴۹۸۲
۴۹۹۸	۴۹۸۷	۴۹۸۸	۴۹۹۴

بقیہ برکات درود شریف درودِ تاج

یہاں قارئین کی نظر کر رہا ہوں۔ یہ میرے سلسلہ قادریہ کا صدری درود تاج ہے۔ جملہ مخلصین کے لئے یہ تحفہ بے نظیر ہے۔ اس کا طریقہ اور فوائد حسب ذیل درج کرتا ہوں اس کے مطابق عمل میں لایا جائے بے شمار برکات حاصل ہوں گے۔

طریقہ زکوٰۃ درود تاج

اس کی زکوٰۃ ایک ہزار بار پڑھنے سے پوری ہو جاتی ہے ایک سو گیارہ (111) بار روزانہ 11 دن تک پڑھیں۔ یا بوقت صبح مسواک کر کے باوضو ہو کر قبل نماز یا بعد از نماز گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے بلا وباء اور سختی دور ہو جاتی ہے۔ فراخی رزق اور بیماریوں کی شفا کے لئے پانی پر گیارہ دفعہ پڑھ کر دم کر دینا مجرب ہے۔ اگر کوئی شخص مقروض قیدی ہو یا کسی اور مصیبت میں مبتلا ہو اس کے لئے اجازت ہے کہ وہ روزانہ دن رات میں 82 یوم تک باطریقہ چلہ 75 بار تلاوت روزانہ کریں۔ انشاء اللہ اس درود شریف کی برکت سے طالبین مقصود کو حاصل کریں گے۔ اس چلہ کے بعد ہمیشہ مخلصین گیارہ بار روزانہ تلاوت کریں۔

درود شریف پڑھنے سے پہلے کوئی بدبودار چیز مثلاً پیاز، لہسن اور مولی قسم کی کوئی چیز استعمال نہ کریں کیونکہ بدبودار چیزیں استعمال کرنے والے کا درود شریف قبول نہیں ہوگا۔

طریقہ برائے زیارت حضور صلی اللہ علیہ وسلم

غسل کر کے خوشبو لگا کر سرمہ آنکھوں میں ڈال کر مکان صاف کر کے اگربتی سے خوشبو معطر کریں ایک مسند حعفا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بنائے اس کے پیچھے اپنے لئے مصلیٰ بچھائے اس پر بیٹھ کر صرف جمعہ کی شب کو بہتر بار درود شریف پڑھ کر سر بجانب قطب رکھ کر سو جائے اسی طرح سات جمعرات عمل کرے اللہ تعالیٰ کی رحمت پر بھروسہ ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ اس مکان میں کوئی بدبودار چیز نہ ہو نہ وہاں سگریٹ ہو نہ حقہ عمل کرنے والا اگر سگریٹ یا حقے کا عادی ہے اس کو زیارت نصیب نہ ہوگی۔ اس محبوب وظیفہ کو خوش نصیب طالبین پڑھیں گے اللہ تعالیٰ اس کی تلاوت ہر کسی کو نصیب کرے۔ آمین



قارئین کی دلچسپی و فرمائش کے پیشِ نظر خاندانِ زنجانیہ کے بزرگان سے اخذ شدہ مجرب وظائف کا سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔ ان عملیات میں خاندانِ زنجانیہ کی خصوصی نظرِ فیض کیلئے شہزادہ سیّد محسن علی زنجانی صاحب سے اجازت طلب کریں۔ ہر ورد کے اوّل و آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیں اور نمازِ پنجگانہ کی پابندی کو یقینی بنائیں۔ وظائف کے اثرات نماز کی پابندی میں پوشیدہ ہیں۔

1:۔ ''یَا اللہ'' 100 بار سونے سے قبل پڑھیں، انشاء اللہ تعالیٰ فالج ولقوے کے مرض سے نجات ملے گی اور صحت مند حضرات اگر پڑھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ بیماریوں سے حفاظت نصیب ہوگی۔

2:۔ ''یَا مَلِکُ'' 90 بار جو غریب و نادار روزانہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ غربت سے نجات پائے گا۔

3:۔ ''یَا سَلَامُ'' عیادت کرنا سنتِ رسول ﷺ ہے اس سنت کو ادا کرتے ہوئے اگر کسی مریض کی عیادت کریں اور یہ ورد 111 بار پڑھ کر بیمار پر دم کرے گا تو اسکو نہ صرف شفا ہوگی بلکہ دم کرنے والے کی محبت بھی دل میں پیدا ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

4:۔ ''یَا مُتَکَبِّرُ'' زوجہ سے ملاپ سے قبل 10 بار پڑھ لینے سے انشاء اللہ تعالیٰ نیک بیٹے کا باپ بنے گا۔

5:۔ ''یَا سَمِیْعُ'' 100 بار جو روزانہ پڑھے اور اس دوران گفتگو نہ کرے اور پڑھ کر دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ جو مانگے گا پائے گا۔ (بشرط حاجت جائز ہو)

6:۔ ''یَا شَہِیْدُ'' 21 بار جو طلوعِ آفتاب سے پہلے پہلے نافرمان بچے یا بچی کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پڑھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسکا وہ بچہ یا بچی نیک بنے۔

7:۔ ''یَا وَاحِدُ'' 1001 بار پڑھنے سے جسکو اکیلے میں ڈر لگتا ہو، تنہائی میں پڑھ لے انشاء اللہ تعالیٰ اسکے دل سے خوف جاتا رہے گا۔

8:۔ ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ الْاَسْرَارِ وَ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ''

تین سو تیرہ بار جو روزانہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اسکی ایسی مشکل حل ہوگی، جس کے حل ہونے کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو۔ دل و دماغ میں نور پیدا ہوگا اور حُبِ رسول ﷺ میں انشاء اللہ تعالیٰ اضافہ ہوگا۔



یہ نقش تسخیر و دولت کے لئے مؤثر ہے پورے قوانین سے جس نے بھی یہ عمل کیا تو انشاء اللہ العزیز اس کو تھوڑے عرصے میں بڑی دولت نصیب ہوگی اور وہ دولتمند ہو جائے گا۔ اس عمل کی ترکیب یہ ہے کہ پانچ نقش لکھ کر روزانہ پانی میں بہائیں اور عمل چالیس دن تک کریں اس کے ساتھ یہ اِسم مبارک بھی پڑھنے ہوں گے۔ ''یَا مُغنی یَا منعم'' یہ اِسم 1300 سو مرتبہ پڑھیں۔ چالیس دن کے بعد ایک نقش بازو میں باندھ کر ایک تسبیح روزانہ معمول بنائیں۔ خالی القلب میں یہ عبارت تحریر کریں۔ ''اَللّٰھم یَا مُسخّر سَخّرلی کُلِ مخلوقات و متاعُ الدنیا بحق یَا مُغنی یَا مُنعم''

چال نقش یہ ھے

۲۶	۱۲	۱	۱۰	۱۶
۳	۱۳	۱۹	۲۱	۹
۲۵	۱۴		۱۱	۱۵
۷	۲۴	۲۳	۶	۵
۴	۲	۲۲	۱۷	۲۰

نقش یہ ھے

۵۲۰	۲۴۰	۲۰	۲۰۰	۳۲۰
۶۰	۲۶۰	۳۸۰	۴۲۰	۱۸۰
۵۰۰	۲۸۰	مقصد لکھیں	۲۲۰	۳۰۰
۱۴۰	۴۸۰	۴۶۰	۱۲۰	۱۰۰
۸۰	۴۰	۴۴۰	۳۴۰	۴۰۰

علم الاعداد واسماء الحُسنیٰ

(گذشتہ سے پیوستہ)

خوش قسمتی و دولت اور بھلائی کا عدد تین (3)

ازتحریر: حافظ عتیق الرحمٰن ضیاء، کراچی

محترم قارئین السلام علیکم! موجودہ نفسانفسی کے دور میں لوگ اپنی پریشانیوں اور مسائل کا حل اہل نجوم سے زائچہ کے ذریعے معلوم کرتے ہیں کہ کون سی لوح یا پتھر پہنیں یا کس اسم اعظم کے پڑھنے سے ان کے حالات میں بہتری آئے گی مگران میں سے اکثر خواتین وحضرات کو اپنی تاریخ پیدائش اور وقت پیدائش کا علم نہیں ہوتا لہٰذا ایسے خواتین وحضرات کے لئے ان کے ناموں کے مفرد اعداد کے ذریعے ان کی شخصیت کی خوبیاں وخامیاں اور حالات کی بہتری کے لئے علم الاعداد واسماالحسنیٰ کے عنوان سے یہ سلسلہ حاضر خدمت ہے دیے گئے اسمائے پاک ان کے لئے اسم اعظم کا درجہ رکھتے ہیں۔

عزیزان من: اپریل کے کالم میں آپ نے عدد دو کے منسوبات کو پڑھا اس کے بعد علم الاعداد میں تیسرا نمبر عدد 3 کا ہے جس کا تعلق سیارہ مشتری سے ہے جو کہ بھلائی، بہتری کا نشان تصور کیا جاتا ہے، وہ لوگ جن کے نام کا عدد 3 ہے، اپنے کردار اور مزاج میں اس کے اثرات قبول کرتے ہیں۔ سیارہ مشتری نظام شمسی کا سب سے بڑا سیارہ ہے اسے سعد اکبر تسلیم کیا جاتا ہے۔ شخصیت کو پروقار، وجیہہ، سنجیدہ اور مدبر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے لہٰذا عدد 3 نمبر والے افراد میں بھی یہ خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ یہ لوگ عموماً درمیانہ قد اور باوقار چال سے بھی پہچانے جاتے ہیں۔ گفتگو صاف ستھری اور بلا تکلف کرتے ہیں۔

نمبر تین کے مثبت اوصاف میں متانت، آزادی، اُمید ویقین، منطق اور ہر دل عزیزی نمایاں ہیں اور منفی یا تخریبی اوصاف میں تکبر، غیر ذمہ داری، مکاری، نفس پرستی اور مبالغہ آمیزی شامل ہیں۔

ان کے تصورات میں ایک اُبال سا رہتا ہے جس کی وجہ سے یہ اکثر پریشانیوں میں گھر کر اداس ہوجاتے ہیں ان میں یہ بھی خصوصیت ہوتی ہے کہ وہ دوسروں کو جلد متاثر کر لیتے ہیں مگر خود متاثر ہونے کی علت سے نابلد ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ عدد تین والے اکثر خود پسندی اور خودغرضی کا شدت سے شکار ہوتے ہیں اور ہر وقت اپنے ہی پیدا کردہ خیالات میں گھرے رہتے ہیں جس کی وجہ سے پریشانیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ رومان پرور اور آرام وآسائش کے ماحول میں زندگی بسر کرنا انہیں پسند ہوتا ہے مہمان نواز ہوتے ہیں اور مہمان داری کے لئے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔

نمبر تین عدد والے عمدہ کاروباری صلاحیت رکھتے ہیں مشہور ہے کہ ان کی دُکان بند نہیں ہوتی وہ کاروبار اور دوستی کی آمیزش اپنے مطلب کے مطابق کرنے کا گر خوب جانتے ہیں ان کے لئے ہر میدان میں مواقع موجود ہوتے ہیں مگر ان کو کسی بھی میدان عمل کا انتخاب بہت سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے یہ لوگ بہ حیثیت ادیب، فوٹو گرافر، اداکار، آرٹسٹ، انجینئر، قانون داں، فلاسفر، ناشر، صحافت میں عمدہ کامیابیاں حاصل کرتے ہیں، اس کے علاوہ پبلسٹی اور تعلقات عامہ کے شعبے میں بھی یہ لوگ کامیاب رہتے ہیں یہ لوگ کسی بھی ادارے میں کلیدی عہدوں پر فائز ہوجائیں تو بہت مفید اور کارآمد ثابت ہوتے ہیں دوسروں کے خیالات اگر تعمیری ہوں تو آسانی سے قبول کر لیتے ہیں اور اپنے ماتحتوں سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کرتے ہیں انہیں انعام واکرام سے نوازتے ہیں کاروباری معاملات میں یہ لوگ 1، 2، 3، 4، 5 اور 6 نمبر کے ساتھ مل کر کام کریں تو فائدہ اٹھاتے ہیں سات نمبر انہیں فائدہ بھی پہنچا سکتا ہے اور نقصان بھی اس کے ساتھ بہت سوچ سمجھ کر چلنا چاہیے۔

نمبر تین عدد کے حامل افراد بے حد محبت کرنے والے ہوتے ہیں اور اپنی محبت میں کبھی کبھی انتہا پسندی کا مظاہرہ بھی کرتے ہیں یہ لوگ فوراً کسی محبت کے معاملے میں گرفتار ہوسکتے ہیں اور پھر یہ بھی ممکن ہے کہ یہ گرفتاری دائمی ہو اکثر غیر شادی شدہ افراد دل پھینک عاشق کی طرح دل دہی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور اس معاملے

میں بہت جلد باز بھی ہوتے ہیں جس کے نتیجے میں اکثر مشکلات میں بھی پھنس جاتے ہیں اور کوئی رسوائی یا بدنامی بھی ان کے حصے میں آجاتی ہے یہ لوگ اگر کسی وقت محبت کے معاملے میں ناکامی کا شکار ہوجائیں تو دوسروں پر یہ ثابت کرنے کی کوشش کریں گے کہ میں نے محض اپنی شرافت اور نیک فطرت کی وجہ سے خود کو اس معاملے سے الگ کرلیا مگر اندر ہی اندر اپنی ناکامی کا احساس انہیں بڑی شدت سے محسوس ہوتا ہے اگر ان کی محبت کامیاب ہوجائے تو بڑی گرم جوشی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور اپنے محبوب کو خوش رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں یہ مرد ہوں یا عورت اپنے گھر اور بچوں کی نگہبانی بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے ہیں ازدواجی زندگی کو عمدہ طریقے پر بسر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ عدد تین نمبر والوں کی شادی 9,7,6,4,2 نمبر کی بہ نسبت 1,5 اور 8 نمبر والوں کے ساتھ نہایت کامیاب رہتی ہے عدد تین والے فطرتاً 5,1 اور 8 نمبر کی طرف مائل رہتے ہیں ویسے تو یہ نمبر ہر نمبر کے ساتھ گھل مل سکتا ہے اور گزارہ کرسکتا ہے البتہ غیر موافق نمبروں کے ساتھ شادی سے اس کی خوبیاں دب کررہ جاتی ہیں لہذا اس نمبر والے کو چاہیے کہ شادی کے معاملے میں عجلت پسندی کے بجائے عقل سے کام لے ورنہ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اس نمبر کو چاہیے کہ شادی کے معاملے میں عجلت پسندی کے بجائے عقل سے کام لے ورنہ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اس نمبر کے حامل افراد کی پہلی شادی یا ناکام ہوجاتی ہے یا پھر یہ لوگ ایک سے زائد شادیوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔

جسمانی لحاظ سے یہ لوگ قوی اور تنومند ہوتے ہیں ایسے افراد کو 30 سال کی عمر کے بعد اپنی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہیے کیونکہ جسم میں چربی کی مقدار بڑھنے کا امکان زیادہ رہتا ہے جس سے موٹاپے کا مرض لاحق ہوسکتا ہے جسمانی عوارض میں اعصابی تکالیف، عرق النساء، کولہوں اور رانوں کی تکالیف اور سینے کے امراض انہیں پریشان کرسکتے ہیں۔ عدد تین والے افراد کے لیے ہر ماہ 21,12,3 اور 30 تاریخیں سعد ہوتی ہیں اور 3 نومبر، 3 دسمبر اور 21 دسمبر خصوصیت سے مبارک تاریخیں ہیں۔ جمعرات ان کے لئے موافق دن ہوتا ہے اس کے بعد جمعہ اور منگل بھی موافق دن ہیں ان لوگوں کو اپنے گھر میں جمعرات کے دن صندل سرخ جلا کر خوشبو کا اہتمام کرنا چاہیے۔ اسم ذات اللہ کے مجموعہ اعداد سے حاصل شدہ مفرد عدد بھی تین ہے یہ عدد تمام اعداد میں خوش قسمت ترین اور طاقت ور تصور کیا جاتا ہے انعامی اسکیموں اور مقابلے کے میدان میں یہ عدد فاتح ہے۔

نمبر تین کے حامل خواتین و حضرات اپنی زندگی میں کسی قسم کی سختی سے گزر رہے ہوں۔ حالات پریشان کن ہوں ہر کام میں رکاوٹ ہوں یا جسمانی و روحانی بیماری معاشی مسئلہ، رشتوں میں رکاوٹ۔ غرض کہ کوئی بھی مسائل موجود ہوں تو مندرجہ ذیل اسمائے پاک کے کل اعداد کا نقش اپنے نام کے پہلے حرف کے عنصر کے مطابق بنا کر پہن لیں اور اسمائے پاک میں سے کسی بھی ایک اسم کا ورد اپنے مقصد کے مطابق پڑھنا شروع کردیں انشاء اللہ بہت جلد حالات میں بہتری آنے لگے گی واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہر نام کا مفرد عدد اور کل ناموں کا مفرد عدد اور نقش کا عدد تمام دو عدد ہی بنتا ہے۔ اسمائے پاک اور نام کے پہلے حرف کا عنصر معلوم کرنے کے لئے جدول دیا جارہا ہے اور اسی طرح آتشی، بادی، آبی اور خاکی چاروں چالوں کے نقوش بمع چال قارئین کی آسانی کے لئے حاضر خدمت ہیں۔

نمبر شمار	اسماء الحسنیٰ	اعداد	خواص اسماء
1	اللہ	۶۶	(اسم ذات) جملہ مقاصد
2	فَتّاحُ	۴۸۹	جملہ فتوحات و کامیابی
3	قَابِضُ	۹۰۳	دشمنوں سے تحفظ
4	لَطِیْفُ	۱۲۹	برائے دفع شدت و سختی
5	مَجِیْدُ	۵۷	شفائے امراض
6	قَیّومُ	۱۵۶	قبولیت دُعا حصول راحت
7	مَاجِدُ	۴۸	برائے باطنی نور و اصلاح
کل تعداد ۱۸۴۸ مفرد عدد (3)			

جدول حروف کی تقسیم عنصر کے مطابق

آتشی حروف	ا۔ہ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ
بادی حروف	ب۔پ۔و۔ی۔ن۔ص۔ت۔ٹ۔ض
آبی حروف	ج۔چ۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ
خاکی حروف	د۔ڈ۔ح۔ل۔ع۔ر۔ڑ۔خ۔غ

آتشی نقش

۷۸۶

8 ۶۱۹	1 ۶۱۲	6 ۶۱۷
3 ۶۱۴	5 ۶۱۶	7 ۶۱۸
4 ۶۱۵	9 ۶۲۰	2 ۶۱۳

آبی نقش

۷۸۶

6 ۶۱۷	7 ۶۱۸	2 ۶۱۳
1 ۶۱۲	5 ۶۱۶	9 ۶۲۰
8 ۶۱۹	3 ۶۱۴	4 ۶۱۵

بادی نقش

۷۸۶

2 ۶۱۳	7 ۶۱۸	6 ۶۱۷
9 ۶۲۰	5 ۶۱۶	1 ۶۱۲
4 ۶۱۵	3 ۶۱۴	8 ۶۱۹

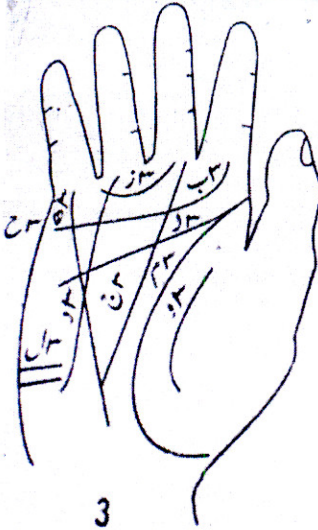
خاکی نقش

۷۸۶

4 ۶۱۵	9 ۶۲۰	2 ۶۱۳
3 ۶۱۴	5 ۶۱۶	7 ۶۱۸
8 ۶۱۹	1 ۶۱۲	6 ۶۱۷

عزیزان من: اپنے نام کے اعداد نکالنے کے لئے آئینہ قسمت میں بعنوان آپ کا ماہ کیسا رہا گا کے صفحہ پر نام کے اعداد نکالنے کا طریقہ موجود ہے وہاں سے دیکھ لیں۔ نقش بنانے کی مثال وضاحت کے ساتھ پچھلے اپریل کے کالم میں دیکھ لیں۔ چاروں چالیس نقش کی درج کر دی گئی ہیں ایک سے لے کر نو تک جو عدد درج ہیں وہ نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں اصل نقش بناتے وقت وہ نہ لکھیں۔ نقش بنانے کے لئے بہتر وقت تو شرف مشتری یا اوج مشتری کا ہے گذشتہ شرف مشتری کے موقع پر اسم ذات اللہ اور عدد تین کے اسماء سے لوح مشتری ہم نے متعارف کروائی جو کہ خوش قسمتی اور حصول عزت و دولت کے لئے بے حد مفید ثابت ہوئی اب چونکہ شرف مشتری گزر چکا ہے تو نقش بنانے کے لئے مشتری کی دوسرے سیاروں کے ساتھ سعد نظرات میں نقش بنالیں جیسے مشتری تثلیث شمس، مشتری تثلیث زہرہ، مشتری تثلیث قمر وغیرہ اس کے علاوہ اہل نجوم زائچے میں مشتری کی سعد پوزیشن اور سعد ادوار کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ نقش بنا سکتے ہیں ان اوقات کے علاوہ عام خواتین وحضرات نوچندی جمعرات کی پہلی ساعات مشتری میں نقش بنالیں کسی وجہ سے نہ بنا سکیں تو مجھ سے یا زنجانی صاحب سے بنوا کر فیوض و برکات حاصل کریں اگلے ماہ تک کے لئے اجازت والسلام۔

بقیہ آسٹرو پامسٹری



ہے۔(شکل نمبر ۳ م)

خط دماغ جو کہ فرد کی دماغی صلاحیت ذہنی امور اور ذہن کے امراض وحادثات سے متعلق ہے علم نجوم میں ستارہ مریخ کے زیر اثر آتا ہے۔ (شکل نمبر ۳ ا)

خط قلب جو کہ فرد کے قلبی معاملات سے منسوب ہے علم نجوم میں ستارہ مشتری سے خیال کیا جاتا ہے۔ (شکل نمبر ۳ ب)

خط قسمت جو کہ فرد مالی حالت اور زندگی میں معاشی اور مادی معاملات سے متعلق ہے علم نجوم میں زحل کے زیر اثر خیال کیا جاتا ہے۔(شکل نمبر ۳ ج)

خط شمس جو کہ علم دست شناسی میں شہرت دولت وقار اور فنونِ لطیفہ سے منسوب ہے۔علم نجوم میں ستارہ شمس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے۔(شکل نمبر ۳ د)

خط صحت جو فن دست شناسی میں فرد کی صحت اور کاروباری معاملات کو ظاہر کرتا ہے علم نجوم میں ستارہ عطارد سے منسوب کیا جاتا ہے۔(شکل نمبر ۳ ھ)

خط زندگی کے اندر واقع خطِ مریخ علم نجوم میں ستارہ مریخ کا مظہر سمجھا جاتا ہے۔(شکل نمبر ۳ و)

خط قلب کے اوپر واقع خط جو پامسٹری میں قوس زہرہ کے نام سے پکارا جاتا ہے علم نجوم میں زہرہ سیارہ کی علامت خیال کیا جاتا ہے۔(شکل نمبر ۳ ز)

خط شادی جو کہ دست شناسی میں شادی ازدواجی حالات اور اولاد سے منسوب ہے علم نجوم میں سیارہ زہرہ کی حاکمیت میں تصور کیا جاتا ہے۔ (شکل نمبر ۳ ح)

ہتھیلی پر واقع خطوط سفر جو فرد کو پیش آنے والے سفر اور حالاتِ سفر سے آگاہی کا باعث ہوتے ہیں۔علم نجوم میں سیارہ قمر کا پرتو ہیں۔ (شکل نمبر ۳ ا)

قضائے حاجات

از تحریر: سیّد قاسم علی نقوی البا کھری، سیالکوٹ

کُشادگیِ رِزق اور حصول مقاصد کے لئے

دعائے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا دَائِمُ وَ یَا دَیۡمُوۡمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَا کَاشِفَ الۡغَمِّ وَ یَا فَارِجَ اَللّٰھُمَّ یَا بَاعِثُ الرُّسُلِ یَا صَادِقَ الوَعِدِ صَلِّ اللہِ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افۡعَل لِی مَا اَنۡتَ اَھۡلَہٗ

دعائے حضرت صاحب العصر علیہ السلام

کفعمی نے مصباح میں اس عمل کو تحریر کیا ہے۔ جب بھی کوئی حاجت درپیش ہو تو اس دُعا کو ایک ہفتہ تک پڑھیں۔

بروز شنبہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ	1000 مرتبہ
بروز یکشنبہ	یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ	1000 مرتبہ
بروز دوشنبہ	اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ	1000 مرتبہ
بروز سہ شنبہ	لَا حَوۡلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ	1000 مرتبہ
بروز چہارشنبہ	اَستَغۡفِرُ اللہ	1000 مرتبہ
بروز پنج شنبہ	سُبحان اللہ	1000 مرتبہ
بروز جمعہ	یَا اَللہُ یَا اَللہُ	1000 مرتبہ

بعد ختم یہ دُعا پڑھا کریں:۔

سُبحَان المُقَدَّرِ لِمَا یُشَآءُ بِقُدرَتِہٖ فَقَالُ لِمَا یُرِیدُ سعید ابن عبداللہ نے کتاب فضل الدعا میں امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ اگر کوئی حاجت پیش آئے تو اس طرح دُعا مانگے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اَللّٰھُمَّ اِن کَانَت حَاجَتُہٗ ھَا ھُنَا وَ ھَا ھُنَا فَاِنَّ حَاجِتِی اِلَیکَ وَحدَکَ لَا شَرِیکَ لَکَ ط

رسول رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ ان آیات میں اِسم اعظم ہے۔ ان آیات کو پڑھ کر جو دُعا مانگی جائے قبول ہوگی۔ اور اگر ورد جاری رکھے تو تمام کام بحسن وخوبی انجام پائیں۔ وہ آیات یہ ہیں:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اَللہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ القَیُّوۡمُ اور وَ عَنَتِ الوُجُوۡہُ الحَیُّ القَیُّوۡمُ اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ بعد نماز صبح ہاتھوں کو اُٹھا کر پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسۡئَلُکَ اَنَّہٗ اَللہُ اللہ لَا اِلٰہَ اِلَّا رَبَّ الۡعَرشِ العَظِیمِ ط اس کے بعد حاجت طلب کرے حاجت پوری ہو کیوں کہ اس دُعا کے اندر اسم اعظم ہے۔ اور صابح سے روایت ہے کہ اس دُعا میں اسم اعظم ہے اس کو پڑھنے کے بعد جو دُعا مانگی جائے وہ ضرور قبول ہوگی وہ دُعا یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسۡئَلُکَ بِاسۡمِکَ الۡمَخزُوۡنِ المَلنُوۡنِ الۡمَبَارَکَ المُطَھَّرِ الطَّاھِرِ المُقَدَّس

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط وَ لَا حَوۡلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ العَلِیُّ العَظِیمِ اتنا نزدیک ہے اسم اعظم سے جتنا کہ سفیدی چشم سیاہی چشم سے۔

اور آئمہ علیہم السلام سے منقول ہے کہ یَا ذَالۡجَلَالِ وَ الۡاِکرَامِ میں اسم اعظم کے خواص ہیں۔ اور بعض روایات میں اس طرح مذکور ہیں۔ یَا بَدِیۡعَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرضِ یَا ذَالۡجَلَالِ وَ الۡاِکرَامِ اگر شب جمعہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے یَا بَدِیۡعَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرضِ اور اس کے بعد جو حاجت ہو طلب کرے روا ہو۔

کتاب مَن لَا یَحضَرُا لۡفَقِیہ میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جس وقت مشکلات حد سے بڑھ جائیں تو بہت زیادہ پڑھے۔

لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِیِّ العَظِیمِ لَا مَلجَاءَ وَ لَا مَنجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیهِ ط

اگر دل میں وسوسہ شیطانی یا خطرات اور خوف وحول پیدا ہو تو بہت زیادہ ورد کرے:۔ اٰمَنتُ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ اور اگر دس مرتبہ کہے۔

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِیِّ العَظِیمِ تو حول وخوف دور ہو۔

جناب رسالت مآب ﷺ سے روایت ہے کہ جو شخص اس آیت کو پڑھ کر حاجت طلب کرے وہ حاجت پوری ہو:۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ سُبحَانَكَ اِنِّی كُنتُ مِنَ الظّٰلِمِینَ ط اس دُعا کو حاجت مند روزانہ 14000 مرتبہ یا 1400 مرتبہ پڑھے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا

اگر کوئی شخص اپنے روزگار سے موقوف ہوا یا مالدار تھا مفلس ہوا یا صاحب عزت تھا ذلیل ہوا یا صاحب اولاد تھا اب اولاد مرگئی یا عورت بیوہ ہوئی یا مطلقہ ہوئی اور آئندہ کوئی پیغام نہیں دیتا یا عدالت میں مقدمہ ہارا اور اب عدالت بالا دست میں اپیل دائر کیا ہو تو اس آیت کو اوّل آخر 11,11 درود شریف پڑھنے کے بعد 101 مرتبہ تلاوت کرے 21 دن کے عمل سے غیب سے مراد پوری ہوگی۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ المُلكِ تُؤتِی المُلكَ مَن تَشَآءُ وَ تَنزِعُ المُلكَ مِمَّن تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَن تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَن تَشَآءُ ط بِیَدِكَ الخَیرُ ط اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیءٍ قَدِیر۔ (سورۃ آل عمران آیت نمبر 26)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب انسان پر روزی کے دروازے تنگ ہوجائیں یا پریشانی دامن گیر ہو یا کوئی مصیبت پیش آئے یا اولاد کی تمنا ہو یا زیادتی مال ومنال چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ خلوص دل سے پروردگار کی بارگاہ میں توبہ کرے اس عزم کے ساتھ کہ آئندہ ان دُعاؤں کا مرتکب نہ ہوگا تو جس شے کو طلب کرے گا وہ حاصل ہوگی اس وقت اس اسم کا ذکر کثرت سے کرے۔ اَلْغَفُوْا اَلْغَفُوْرُ الْغَفَّارُ یہ اسماء سریع التاثیر ہیں۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا

اگر کوئی شخص پنجگانہ نماز کے بعد اس کو ورد کرے تو پروردگار عالم اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔ اور سعادت دارین حاصل ہو۔

یَا غَفَّارُ اِغفِر ذُنُوبِی

حضرت علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا

بوقت شدت اور بوقت مصیبت اگر کوئی اِن اسمائے اعظم کا ورد کرے تو اسے راحت حاصل ہو۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا

اگر کوئی شخص خواہشات نفسانی میں مبتلا ہو۔ زانی و کذاب ہو اور ایذائے مومنین ہو۔ تو اس دُعا کو پڑھے۔

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيدُ وَ هُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ط دعا کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے مثلاً نام محمد علی ہے تو م ح م د ع ل =202 مرتبہ پڑھے گا۔ ربِ کریم کی بارگاہ میں دُعا ہے کہ جو بھی ان دُعاؤں کا اعلم کرے بحق محمدؐ و آل محمدؐ اس کو فیض بار عطا ہو۔

فیوض العملیات

دفع سحر و جادو

از تحریر: قسور حسن رضا میلسی

محترم قارئین! آپ کی خدمت میں آج کی محفل میں دو نایاب عمل حاضر خدمت ہیں۔ بجری کا عمل دفع سحر جادو بندش کیلئے اکسیر ہے۔ بجری کا یہ عمل سحر، جادو، آسیب، بندش، سفلی وعلوی نظر بد، بیماری، غریبی، نحوست ہر کام کیلئے ایک نہایت مفید عمل ہے جو بھی قارئین اس عمل سے فائدہ اُٹھائیں وہ ہمیں اور آئینہ قسمت کے بانیان کو دُعاؤں میں یاد رکھیں۔

عمل نمبر 1:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اللھم صلی علی محمد و بارك وسلم بجری بجری کواڑ بجری باندھوں دسوں کواڑ بجری، آوے بجری جاوے بجری سب جگہ سمائے بجری ٹونا سحر جادو جن بیماری و هم نظر نحوست غریبی بندش سب رد ھو جاوے جو ٹونا سحر جادو جن بیماری و هم نظر نحوست غریبی بندش پر کر آوے اُلٹ پلٹ کر وھیں کا وھیں پر جاوے جو جو کرے کرائے سو سو مرے بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ علیقا ملیقا خالقا مخلوقا کافیا شافیا ارتضیٰ مرتضیٰ یا جبرائیل یا دردائیل یا رفتمائیل یا تنکفیل بحق یا بدوح و تزل من القرآن ماھو شفاء و رحمۃ اللمومنین و لایزید الظالمین الاخسارا بحق آسا تا سالا سالو سافلما القوا قال موسیٰ ماجئتم به السحر ان اللہ سیطله ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین و بحق اللہ الحق بکلمۃ ولو کرہ المجرمون فوقع الحق و بطل ماکانو یعملون فغلبوا ھنالك و انقلبو اصغرین و القی السحرۃ سجدھین قالو اٰمنا برب العالمین رب موسیٰ و ھارون انما صغوا کید سحر ولا یفلح الساحر حیث اتیٰ بحرمت توریت موسیٰ انجیل عیسیٰ زبور داؤد و فرقان محمد مصطفیٰ ﷺ

طریقہ زکوٰۃ:۔ (41) بار 41 دن تک پڑھیں۔ اس کے بعد آپ ہر قسم کے مریض کا علاج کر سکتے ہیں۔

استعمال:۔ مریض کے سر پر 11,11,11 بار دم کریں اور پانچ نقش اسی عبارت کے لکھ کر دیں ایک نقش تین دن تک پئیں بارہ دن میں چار نقش پی لیں اور پانچواں گلے میں ڈالیں اور سوا کلو گوشت کا صدقہ کسی غریب کے گھر دیں انشاء اللہ شفاء کامل حاصل ہو گی گھر میں جنات کا مسئلہ ہے تو چار نقش چاروں کونوں میں دبا دیں اور ایک نقش گھر میں لٹکا دیں انشاء اللہ عمل اپنی تعریف خود کرے گا۔ باقی عامل اس سے اپنی منشاء کے مطابق کام لے سکتے ہیں بعد از زکوٰۃ روزانہ گیارہ بار بعد از نماز عشاء ورد میں رکھیں۔ عمل کی اجازت ضرور لیں۔ انشاء اللہ یہ ہی ایک عمل آپ کو تمام اعمال سے بے نیاز کر دے گا۔

عمل نمبر 2:۔ اعمال حُب میں سے ایک نادر عمل آپ کی خدمت میں حاضر ہے اس عمل سے آپ حُب کے جائز کاموں میں مدد لے سکتے ہیں اس عمل میں میاں بیوی کے درمیان تعلقات کی بہتری کے علاوہ آپ من پسند رشتہ میں بھی کام لے سکتے ہیں یہ صرف چار دن کا عمل ہے اگر خدانخواستہ پہلی بار میں کامیابی نہ ہو تو آپ دوسری بار کریں اگر پھر بھی نہ ہو تو تیسری باری میں ضرور کام ہو جائے گا جب ایک بار کام ہو جائے تو پھر یہ عمل آپ کو ہمیشہ کام دے گا آخر میں ایک ہی بات کہ صرف جائز مقاصد میں استعمال کریں اور کامیابی پر مجھے اور ادارہ آئینہ قسمت کی ترقی کیلئے دُعائیں ضرور کریں یہ ہی ہمارا صلہ ہے اور آپ کی ذمہ داری ہے۔

عمل یوں ھے:۔ ساعت زہرہ میں چار کاغذوں پر یہ عمل زعفران، عرقِ گلاب سے لکھیں اور پر روزانہ رات کو کسی نیک ساعت میں ایک کاغذ پر 4 کالی مرچیں رکھ کر 100 بار پوری سورۃ قل ھو اللہ احد پڑھ کر دم کر کے جلا دیں۔ روزانہ ایک کاغذ جلائیں کاغذوں پر یہ عبارت لکھنی ہے:۔

(1) پھلے کاغذ پر لکھیں: بنھر طیغ تملیغ قلیغ بشبشلیغ أجب یا بنھر طیغ و احرق کذا بحقے کذا بحق اھطم فشذ

(2) دوسرے پر لکھیں: بنھر طیغ تملیغ قلیغ بشبشلیغ أجب یا تملیغ و اخطف عقل فلاں بن فلاں بحقے و عشق فلاں بن فلاں بحق اھطم فشذ

(3) تیسرے کاغذ پر لکھیں: بنھر طیغ تملیغ قلیغ بشبشلغ أجب یا قلیغ و اجلب فلاں بن فلاں بحقے فلاں بن فلاں بحق اھطم فشذ

(4) چوتھے کاغذ پر لکھیں: بنھر طیغ تملیغ قلیغ بشبشلیغ أجب یا بشبشلیغ و اقلق فلاں بن فلاں بحقے فلاں بن فلاں اھطم فشذ

جواہرات کے خواص

از تحریر: قیصر احمد بی اے کراچی

عناصر کے زیر و زبر سے خدایا
جہاں کیسے کیسے نمو پا رہے ہیں
بہت راز سربستہ ہیں آج بھی
تجسس کے راہوں کو تڑپا رہے ہیں

زمین کی خوبصورتی بڑھانے کیلئے قدرت نے سبزہ زار بنایا۔ کائنات کی نیرنگیوں میں اضافہ کرنے کیلئے شجر، ہجر، چرند، پرند پیدا کئے ہیں۔ اور زمین کی مضبوطی کیلئے چٹان اور پہاڑ بنائے تا کہ زمین ہل نہ سکے ان بلند و بالا چٹانوں کو حُسن بخشنے کیلئے اس میں سے آبشار نکالے اور اس کی قدر و قیمت میں اضافہ کیلئے ان پہاڑوں کی گود میں قیمتی پتھروں کو جگہ دی تا کہ یہ قیمتی پتھر زمین کی قدر و منزلت میں اضافہ کا سبب ہوں۔ ان کا اندازہ آپ اس سے لگا سکتے ہیں جب کبھی آپ شمالی علاقہ جات کا رُخ کریں تو آپ کو اندازہ ہوگا کہ ان پہاڑوں کے اندر کیسے کیسے خزانے موجود ہیں۔ جس کی جھلک آپ کو وہاں کی مٹی اور چٹانوں میں دکھائی دے گی۔ بقول شاعر۔

پھیلا ہے کتنا حُسن کائنات میں
انسان کو بار بار جنم لینا چاہئے

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ’’اور تم اللہ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے‘‘ (سورۃ رحمٰن)

ایک جگہ اور ارشاد ربانی ہے ’’گو یا وہ یاقوت اور دونگا ہیں‘‘ (سورۃ رحمٰن)

جواہرات کی پیدائش کے بارے میں اسکالرز لکھتے ہیں کہ زیر زمین کنکر جب مدت تک اکٹھے رہتے ہیں تو ان میں آگ پانی اور دیگر عناصر شامل ہو جاتے ہیں۔ ان ہی چاروں مادوں میں حرارت، برودت، رطوبت یبوست میں سے کسی ایک کے اضافہ ہونے کے باعث پتھروں کے رنگ میں اختلاف ہوتا ہے۔ علمائے یورپ کے بقول ’’جب دو یا دو سے زائد اشیاء آپس میں غلط ملط ہو جاتی ہیں تو ایک نئی اشیاء تشکیل پاتی ہے۔ بالکل اسی طرح سے جواہرات کی پیدائش عمل میں آتی ہے۔‘‘

پتھروں کے اثرات

سورج کی شعائیں انسان کی قوت شعور، قوتِ احساس اور حرکات وغیرہ پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ ستارے سورج کی کرنوں سے موافق رنگوں کو جذب کر کے دوسرے باقی رنگوں کو انسان پر منعکس کر دیتے ہیں۔ یہ کاسمک شعائیں انسانی ذہن و خیالات پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں۔ بالکل اسی طرح سورج اور ستاروں کی شعائیں قیمتی پتھروں پر پڑتی ہیں تو وہ اس کے اثرات قبول کر لیتے ہیں اور کائناتی شعاؤں سے موافق رنگ کو جذب کر لیتے ہیں۔ اور جب انسان ان پتھروں کے نگینوں کی انگوٹھی کو پہن لیتا ہے تو ان کا رنگ اور ان کے اثرات انسانی زندگی پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ اور آج کل ان شعاؤں سے بے شمار ناقابل علاج امراض کا علاج کیا جا رہا ہے۔ سائنسی حوالے سے ان پتھروں کی خوبصورتی، چمک ساخت ان پتھروں میں موجود عناصر اور ان کی خاص ترتیب سے تعلق رکھتی ہے۔ قیمتی پتھر پہننے سے پہلے آپ کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ آیا یہ پتھر جو میں پہن رہا ہوں یہ میرے لئے مفید رہیگا یا نہ مفید تو اس کیلئے یہ طریقہ استعمال کریں۔

مفید نگینہ کا اصول

اگر کسی شخص کو نگینہ کا مفید، یا نامفید اصول معلوم کرنا درکار ہو تو نگینہ کو کچے چاولوں کے برابر تول لیں اور کچے چاولوں کو ایک پڑیہ میں بند کر دیں۔ رات کو سوتے وقت سرہانے کے ایک طرف کچے چاولوں کی پڑیہ رکھ دیں اور دوسری طرف نگینہ رکھ دیں۔ سونے سے قبل 100 دفعہ درج ذیل عبارت پڑھیں۔ اور پڑیا پر دم کر دیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط ’’خداوند مقصودم رساں زود بحقِ حضرت معروف کرخی‘‘۔ اور پھر سو جائیں صبح جاگ کر نگینہ اور چاولوں کو پھر تول لیں۔ آپ تعجب کریں گے کہ ان میں سے ایک چیز کا وزن ضروری بڑھ جائیگا۔ چاول وزن میں بڑھ جائیں گے۔ یا نگینہ، اگر نگینہ مفید ہوگا تو نگینہ کا وزن چاولوں سے بڑھ جائیگا۔ اور اگر نگینہ نامفید ہوگا تو چاولوں کا وزن بڑھ جائیگا عجیب کرشمہ ہے۔ اگر وزن برابر رہے تو نگینہ نامفید ہے نہ ہی غیر مفید۔

ہیرا: سب سے قیمتی پتھر ہے جس کو انگریزی میں (Diamond) اُردو میں الماس اور پنجابی میں ہیرا کہتے ہیں۔ یہ مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں۔ مختلف رنگ ان میں موجود عناصر کی موجودگی کی وجہ سے ہوتی ہے یہ خالص کاربن سے بنتا ہے یہ چہار سطحی ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ انتہائی سخت ترین ہوتا ہے۔ یہ برقی رو کا خراب موصول ہوتا ہے۔ اس کا نقطہ پگھلاؤ 3500C ہوتا ہے۔ ہیرا قوت ارادی کو بلند کرتا ہے تکان اور سستی پیدا ہونے سے روکتا ہے اس کے پہننے والے کی عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔ جس جگہ ہیرے کثرت سے پائے جاتے ہیں وہاں آسمانی بجلی گرتی ہے۔ ہیرا کے زہر کا تریاق کھٹل میں ہے۔

نیلم: اسے سنکرت میں نیلام، انگریزی میں سفائر (Saphire) فارسی اور عربی میں یاقوت ارزق کہا جاتا ہے۔ دُنیا کا سب سے بڑا نیلم برما سے برآمد ہوا جس کا وزن 8963 قیراط تھا۔ اس کی ساخت Rhombohedral ہے۔ اس کی انعکاف نما 79.3 ہے۔ نیلم پتھر پہننے سے دل و دماغ کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ بخار کی حالت میں مریض کے سینے پر رکھیں تو بخار کم ہو جاتا ہے۔

مروارید: مروارید فارسی میں کہتے ہیں عربی میں لُولُو، اُردو میں موتی اور سنکرت ہندی میں موکتا اور انگریزی میں (Pearl) کہتے ہیں۔ اس کے اجزائے ترکیبی میں سلیکا کیلشیم کاربونیٹ، کروم کیلسائیٹ شامل ہے۔ یہ نمک کے تیزاب میں حل پذیر ہو جاتا ہے۔ اس کی سختی %20.5 تک ہوتی ہے۔ یہ امراض جگر یرقان، خونی قے اور دل کی تقویت کیلئے اکسیر ہے۔

یاقوت: ہندی میں مانک اور انگریزی میں روبی کہتے ہیں۔ اس کی اجزائے ترکیبی میں %98.5 ایلومینا %3 آئرن آکسائیڈ شامل ہے۔ یہ مختلف رنگوں میں پایا جاتا ہے۔ یاقوت پہننے والا ہمیشہ استقلال معدہ اور طاقت مغز رکھتا ہے۔

زمرد: زمرد کو سنکرت میں سرکت یا شسیم گریہ کہتے ہیں۔ پنجابی میں پنا مصری حجر الحیاء اور انگریزی میں (Emerald) کہتے ہیں۔ اس کی کیمیاوی ساخت اور اجزائے ترکیبی اور بناوٹ میں %68.5 سلیکان ڈائی آکسائیڈ %7.75 ایلومینم آکسائیڈ %12.5 گلوسینا %1 آئرن آکسائیڈ شامل ہے جبکہ %2.6 میگنیشم کاربونیٹ بھی موجود ہے۔ زمرد کو پہننے اور دوائی استعمال کرنے سے معدہ کو استقلال حاصل ہوتا ہے نبض کی حرکت کو تیز کرتا ہے۔ دل، مغز اور معدہ کیلئے مقوی ہے۔ جذام، اجزائے خون زیرا اور بے حد پیاس کیلئے تریاق ہے۔

پکھراج: پکھراج کو فارسی میں یاقوت ارزق، ہندی میں پوشپ راگ اور انگریزی میں (Topaz) کہا جاتا ہے۔ اس کی کیمیاوی ساخت %58.38 ایلومینم آکسائیڈ %34.0 سلیکان ڈائی آکسائیڈ %7.61 فلورائن مرکب شامل ہے۔

فیروزہ: سنکرت میں پیرج، فارسی میں فیروزہ اور انگریزی میں (Turquoise) کہتے ہیں۔ یہ سبز اور سبزی مائل ہلکا گہرا ہوتا ہے۔ بعض فیروزے نیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس کی اجزائے ترکیبی میں ایلومینم، فولاد اور تانبہ شامل ہے۔ یہ بہت قدیم پتھر ہے۔ فیروزہ مفرح قلب، مقوی نظر و معدہ ہے۔ دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ امراض دل کیلئے فائدہ مند ہے۔

عقیق: عقیق کو سنکرت میں بلیک، فارسی میں عقیق، عربی میں عقیق یمنی اور انگریزی میں (Cornelian) کہتے ہیں۔ یہ سرخ، سفید، سیاہ، زرد، نیلا اور سبز رنگ کا چمکدار پتھر ہے۔ اس کی بناوٹ میں سلیکا اور کوارٹر شامل ہیں۔ عقیق کو پانی میں یا سیب کے شربت کے ساتھ ملا کر استعمال کریں تو جنون، نکسیر، مورہ، تلی وغیرہ کے امراض کو فائدہ پہنچتا ہے اس کا کشتہ جریان ولیکوریا میں مفید ہے۔ اس کو پہننے والے کا غصہ ختم ہو جاتا ہے۔ دشمنوں کے دلوں میں رُعب بیٹھ جاتا ہے۔

پاکستان میں پائے جانیوالے قیمتی پتھر

1:- Aqute 2:- Topaz 3:- Ruby 4:- Emerald
5:- Quartz 6:- Garnet 7:- Dolomite

ہمیں اللہ کا صدا پائے شکر گزار ہونا چاہئے کہ اُس نے ہمیں ایسی ایسی نعمتیں عطا کی ہیں جو انسانی عقل سے بالاتر ہیں۔ اور زندگی جیسی خوبصورت نعمت عطا کی ہم قدرت کی عطا کردہ نعمتوں کو نہ جھٹلائیں بلکہ ان سے فیض و فائدہ حاصل کریں۔ بعض اوقات بے اختیار دل سے آواز اُبھرتی ہے۔ ''دُنیا کی کوئی چیز بیکار نہیں۔''

آشکار ہے یہ اپنی قوت تسخیر سے
گرچہ اک مٹی کے پیکر میں نہاں ہے زندگی

مجربات دُعائیں علیہ وآلہ وسلم

دُعا کے عشر آداب

از تحریر: مفتی طالب حسین کرمانی، چک مغل وہاڑی

قارئین کرام! دُعا کیلئے نیک اوقات کا خیال کرنا چاہئے۔ جیسے نوذوالحجہ کا یوم ماہ رمضان، یوم جمعہ، اور صبح کا وقت، صبح کے وقت کے سلسلہ فضائل ہیں۔ پہلا فضل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ: وَ بِالْاَسْحَارِ ھُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ (پ ۲۶ سورۃ الذریت آیت ۱۸) ترجمہ: ''اور پچھلی رات استغفار کرتے'' کنزالایمان حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''رات کے آخری تہائی حصے میں اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر خاص تجلی فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے'' ہے کوئی دُعا مانگنے والا کہ اس کی دُعا قبول کروں۔ ہے کوئی سوال کرنے والا کہ اسے عطا کروں۔ ہے کوئی بخشش کا طالب کہ اسے بخش دوں۔'' (صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین و قصرھا، باب الترغیب فی الدعا......... الخ الحدیث ۷۵۸، ص ۳۸۱)

حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام نے (اپنے بیٹوں سے) جو کلام فرمایا تھا اللہ تعالیٰ نے بعینہ اسے اپنے پاک کلام میں ذکر فرمایا۔ چنانچہ ارشاد فرمایا: سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ ط (پ ۱۳ سورۃ یوسف آیت ۹۸) ترجمہ: جلد میں تمہاری بخشش اپنے رب سے چاہوں گا۔ کنزالایمان۔ اس سے آپ علیہ السلام سحر کے وقت کھڑے ہو کر دُعا میں مشغول ہو گئے اور بیٹے آپ کے پیچھے آمین کہتے تو اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ میں نے انہیں بخش دیا اور عہدہ نبوت سے سرفراز کیا۔

قبولیتِ دُعا کے اوقات

دُعا مانگنے والا مقدس احوال سے بھی فائدہ اُٹھائے۔ حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں راہ خدا میں صف بندی، بارش اور فرض نماز ادا کرتے وقت آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں لہٰذا ان اوقات میں تم خوب دُعا مانگا کرو۔ حضرت سیدنا مجاہد علیہ رحمۃ اللہ الواحد فرماتے ہیں نمازیں بہترین اوقات میں مقرر کی گئی ہیں لہٰذا نمازوں کے بعد دُعا مانگنا خود پر لازم کرلو۔ رحمتِ عالم نور مجسم ﷺ کا فرمان ہے۔ اَلدُّعَاءُ بَیْنَ الْاَذَانِ وَ الْاِقَامَةِ لَا یُرَدُّ۔ ترجمہ: ''اذان و اقامت کے درمیانی وقت میں دُعا رد نہیں ہوتی۔'' (سنن الترمذی، کتاب الدعوات، الحدیث ۳۶۰۹، ج ۵ ص ۴۳ مفہوماً)

درحقیقت بہترین اوقات بھی بہترین احوال کا سبب بنتے ہیں جیسے بوقت سحر دل صاف، مخلص اور فکروں سے خالی ہوتا ہے۔ نوذوالحجہ اور جمعہ کا دن عزائم میں پختگی لانے اور رحمت الٰہی کے حصول کے لئے دلوں کے متفق ہونے کے اوقات ہیں۔ یہ اوقات کی فضیلت کا ایک سبب ہے اور بابرکت اوقات میں اس کے علاوہ اسرار بھی پائے جاتے ہیں لیکن ان کی خبر کسی بشر کو نہیں ہوتی۔

سجدے میں دُعا کی کثرت کرو

حالتِ سجدہ میں بھی قبولیتِ دُعا کے امکانات بڑھ جاتے ہیں جیسا کہ حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تاجدار رسالت شہنشاہ نبوت ﷺ کا فرمان مبارک ہے: اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّهٖ عَزَّوَ جَلَّ وَ هُوَ سَاجِدٌ فَاَکْثِرُوْا فِیْهِ مِنَ الدُّعَاءِ۔ ترجمہ: ''بندہ سجدہ کی حالت میں اپنے رب عزوجل سے بہت زیادہ قریب ہوتا ہے اس لئے تم سجدے میں بکثرت دُعا کیا کرو۔ (صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب مایقال فی الرکوع و السجود، الحدیث ۴۸۲، ص ۲۵)

مفسر شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خاں رحمۃ اللہ علیہ (مراۃ المناجیح، ج ۲ ص ۸۳، ۸۲) پر فرماتے ہیں: خیال رہے کہ نوافل کے سجدوں میں ہمیشہ دُعا مانگے فرائض کے سجدوں میں کبھی کبھی بعض لوگ سجدے میں گر کر دُعائیں مانگتے ہیں۔ یعنی دُعا کیلئے سجدہ کرتے ہیں ان کا ماخذ یہ حدیث ہے۔

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم نور مجسم ﷺ نے فرمایا مجھے رکوع و سجود میں قراءت سے منع کیا گیا ہے۔ رکوع

میں تم اپنے پروردگار کی عظمت کا ذکر کیا کرو۔ اور سجدہ میں خوب دُعا کیا کرو کیونکہ یہ قبولیت دُعا کے زیادہ لائق ہے۔(صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، باب النھی عن قرأۃ القران فی الرکوع والسجود، الحدیث ۴۷۹، ص ۲۴۹)

دُعا قبلہ رُخ ہوکر مانگنا چاہئے

دُعا قبلہ رُخ ہوکر مانگی جائے اور ہاتھ اس قدر اُٹھائے جائیں کہ بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگے۔ حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم میدان عرفات میں تشریف لائے اور قبلہ رُخ ہوکر تا غروب آفتاب دُعا مانگتے رہے۔(سحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجۃ النبی، الحدیث ۱۲۱۸ ص ۶۳۷، واقفاًمکان یدعو)

حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا رب حیا فرمانے والا اور بہت عطا کرنے والا ہے، حیا فرماتا ہے کہ بندہ اس کی بارگاہ میں ہاتھ اُٹھائے اور وہ اسے خالی لوٹا دے۔ (سنن الترمذی، کتاب الدعوات، الحدیث ۳۵۶۷، جلد ۵، ص ۳۲۶ تبغیر)

دُعا میں ہاتھ اُٹھانے کا طریقہ

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دُعائیں اس قدر ہاتھ بلند فرماتے کہ بغلوں کی سفیدی ظاہر ہونے لگتی اور انگلی سے اشارہ نہ فرماتے۔ (صحیح مسلم کتاب الاستسقاء، باب رفع الیدین بالدعاء فی الاستسقا، الحدیث ۸۹۵، ص ۴۴۴، دون قولہ، والایشیر باصبعہ، ابن ماجہ)

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں سرکار مدینہ راحت قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ایسے شخص کے پاس سے گزر ہوا جو دورانِ دُعا ہاتھ کی دونوں شہادت کی انگلیوں سے اشارے کررہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَحَدْ اَحَدْ، یعنی ایک انگلی کے اشارے پر ہی اکتفا کرو۔ (سنن الترمذی، کتاب الدعوات الحدیث، ۳۵۶۸، ج ۵، ص ۳۲۶ مفہوماً)

حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ (المنان مراۃ المناجیح، ج ۲، ص ۹۴) اس کے تحت فرماتے ہیں یعنی داہنے ہاتھ کی انگلی سے اشارہ کرو بائیں ہاتھ کی کوئی انگلی نہ اُٹھاؤ۔

حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان ہاتھوں کو (دُعا کے لئے) اُٹھاؤ اس سے پہلے کہ انہیں زنجیروں میں جکڑ دیا جائے۔ (تفسیر قرطبی سورۃ الانسان ۴، ج اجزء ۱۹، ص ۹۱)

دُعا کے بعد ہاتھ چہرے پر پھیرنا

اختتام دُعا پر دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر لینا چاہے۔ امیر حضرت سیدنا محمد فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم جب دُعا کیلئے ہاتھ اُٹھاتے تو انہیں چہرے پر پھیرنے سے پہلے نیچے نہیں لاتے تھے۔(سنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی رفع الایدی عندالدعاء، الحدیث ۳۳۹۷، جلد ۵، ص ۲۵)

دُعا میں ہاتھ بلند کرنے کا طریقہ

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ عزوجل کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم جب دُعا مانگتے تو ہتھیلیاں ملاتے اوران کا پیٹ اپنے رُخ انور کی طرف رکھتے۔(المعجم الکبیر، الحدیث ۱۲۲۳۴، ج ۱۱، ص ۳۴۴ باختصار)

یہ دُعائیں ہاتھ اُٹھانے کا طریقہ ہے دوران دُعا آسمان کی طرف نگاہ نہیں اُٹھانی چاہئے سرکار مدینہ قرار قلب سینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ جو لوگ دُعا میں آسمان کی طرف نگاہیں اُٹھاتے ہیں وہ باز آجائیں ورنہ ان کی بینائی جاتی رہے گی۔(صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، باب النھی عن رفع البصر الی السماء فی الصلوٰۃ، الحدیث ۴۲۹، ص ۲۲۹)

دُعا مانگتے وقت آواز نہ تو اتنی آہستہ ہو کہ خاموشی کہلائے اور نہ ہی زیادہ بلند ہو جیسا کہ حضرت سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم حضور نبی اکرم رسول محتشم شاہِ بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں مدینہ طیبہ جارہے تھے جب مدینہ قریب آگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نعرہ تکبیر بلند کیا، لوگوں نے خلاف عادت بلند آواز سے تکبیر کہی تو سردار مدینہ منورہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اے لوگو تم کسی بہرے یا غائب کا ذکر نہیں کررہے بلکہ اس کا ذکر کررہے ہو جو تمہارے اور تمہاری سواریوں کی گردنوں کے درمیان بھی ہے۔(سنن ابو داؤد کتاب

الوتر، باب فی الاستغفار، الحدیث ۱۵۲۷، ج ۲، ص ۱۲۴ مفسر شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خاں رحمۃ اللہ علیہ المنان مراۃ المناجیح، ج ۳، ص ۳۴۱) اسی مفہوم کی حدیث کے تحت فرماتے ہیں۔ اس لئے چیخ کر اللہ کا ذکر کرنا، اللہ تعالیٰ آہستہ ذکر سن نہیں سکتا منع ہے بلکہ ہر عقیدگی ہے ذکر بالجہر تو اپنے نفس اور دوسرے غافلوں کو جگانے شیطان کو بھگانے درودیوار کو اپنے ایمان کا گواہ بنانے کے لئے ہوتا ہے۔ خیال رہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہماری شہ رگ سے زیادہ قریب ہونے کے معنی یہ ہیں کہ اس کا علم قدرت رحمت قریب ورنہ حق تعالیٰ قرب مکانی سے پاک ہے۔ (ملتقط)

دُعا میں آواز پست رکھنے کے متعلق تین فرامین باری تعالیٰ

ولا تجھر بصلاتك ولا تخافت بھا (پ ۱۵ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۱۰) ترجمہ: اور اپنی نماز نہ بہت آواز سے پڑھو، نہ بالکل آہستہ۔ کنزالایمان

ام المومنین حضرت سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس آیت میں صلوٰۃ سے مراد دُعا ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب التوسط فی القرأۃ فی الصلاۃ الجھریۃ الحدیث، ۴۴۷، ص ۲۳۵)

آہستہ آواز میں دُعا کرنے پر ہی اللہ عزوجل نے حضرت سیدنا زکریا علیہ السلام کی تعریف فرمائی۔ چنانچہ فرمایا: اذ نادیٰ ربہ نداء خفیاo (پ ۱۲، سورۃ مریم ۱۱، آیت ۳) ترجمہ: جب اس نے اپنے رب کو آہستہ پکارا، ادعو اربکم تضرعا وخفیۃ ط (پ ۸، سورۃ الاعراف، آیت ۵۵) ترجمہ: اپنے رب سے دُعا کرو گڑگڑاتے اور آہستہ۔ (کنزالایمان)

دُعا میں ہم وزن و مسجع لفظوں کا تکلف کرنے کی ممانعت

دُعا میں ہم وزن الفاظ لانے کا تکلف نہ کیا جائے کیونکہ دُعا گو کی حالت عاجزی و انکساری والی ہونی چاہئے۔ یہاں تکلف مناسب نہیں۔ رسول اللہ حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایسے لوگ ہوں گے جو دُعا میں حد سے تجاوز کریں گے۔ (سنن ابی داؤد کتاب الطہارت، باب الاسراف فی الماء، الحدیث ۹۶، ج ۱، ص ۶۸)

ادعوا ربکم تضرعا وخفیۃ ط انہ لا یحب المعتدین (پ ۸، سورۃ الاعراف، آیت ۵۵) ترجمہ: اپنے رب سے دُعا کرو گڑگڑاتے اور آہستہ بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔ مذکورہ آیت مبارکہ کی تفسیر میں کہا گیا ہے کہ حد سے بڑھنے سے مراد مُقفّٰی و مُسَجَّع لفظوں کے تکلف میں پڑتا ہے بہتر یہ ہے کہ روایات میں منقول دعائیں مانگنے پر اکتفا کرے۔ کیونکہ ممکن ہے آدمی دُعا میں حد سے تجاوز کر جائے اور اللہ عزوجل سے ایسا سوال کر دے جو اس کی مرضی کے خلاف ہو۔ کیونکہ ہر آدمی اچھی طرح دُعا مانگنا نہیں جانتا۔ اسی بناء پر حضرت سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، جنت میں بھی علمائے کرام کی ضرورت ہوگی کیونکہ جب اہل جنت سے فرمایا جائے گا اپنی کوئی تمنا پیش کرو تو وہ علما کی خدمت میں حاضر ہو کر پوچھیں گے ہم کس طرح اپنی تمنا بیان کریں۔ سرکار دو جہاں محبوب رحمٰن صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نصیحت نشان ہے۔ دُعا میں قافیہ بندی سے بچو۔ تمہارے لئے بس یہ دُعا کافی ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ الْجَنَّۃَ وَ مَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ وَّ عَمَلٍ وَّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ وَّ عَمَلٍ۔ ترجمہ: اے اللہ عزوجل میں تجھ سے جنت اور اس میں لے جانے والے قول و عمل کا سوال کرتا ہوں اور جہنم اور اس میں لے جانے والے قول و عمل سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (قوت القلوب، باب ذکر الفرق بین لعماء الدنیا و علماء الاخرۃ، الخ، ج ۱، ص ۲۸۱ المستطرف فی کل فن ستطرف، الباب السابع و السبعون فی الدعاء و آدابۃ و شروطہ، الخ، ج ۲، ص ۴۴)

حدیث پاک میں ہے۔ سَیَاْتِیْ قَوْمٌ یَّعْتَدُوْنَ فِی الدُّعَاءِ وَ الطُّھُوْرِ۔ ترجمہ: عنقریب ایسے لوگ آئیں گے جو دُعا مانگنے اور طہارت حاصل کرنے میں حد سے تجاوز کریں گے۔ (سنن ابی دائود، کتاب الطھارت، باب الاسراف فی السماء، الحدیث ۹۶، ج ۱، ص ۶۸ تیقدم و تاخر)

قرآن و حدیث اور بزرگان دین سے منقول دُعا کے الفاظ

ایک بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کا گزر ایک قصہ گو واعظ کے پاس سے ہوا جو دُعا مانگنے

(جاری ہے)

از تحریر: سید انور فراز، کراچی

انسان اور جنات کے درمیان روابط و تعلقات کے امکانات

آتشی اور خاکی مخلوق کے درمیان محبت اور شادی کا جائزہ

شیاطین و جنات کے حوالے سے سیکڑوں نہیں، ہزاروں واقعات اکثر سامنے آتے رہتے ہیں، مختلف بیماریوں میں ہماری اکثر خواتین آسیبی اور جناتی اثرات کا شکار نظر آتی ہیں اور پھر روحانی علاج کا سلسلہ پیروں فقیروں سے شروع ہوکر بزرگوں کے مزارات تک چلا جاتا ہے، اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگوں پر جنات کا اثر ہوجاتا ہے اور اس کے اثر سے ان کی طبیعت خراب ہوتی ہے جب کہ بعض لوگ کسی جناتی اثر کے باوجود بھلے چنگے نظر آتے ہیں اور جنات سے اپنے تعلقات کا اظہار فخریہ انداز میں کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ جو جن ہے، وہ نیک اور شریف ہے، ہماری رہنمائی کرتا ہے، بعض خواتین پر جنات کے عاشق ہونے کے بارے میں بھی ہم نے سنا ہے، اب سوال یہ ہے کہ کیا انسان اور جنات کے درمیان محبت وغیرہ کے امکانات موجود ہیں یا نہیں اور اس محبت کے نتیجے میں وہ آپس میں شادی اور دیگر ازدواجی تعلقات بھی قائم کرسکتے ہیں یا نہیں اور اس کے نتیجے میں اولاد کی پیدائش بھی ممکن ہے یا نہیں؟

ایک سوال بے شمار سوالات کو جنم دیتا ہے اور ہر سوال کی تشریح خاصی طویل ہوسکتی ہے لیکن فی زمانہ چوں کہ جنات و آسیب زدگی کی وبا عام ہے اور خصوصاً خواتین اس مسئلے کا زیادہ شکار ہوتی ہیں لہٰذا ہم اس اہم موضوع پر تفصیلی روشنی ڈالنا ضروری سمجھتے ہیں تاکہ اس حوالے سے جو غلط باتیں اور گمراہ کن نظریات ہمارے معاشرے میں جعلی پیروں، فقیروں اور نام نہاد عاملوں کاملوں نے پھیلا رکھے ہیں، ان سے نجات مل سکے، ہماری کوشش ہوگی کہ گفتگو مستند حوالوں سے کی جائے کیوں کہ اس موضوع پر ایسی کتابیں بھی موجود ہیں جو محض قصے کہانیوں کی باتیں بیان کرتی ہیں، آیئے اس مسئلے کو بالکل ابتدا سے دیکھتے ہیں۔

قرآن، حدیث اور روایات

قرآن اور احادیث کی روشنی میں جنات (ایک آتشی مخلوق) کا وجود ثابت ہے، دین اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب کی تعلیمات میں بھی ان کے وجود سے انکار نظر نہیں آتا، البتہ قرآن کریم کی تفسیر کرنے والے سرسید احمد خان اور بعد ازاں غلام احمد پرویز جنات کے وجود کا انکار کرتے ہیں۔

''مجموعہ فتاویٰ'' میں علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ''جنات کے وجود کے سلسلے میں مسلمانوں میں سے کسی جماعت نے مخالفت نہیں کی اور نہ ہی اس سلسلے میں کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی (جنوں کی) طرف بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنا کر بھیجا تھا۔ اکثر کافر جماعتیں بھی جنوں کے وجود کو تسلیم کرتی ہیں، یہود و نصاریٰ جنوں کے بارے میں اسی طرح اعتقاد رکھتے ہیں جس طرح کہ مسلمان البتہ ان میں کچھ لوگ اس کے منکر ہیں، جیسا کہ مسلمانوں میں جہمیہ اور معتزلہ (ابتدائی دور کے دو فرقے) وغیرہ اس کا انکار کرتے ہیں، حالاں کہ جمہور ائمہ اس کو تسلیم کرتے ہیں''۔

علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ مجموعہ فتویٰ میں ایک اور جگہ لکھتے ہیں ''مسلمانوں کی تمام جماعتیں جنوں کے وجود کو تسلیم کرتی ہیں، اسی طرح تمام کفار اور عام اہل کتاب بھی اسی طرح مشرکین عرب میں اولاد حام، اہل کنان و یونان میں اولاد یافث، غرض جملہ فرقے اور جماعتیں جنوں کے وجود کو تسلیم کرتی ہیں''۔

بحیثیت مسلمان جنات کے وجود کو تسلیم کرنے کے سلسلے میں ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ اس سلسلے میں انبیاء کرام سے تواتر کے ساتھ واقعات قرآن، احادیث اور کتب تفاسیر و تاریخ میں موجود ہیں، ان ہی واقعات سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جنات جاندار اور عقل و فہم رکھنے والی آتشی مخلوق ہیں، وہ جو بھی کام کرتے ہیں، اپنے ارادے سے کرتے ہیں، بلکہ وہ امر و نہی کے بھی مکلف ہیں۔ جب جنات کا معاملہ اس قدر تواتر و تسلسل کے ساتھ ثابت ہے کہ ہر خاص و عام یہ جانتا ہے پھر اس کا انکار کسی ایسی جماعت کے شایان شان نہیں جو خود کو رسولوں کی طرف منسوب کرتی ہو۔ اس ساری بحث کے بعد آیئے اب اس امکان کا جائزہ لیتے ہیں کہ جب ایک ایسی آتشی مخلوق موجود ہے تو اس کے ایک خاکی و آبی مخلوق انسان سے روابط و تعلقات کی نوعیت کیا ہو سکتی ہے؟

سب سے پہلے ہمیں یہ معلوم ہو ہی چکا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم انسانوں کی طرف ہی نہیں، جنات کی طرف بھی نبی بنا کر بھیجے گئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن جنات کے بارے میں یہ بھی فرمایا کہ وہ تمہارے بھائی ہیں، ترمذی میں صحیح سند کے ساتھ یہ حدیث موجود ہے کہ ''گوبر اور ہڈی سے استنجے نہ کرو اس لیے کہ یہ تمہارے جنات بھائیوں کی غذا ہے''۔ (صحیح الجامع جلد دوئم۔ صفحہ 154)

صحیح مسلم میں حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ''مجھے ایک جن نے دعوت دی، میں اس کے ساتھ گیا، ان کے سامنے قرآن کی تلاوت کی، وہ جن ہمیں ایک جگہ لے گیا اور جنوں کے مکانات اور آگ کے نشانات دکھائے، ان لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کھانا مانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تمہارے لیے ہر ہڈی جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہوگا، گوشت بن جائے گی اور جانوروں کی مینگنی تمہارے مویشیوں کے لیے چارا ہے چناں چہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لہٰذا تم لوگ ان دونوں چیزوں سے استنجیٰ نہ کرو اس لیے کہ وہ تمہارے بھائیوں کی غذا ہے'' جنات کی اس مخصوص غذا کے علاوہ بھی ان کی دیگر غذاؤں سے رغبت کا پتا چلتا ہے، اس سلسلے میں بے شمار روایات بھی موجود ہیں اور لوگوں کے ذاتی تجربات و مشاہدات بھی جن سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی مخصوص خوراک کے علاوہ دیگر تمام انسانی غذائیں بھی کھاتے ہیں۔

حیدرآباد دکن میں مٹھائی کی دکانیں رات بارہ بجے کے بعد بھی دیر تک کھلا رکھنے کا رواج تھا، اس سلسلے میں کہا یہ جاتا تھا کہ رات بارہ بجے کے بعد جنات خریداری کے لیے نکلتے ہیں، یہ خیال حیدرآباد دکن تک ہی محدود نہیں بلکہ برصغیر انڈو پاک میں ایسے واقعات عام رہے ہیں۔ جنات میں شادی بیاہ کا رواج بھی قرآن و حدیث و دیگر روایات سے ثابت ہے لہٰذا ان میں نسلی ارتقا کے سلسلے جاری و ساری ہونا بھی ایک طے شدہ امر ہے، اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جنات اور انسان کے درمیان بھی شادی بیاہ یا دوسرے معنوں میں جنسی تعلقات ممکن ہیں؟

آگ اور پانی کا ملاپ

اس سوال کا جواب بھی ہمیں احادیث، روایات اور عام انسانی مشاہدات اور تجربات کی روشنی میں ملتا ہے۔ علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے ایسے بہت سے واقعات نقل کیے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان اور جنوں میں شادی بیاہ ہو سکتا ہے، علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب مجموعہ الفتاویٰ میں رقم طراز ہیں کہ ''کبھی کبھی انسان و جنات آپس میں نکاح کرتے ہیں اور ان کی اولاد بھی ہوتی ہے، یہ چیز بہت مشہور اور عام ہے''

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی احادیث میں موجود ہے ''آدمی جب اپنی بیوی سے ہم بستری کرتا ہے تو بسم اللہ نہیں پڑھتا تو شیطان اس کی بیوی سے مجامعت کرتا ہے''۔ یہ حدیث بھی موجود ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنات سے شادی کرنے کو منع فرمایا ہے، اسی طرح فقیہانِ اسلام نے بھی جنات اور انسانوں میں شادی بیاہ کو ناجائز قرار دیا ہے، چناں چہ اس فعل کو ممنوع اور مکروہ قرار دینا اس بات کی دلیل ہے کہ ایسا ممکن ہے، اگر ممکن نہ ہوتا تو شریعت میں اس کے جواز و عدم جواز کا فتویٰ نہ لگایا جاتا۔ اب یہاں سے ایک نئی بحث شروع ہوتی ہے یعنی یہ اعتراض کہ جنات آتشی مخلوق ہیں اور انسان خاکی و آبی لہٰذا یہ آگ و پانی کا ملاپ کیسے ممکن ہے اور اس

ملاپ کے نتیجے میں اولاد کا ہونا خلاف عقل وشعور ٹھہرتا ہے، معترضین اس سلسلے میں دلیل یہ دیتے ہیں کہ جنات کے آتشی عنصر کی وجہ سے عورت کا حاملہ ہونا ممکن نہیں کیوں کہ نطفہ انسانی میں رطوبت ہوتی ہے جو یقیناً آگ کی گرمی سے خشک ہو کر ختم ہوجائے گی یا یہ کہ جس طرح نطفہء انسانی عناصر مٹی و پانی کے سبب رطوبت پر مشتمل ہوتا ہے اسی طرح نطفہ جنات آگ و ہوا کے زیر اثر رطوبت سے عاری اور خشک ہوگا لہٰذا دونوں کا اتصال قرین قیاس نہیں ہے۔

اس اعتراض کا جواب یہ ہے۔

ہر چند کہ جنات کی تخلیق آگ ہوا کے عنصر پر ہوئی لیکن اپنی تخلیق کے بعد وہ اپنے عنصر پر باقی نہیں رہے بلکہ کھانے پینے اور توالد وتناسل کے عمل سے دوسری حالت میں بدل گئے جیسا کہ آدم کی اولاد اس عمل کی وجہ سے مٹی کے عنصر سے دوسری حالت میں بدل گئی یعنی ہم مٹی اور پانی سے تخلیق پانے کے باوجود اپنی اصل پر قائم نہیں ہیں، گوشت و پوست، خون اور ہڈیوں کا ملغوبہ ہیں، مائع کی شکل میں اس گوشت و پوست و ہڈیوں کے ساتھ خون اور دیگر رطوبات بھی ہمارے اندر موجود ہیں، بالکل اسی طرح جنات بھی اپنے ابتدائی تخلیق عمل کے بعد اپنے عنصر کی اصلیت پر باقی نہیں ہیں بلکہ ایک ایسی حالت پر ہیں جس میں وہ انسانوں کی طرح سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں کے ساتھ کھانے پینے اور اپنی نسل کو بڑھانے کے عمل سے متصف ہیں لہٰذا مندرجہ بالا اعتراض کو انسان اور جن کے جنسی تعلق پر وارد نہیں کیا جاسکتا۔ اب اس موقع پر حضور اکرم ﷺ کا ایک ارشاد ملاحظہ کیجیے، آپ ﷺ نے فرمایا ”نماز میں مجھے شیطان نظر آیا تو میں نے اس کا گلا دبوچ لیا جس سے مجھے اپنے ہاتھوں میں اس کے تھوک کی برودت محسوس ہوئی، اگر میرے بھائی سلیمان کی دعا مجھے یاد نہ آجاتی تو میں اسے قتل کر دیتا“، اس موضوع پر کئی احادیث موجود ہیں، ایک حدیث کے الفاظ یہ بھی ہیں کہ میں اسے مسجد کے ستون سے باندھ دیتا، اس حدیث سے ثابت ہوا کہ آگ سے پیدا شدہ مخلوق یعنی شیطان کے منہ میں تھوک یعنی نمی موجود تھی، اگر وہ اپنے آتشی عنصر پر برقرار ہوتا اور سرتاپا آگ ہوتا تو پھر اس میں کسی بھی قسم کی نمی یا تراوٹ کا کیا کام؟ لہٰذا ثابت ہوا کہ مندرجہ بالا اعتراض میں کوئی جان نہیں ہے۔

جنات اور انسان کے روابط

جنات اور انسانوں میں شادی بیاہ یا جنسی تعلقات کے واقعات قبل اسلام اور ظہور اسلام کے بعد بھی ملتے ہیں، اس حقیقت سے جہاں انکار نہیں کیا جاسکتا کہ حضورؐ کی بعثت کی خبر بھی ابتدا میں جنات نے انسانوں کو دی۔

طبرانی میں حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ مدینے میں ایک عورت کے کسی جن سے تعلقات تھے، وہ اس کے پاس اکثر آتا رہتا تھا، پھر اچانک غائب ہوگیا، ایک روز پرندے کی شکل میں دیوار پر آکر بیٹھ گیا، عورت نے پاس بلایا تو اس نے جواب دیا کہ مکے میں ایک نبی مبعوث ہوئے ہیں جنہوں نے زنا کو حرام کر دیا ہے، ایسی ہی ایک روایت اور موجود ہے کہ اسے علامہ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ”حیات الحیوان“ میں درج کیا ہے، خلاصہ اس کا یہ ہے کہ ایک جن عورت کے پاس آتا اور زنا کیا کرتا تھا ایک روز وہ آیا اور دیوار پر پیر لٹکا کر بیٹھ گیا، عورت نے کہا آج کیا بات ہے؟ جو تو پاس نہیں آتا“، اس جن نے جواب دیا کہ میں ابھی ابھی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ یہ آیت نازل ہوئی۔ ”زنا کار عورت اور مرد، ہر ایک کو سو کوڑے مارے جائیں“۔

ممکن ہے یہ دونوں واقعات ایک ہی ہوں، یہی روایت امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ پہلے پہل آنحضرت ﷺ کی بعثت کی خبر مدینے میں ایک جن کے ذریعے پہنچی تھی۔

ایک اور روایت ابن عساکر اور خزائنی نے ابن قیس کے حوالے سے بیان کی ہے کہ ایک دن حضور ﷺ کی محفل میں کاہنوں اور کہانت (غیب کی پیش گوئیاں) کرنے والوں کا ذکر چھیڑا اور اس سلسلے میں لوگ اپنے چشم دید واقعات وحالات بیان کرنے لگے، ابن قیس نے بیان کیا کہ مجھے بھی اس سلسلے میں ایک عجیب اتفاق پیش آیا، ایام جاہلیت میں میرے پاس ایک لونڈی تھی، اس کا نام خلصہ تھا، اس لونڈی نے ایک روز ہمیں بتایا کہ ان دنوں مجھ پر ایک عجیب حالت گزر رہی ہے اور میں ڈرتی ہوں کہ تم مجھ پر بدکاری اور حرام کاری کا الزام نہ لگادو، صورت یہ ہے کہ ہر روز ایک سیاہ فام وجود مجھ سے ہم بستر ہوتا ہے، چناں چہ چند ماہ بعد وہ لونڈی حاملہ ہوگئی پھر وقت مقررہ پر اس نے ایک بچہ

جنا جس کے کان کتے کی طرح تھے اور اس کی شکل بھی عام انسانوں کی طرح نہ تھی، جب وہ کچھ بڑا ہوا تو کاہنوں کی طرح باتیں کرنے لگا اور لوگوں کو آئندہ کے واقعات اور غیب کی خبریں بتاتا تھا، ایک دن اس نے بتایا کہ تمہارے دشمن فلاں جگہ چھپے ہوئے ہیں اور تمہاری گھات میں ہیں، جب ہم وہاں گئے تو ہم نے وہاں دشمنوں کو موجود پایا، آخر ایک روز وہ اچانک خاموش ہو گیا، لوگوں کے بے حد اصرار پر بھی کچھ نہیں بتاتا تھا، پھر اس نے کہا کہ مجھے ایک کمرے میں تین روز کے لیے بند کردو چناں چہ ایسا ہی کیا گیا، تین روز بعد اسے کمرے سے نکالا گیا تو اس نے ہمیں یہ خبر دی کہ آخری نبی ﷺ مکے میں مبعوث ہو چکے ہیں اور میری زبان بند کردی گئی ہے، اب میں غیب کی کوئی خبر نہیں بتا سکتا، اس کے بعد وہ زمین پر لیٹ گیا اور مر گیا"۔

یہ واقعہ بھی مختلف روایات میں تھوڑے سے ردوبدل کے ساتھ مختلف انداز میں نقل ہوا ہے، بعض روایات میں یہ اضافہ بھی موجود ہے کہ حضورؐ نے اس واقعے کی تصدیق فرمائی۔

مزید واقعات

جنات اور انسانوں کے درمیان شادی بیاہ کے واقعات معتبر روایات میں موجود ہیں، ان واقعات سے جنات کے بارے میں نئی معلومات حاصل ہوتی ہیں اور یہ بھی پتا چلتا ہے کہ جنات مسلمان، عیسائی، یہودی اور بدھ پرست وغیرہ ہو سکتے ہیں، وہ اپنے عقائد و مذہب کے پیرو ہیں، مشہور کتاب "اتباع السنن والآثار" میں یہ روایت درج ہے کہ ایک قبیلے کے شیخ نے بتایا کہ ایک جن ہمارے قبیلے کی ایک لڑکی پر عاشق ہو گیا تھا، اس نے لڑکی کے والدین کو باقاعدہ شادی کا پیغام دیا اور کہا "مجھے پسند نہیں کہ حرام طریقے پر اسے استعمال کروں" چناں چہ ہم نے لڑکی کو اس سے بیاہ دیا، اس کے بعد وہ ہم سے روبرو گفتگو کرنے لگا۔ ہم نے سوال کیا "تم لوگ کیا چیز ہو؟" تو اس نے بتایا کہ تم جیسی ایک مخلوق ہیں، تمہاری طرح ہم میں بھی قبیلے ہیں، ہم نے پھر پوچھا "کیا تم میں بھی یہ مذہبی اختلافات ہیں؟ تو اس نے جواب دیا کہ ہاں، ہم میں بھی ہر طرح کے لوگ موجود ہیں"

جس چیز سے آپ جاہل ہیں اس کا انکار مت کریں کیونکہ اکثر علوم ان چیزوں میں ہیں جن کو آپ نہیں جانتے۔
(حضرت علیؓ)

ازتحریر: ڈاکٹر محمد اکمل جاوید، لاہور

علمِ نجوم کے اسلامی نظریات

گزشتہ سے پیوستہ

نسبت زیادہ گندمی اور سانولے ہوتے ہیں بلکہ جسمانی طور پر بھی یہ دفتری کام کرنے والوں کی نسبت زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔

سورج کی وہ بیلٹ یا گزرگاہ جس پر سفر کرتے ہوئے یہ زمین کے گرد چکر مکمل کرتا ہے تو جو ممالک سورج کی اس گزرگاہ کے جتنے زیادہ قریب ہیں۔ ان ممالک کے لوگوں کے رنگ اتنے ہی زیادہ گہرے، سانولے اور کالے ہیں مثلاً افریقہ زیادہ قریب ہے، لہٰذا اس ملک کے باشندے سورج کی روشنی کے اثر کے باعث زیادہ کالے ہیں۔ سری لنکا تھوڑی دور ہے وہ افریقیوں کی نسبت کم کالے اور پاکستان اور انڈیا اس گزرگاہ سے مزید دور ہیں۔ لہٰذا ان کے باشندوں کے رنگ سری لنکا اور افریقہ کے لوگوں کی نسبت زیادہ صاف ہیں۔ یورپ کے علاقے بہت زیادہ دور ہیں اس لئے ان لوگوں کے رنگ بالکل ہی سفید ہیں۔ سورج کی اس دوری کے باعث انگریزوں میں جلد کے کینسر کا مرض افریقہ اور ایشیاء کی نسبت زیادہ ہے۔ جلدی کینسر سے بچنے کی تدبیر پر عمل کرتے ہوئے یہ لوگ کئی گھنٹوں تک ساحل سمندر پر سورج کی براہِ راست روشنی میں لیٹے رہتے ہیں۔ یہ صرف تفریح نہیں ہوتی بلکہ ان کی مجبوری بھی ہوتی ہے۔ کیونکہ اگر یہ ایسا نہ کریں تو جلد کے کینسر میں مبتلا ہوسکتے ہیں۔

سورج کی روشنی اور بالوں کے امراض

سورج کی روشنی سے بالوں کے کل جملہ امراض کو دور کرنے کیلئے ایک تیل تیار کیا جاتا ہے۔ جس کے استعمال سے بال لمبے۔ گھنے، مضبوط، چمکدار اور گرنا بند ہو جاتے ہیں۔ تیل تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک نیلے رنگ کی شیشے یا پلاسٹک کی ایسی بوتل لیں جس میں سے روشنی با آسانی گزر سکے جیسے کولڈ ڈرنک کی بوتلیں ہوتی ہیں۔ اس بوتل میں تین حصے تلوں کا تیل بھرلیں اور ایک حصہ

سورج کی روشنی کا پودوں پر اثر

یہ عام مشاہدے کی بات ہے کہ اگر کسی توانا و تندرست پودے کو ہوا دار کمرے کے اندر رکھ دیں جہاں سورج کی براہِ راست روشنی نہ پہنچتی ہو تو یہ توانا و تندرست پودا چند دنوں میں مرجھا کر ختم ہو جائے گا۔ حالانکہ اس کمرے میں مناسب ہوا کی آمد و رفت بھی ہے اور روزانہ پودے کو پانی بھی دے رہے ہوتے ہیں۔

سورج کا جلد پر اثر

ایسے لوگ جو سورج کی روشنی میں براہ راست کام کرتے ہیں مثلاً مزدور، مستری، ٹھیکیدار وغیرہ ان لوگوں کے نہ صرف رنگ دفتر میں کام کرنے والوں کی

خالی رہنے دیں۔ بوتل کو بند کر کے روزانہ سورج کی تیز روشنی میں دو سے اڑھائی گھنٹے تک رکھیں۔ چالیس دن کے بعد تیل استعمال کیلئے تیار ہو جائے گا۔ اس کو عام تیل کی طرح استعمال کریں۔

سورج کی روشنی کا نومولود پر اثر

یہ بات بھی تجربہ شدہ ہے کہ اگر نومولود (نوزائیدہ بچہ) کو سورج کی براہ راست شعاعیں نہ دلوائی جائیں تو اس کا رنگ ہر آنے والے دن کے گزرنے کے ساتھ ساتھ زرد ہوتا جاتا ہے اور بچے کی صحت کمزور ہوتی جائے گی۔ زیادہ دنوں کی تاخیر کے باعث بعض اوقات بچہ ایسی مہلک بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے جو اس کیلئے جان لیوا ثابت ہو سکتی ہیں۔ بچوں کو دھوپ نہ لگوانے کے باعث یہ مہلک بیماریاں پہلے ہی ماہ میں ظاہر ہو جاتی ہیں اور بعض اوقات چند ماہ کے بعد ظاہر ہوتی ہیں۔ اس لئے جب چند ماہ کا کوئی بچہ کسی خطرناک بیماری کے باعث ہسپتال میں داخل ہوتا ہے اور یہ بیماری موروثی بھی نہ ہو تو ڈاکٹر گھر والوں سے یہ ضرور پوچھتے ہیں کہ آپ نے بچے کی پیدائش کے بعد اس کو دھوپ لگوائی تھی کہ نہیں۔

سورج کا طلوع و غروب امراض کی کمی و زیادتی کا سبب

بعض امراض ایسے ہوتے ہیں جن کا تعلق سورج کے طلوع و غروب کے ساتھ ہوتا ہے جیسے جیسے سورج کی روشنی بڑھتی ہے ان میں اضافہ ہوتا ہے اور سورج کے غروب ہونے کے بعد ان امراض میں کمی آجاتی ہے اور کچھ امراض سورج کے غروب ہونے کے بعد شدت اختیار کرتے ہیں اور دن کو ان میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ جیسے بعض مریضوں کو سورج کی روشنی سے چکر آنا، الرجی ہو جانا، دل گھبرانا، یا سوئیوں کے چبھنے کا احساس ہونا شروع ہو جاتا ہے اور سورج غروب ہونے کے بعد رات کو یہ لوگ پرسکون اور مطمئن رہتے ہیں۔

ہر نباتات اور حیوانات کی بقائے زندگی سورج سے ہے

علم النجوم کے ایسے یا ان اثرات کے متعلق مفتی احمد یار خان نعیمی، تفسیر نعیمی کی جلد نمبر 11 میں سورہ یونس کی آیت نمبر 5 جو کہ علم النجوم کے متعلق ہے فرماتے ہیں۔

قول نمبر 1:۔ ہر نباتات اور حیوانات کی بقائے زندگی سورج سے ہے اور ہر دانہ اور پھل جو پیدا ہوتا ہے اور پکتا ہے اور ان کے اندر جو ذائقہ ہے وہ سورج کا فیض ہے۔ ان کے رنگ و بو میں جو فرق ہے وہ چاند کے باعث ہے۔ مزید فرماتے ہیں کہ بارہ برج سورج کی مختلف منزلیں ہیں جن میں سورج کے قیام کے باعث موسم پیدا ہوتے ہیں۔

نباتات اور حیوانات کی بقائے زندگی کیلئے پودے کی مثال، نومولود کی مثال اور یورپ کے لوگوں کی مثالیں۔

سورج کا موسموں پر اثر انداز ہونا

برج اصل میں مختلف ستاروں کے گروہ ہیں جو زمین سے سورج کی گزرگاہ کے وقت میں نظر آتے ہیں۔ ان برجوں یعنی ستاروں کے گروہوں میں ستاروں کی پوزیشن اس ترتیب سے ہوتی ہے کہ اگر ہم زمین سے ٹیلی سکوپ کے ذریعے دیکھیں تو یہ ہمیں شیر، ترازو، بچھو وغیرہ کی صورت میں نظر آتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے تاروں بھری رات میں آسمان پر سات ستاروں کا گروہ ہمیں سوالیہ نشان (؟) میں نظر آتا ہے۔ ستاروں کے ان گروہوں کو برجوں کا نام دیا گیا اور یہ برج جس طرح نظر آتے ہیں، ان شکلوں کو ان کی علامت قرار دیا گیا۔ یہی علامتیں ہم برجوں کے ناموں کے ساتھ اخباروں اور کتابوں میں دیکھتے ہیں۔ جب سورج اپنی گزرگاہ پر سفر کرتے ہوئے ان میں سے کسی برج کے سامنے آتا ہے تو ان ستاروں کے گروہ یعنی برج کی روشنی براہ راست سورج کی سطح پر پڑتی ہے۔ سورج اور برج کی روشنیاں مل کر زمین کی آب و ہوا اور اشیاء پر اثر انداز ہوتی ہیں جس کے باعث زمین پر موسم پیدا ہوتے ہیں۔ حقیقتاً موسم پیدا کرنے والا اللہ عزوجل ہے، لیکن سورج اور برج اسباب ہیں، بالکل اسی طرح جیسے بارش اللہ تعالیٰ برساتا ہے لیکن اس کا سبب بادل کو بنایا اور رات و دن کو ظاہر کرنے کا سبب سورج کو بنایا۔

میں
آئینہ قسمت
انعام
لکی نمبرز

انعام کی نمبرز
آئینہ قسمت میں
شائع ہو گئی ہے
قیمت: -/200 روپے

مسلسل
اشاعت کا
پندرھواں
سال

Also Available on
Viber Tango WhatsApp

Watch
24/7
on
YouTube

مئی 2017ء کیلئے پرائز بانڈز

خریدنے کی تواریخ بمعہ اوقات

6	5
4	2
8	6
2	4

تاریخ: 02-05-2017
دن: منگل
شہر: فیصل آباد / ملتان
مالیت بانڈ: 25000/7500

تاریخ: 15-05-2017
دن: پیر
شہر: لاہور / کوئٹہ
مالیت بانڈ: 100/1500

مئی 2017ء کے لئے پرائز بانڈز خریدنے کی لکی تواریخ بمعہ اوقات

نمبر شمار	تاریخ	نیک وقتِ خریداری
1	4 مئی 2017ء	9 بجکر 6 منٹ سے لے کر 10 بجکر 10 منٹ تک
2	9 مئی 2017ء	15 بجکر 2 منٹ سے لے کر 15 بجکر 9 منٹ تک
3	14 مئی 2017ء	14 بجکر 6 منٹ سے لے کر 14 بجکر 56 منٹ تک
4	21 مئی 2017ء	13 بجکر 2 منٹ سے لے کر 14 بجکر 10 منٹ تک
5	30 مئی 2017ء	11 بجکر 1 منٹ سے لے کر 11 بجکر 10 منٹ تک

نوٹ: یہ اوقات پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق دیے جا رہے ہیں۔

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ ٹنڈولے	
0				03		05	06		08		053	086
1			12	13			16		18		132	186
2		21		23			26		28		231	268
3	30	31				35	36		38		356	380
4			42		44			47		49	474	492
5	50			53			56		58		530	586
6	60	61	62			65			68		610	685
7				73	74			77		79	743	794
8	80		82	83		85	86				821	865
9	90				94			97	98		940	987

تاریخ: 02-05-2017
دن: منگل
شہر: فیصل آباد / ملتان
مالیت بانڈ: 25000/7500

31	12	16	26
83	23	86	36

تاریخ: 15-05-2017
دن: پیر
شہر: لاہور / کوئٹہ
مالیت بانڈ: 100/1500

36	08	34	50
56	85	03	68

5
8 6 0
3

1
8 2 6
3



657	6734-6749	65
658	6 · 7	66
666	8	67
687	6 · 9	68
628		62
883	6578-6579	88

تاریخ: 02-05-2017
دن: منگل
شہر: فیصل آباد/ ملتان
مالیت بانڈ: 25000/7500

418	7985-3301	41
318	6 · 9	31
798	8	79
368	7 · 1	36
398		39
784		78
789	6749-3978	

تاریخ: 15-05-2017
دن: پیر
شہر: لاہور/ کوئٹہ
مالیت بانڈ: 100/1500



S	2 · 8	F
23	7	27
11	9 · 3	37
50		97
67		87

تاریخ: 02-05-2017
دن: منگل
شہر: فیصل آباد/ ملتان
مالیت بانڈ: 25000/7500

اوپن: 2 - 9 - 3 - 8

فسٹ	279-374-975-872
سیکنڈ	234-114-506-671
سیکنڈ	528-852-385-494

S	9 · 0	F
22	3	41
06	7 · 1	61
93		81
84		91

تاریخ: 15-05-2017
دن: پیر
شہر: لاہور/ کوئٹہ
مالیت بانڈ: 100/1500

اوپن: 8 - 9 - 4 - 6

فسٹ	414-617-817-915
سیکنڈ	225-067-936-845
سیکنڈ	456-781-691-321

انعام لکی نمبرز آئینہ قسمت میں

فیصل آباد/ ملتان — مالیت بانڈ: 7500 / 25000 — تاریخ: 02-05-2017

90	82	41	28	15	09	(بونس) 4981

لاہور/ کوئٹہ — مالیت بانڈ: 1500 / 100 — تاریخ: 15-05-2017

85	69	51	36	21	13	(بونس) 5962

گولڈن انعام لکی نمبرز

فیصل آباد/ ملتان — تاریخ: 02-05-2017 — مالیت بانڈ: 25000/7500

062/591 =106
185/620 =085
315/759 =917

لاہور/ کوئٹہ — تاریخ: 15-05-2017 — مالیت بانڈ: 100/1500

159/329 =325
451/638 =538
914/610 =149

شاہ زنجانی کو صدمہ



سیٹھ فیضان ندیم: 0324-4090663
سیٹھ عامر سعید: 0300-4917173
0321-6822005

سیٹھ ندیم سعید ولد سیٹھ سعید احمد مالک "ندیم جیولری ہاؤس" مین بازار باغبانپورہ لاہور 12 اپریل 2017ء بوجہ ہارٹ اٹیک اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُون اہل علاقہ اور خاندان سیٹھ ورثہ جانیہ کے لئے یہ خبر انتہائی دکھ سے سنی گئی۔ اراکین ادارہ آئینہ قسمت لاہور، کراچی، راولپنڈی، اسلام آباد ان کے خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر کیلئے دعا گو ہیں۔ قارئین سے سورۃ فاتحہ کی التماس ہے۔ تعزیت کیلئے ان کے بیٹے سیٹھ فیضان ندیم، سیٹھ عامر سعید سے قارئین رابطہ فرما سکتے ہیں۔

تعزیت

"ماھنامہ آئینہ قسمت" کے کالم نگار شوکت علی بروہی صاحب 18 فروری 2017ء کو قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُون ؕ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے، اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ (آمین) قارئین سے سورۃ فاتحہ کی التماس ہے۔

لکی نمبرز ہماری دعا ہے کہ آپ ان لکی نمبرز سے فیض یاب ہوں۔ کسی نقصان سے بچنے کے لیے پرچی نمبر کی بجائے پرائز بانڈز کی خرید پر توجہ دیں۔ ماہرین علم الاعداد کی تمام تر ذہانت آپ کے لیے وقف ہے۔ (ادارہ)



ثور شخصیت و کردار

ایک عمدہ مکمل ثور شخصیت میں حسن و تہذیب، محبت و وقار اور جذبات کی گہرائی پائی جاتی ہے۔ وہ دوسروں کو سمجھنے اور ان سے ہمدردی کا جذبہ رکھتے ہیں لیکن ان تمام خوبیوں کے پس پردہ ایک ایسی طاقت کی کارفرمائی بھی موجود ہوتی ہے، جس سے غلط کام لیا جاسکتا ہے۔ اگر ثور افراد کی قوت ارادی کی توانائیوں کو دانش مندی سے استعمال کیا جائے تو بہترین نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ اوسط درجے کی ثور شخصیات سہل پسند ہوتی ہیں اور انہیں چھیڑ دیا جائے تو شرارت اور خودسری پر آمادہ ہوسکتی ہیں۔ دراصل ایک غیر معمولی جذباتی حساسیت ان لوگوں میں پائی جاتی ہے، اس کے باوجود ثور شخصیت کا شان دار پہلو گہرے ہمدردانہ جذبات اور افہام و تفہیم کا رویہ ہوتا ہے جس کا اظہار یہ ان لوگوں سے کرتے ہیں جو انہیں محبوب ہوں۔

ثور افراد کو اپنے مزاج اور فطرت کا بھرپور جائزہ لے کر تنقیدی انداز میں غور کرنا چاہیے تاکہ نامناسب عادتوں کی اصلاح اور قطع و برید ہوسکے۔ ایمان داری اور مقصد کی سچی لگن اور قابل اعتماد ہونا ثور شخصیت کی فطری خوبیاں ہیں۔ دوسرے لوگ ان پر بھروسا کرسکتے ہیں لیکن یہ اپنے اصول اور اپنے طریقوں کے مطابق کام کرنے کے عادی ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو کام بھی کریں، اپنی مرضی اور منشا کے مطابق کریں۔ ثور افراد دوسروں کے احسانات، جذبات اور رائے سے اکثر متاثر ہوجاتے ہیں۔ انہیں چاہیے کہ ایسے کمزور لمحات میں خود پر قابو رکھنے کی کوشش کریں۔ ثور افراد عجلت کے ساتھ کسی منصوبے پر عمل شروع نہیں کرسکتے، نہ ہی کوئی ایسا کام فوراً شروع کرسکتے ہیں جس کے طریقۂ کار اور نتائج کے بارے میں انہیں مکمل اطمینان نہ ہو۔ وہ تمام اصول و ضوابط پر غور کرنے کے بعد ہی مطمئن ہوتے ہیں۔ ثور افراد کے ہاں تصور پرستی کا بھی رجحان پایا جاتا ہے۔ وہ جاگتی آنکھوں سے جو خواب دیکھتے ہیں، وہ ان کے لیے بڑے سکون بخش ہوتے ہیں، لیکن انہیں خوابوں کی دنیا میں کھو جانے سے بچنا چاہیے، ورنہ بے عملی کا شکار ہوسکتے ہیں۔

برج ثور کا عشرۂ اوّل

ہر برج 30 درجوں پر پھیلا ہوا ہے اور اسے دس دس درجوں کے 3 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر حصے کو ایک عشرہ کہا جاتا ہے۔ ہر عشرہ اپنی خصوصیات میں دوسرے عشرے سے کچھ مختلف ہے۔ اگر آپ کی تاریخ پیدائش 25 اپریل سے 2 مئی تک ہے تو آپ کا تعلق برج ثور کے عشرۂ اوّل سے ہے اور جس پر سیارہ زہرہ کے دہرے اثرات پڑ رہے ہیں۔ اس عشرے میں پیدا ہونے والے ثوری افراد غیر جذباتی مگر رومان پسند یا نظریۂ محبت کے قائل ہوتے ہیں۔ برج ثور کے بارے میں قائم کردہ نظریہ ''ضدی'' ان پر پورا اترتا ہے۔ یہ لوگ عموماً کسی کی گزارش یا مشورے کو اپنے معاملات میں دخل درمعقولات سمجھتے ہیں اور اکثر ایک لمحے میں کچھ سوچے بغیر ہی اسے رد کرسکتے ہیں، البتہ یہ ان کے موڈ پر منحصر ہے کہ دوسروں کا مشورہ کھلے دل سے سننے کے لیے تیار ہوجائیں۔

عشرۂ اوّل کے ثوری افراد کو زندگی کے مادی پہلوؤں سے بہت دل چسپی ہوتی ہے۔ ایک شان دار اور آرام دہ گھر میں آرام و آسائش کے تمام اسباب سے بھرپور طور پر لطف اندوز ہونا، اسپورٹس اور دیگر تفریحات میں حصہ لینا، گھریلو اور کاروباری امور کو چلانا ان کا خاصہ ہے۔ معاملات زندگی اگر کسی رکاوٹ کے بغیر چلتے رہیں تو یہ لوگ انتہائی خوش اطوار اور مہربان رہتے ہیں، بصورت دیگر یہ گہرے جذباتی صدمے سے نڈھال نظر آئیں گے۔ کسی گمبھیر حکمت عملی کے معاملے میں فوری طور پر عملی قدم اٹھانے کے بجائے یہ لوگ انتظار کرنا پسند کرتے ہیں اور اس تاخیری حربے سے کام لے کر اپنی کامیابی کی راہ ہموار کرتے ہیں اور کامیاب ہوتے ہیں لیکن ان میں برائی یہ ہے کہ وہ کچھ زیادہ ہی عرصے تک انتظار کرتے ہیں اور اپنی حد سے بڑھی ہوئی احتیاط پسندی کے باعث زندگی میں اکثر عمدہ مواقع گنوا دیتے ہیں۔ انہیں مشورہ دیا جاتا ہے کہ بہت زیادہ ذمے داری

اٹھانے سے گریز کریں۔ وقتاً فوقتاً اپنے اندر تبدیلی پیدا کرتے رہیں، ہوش مندی اور نیک نیتی کے نام پر تاخیر کرنے سے پرہیز کریں۔ مختلف نکتۂ نظر اور ضابطوں کے لیے اپنے ذہن کے دریچے کھلے رکھیں۔

ثور کا عشرۂ دوم

اگر آپ برج ثور کے عرصے میں پیدا ہوئے ہیں اور آپ کی تاریخ پیدائش 3 مئی سے 10 مئی تک ہے تو آپ کا تعلق برج ثور کے دوسرے عشرے سے ہے۔ اس عشرے کا ذیلی حکمران سیارہ عطارد ہے۔ آپ کے اصل حاکم زہرہ کے ساتھ عطاردی خصوصیات کا امتزاج آپ کو دیگر ثوری افراد سے مختلف بناتا ہے۔

عشرۂ دوم کے ثور افراد آئیڈیاز اور تکنیک کے فروغ اور دوسروں تک ان کی منتقلی میں بہت دل چسپی لیتے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ زندگی کے کس شعبے سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کا پیشہ کیا ہے، دراصل یہ لوگ ایک پیغام رساں ہیں اور اپنا پیغام دوسروں تک پہنچا کر مطمئن ہوتے ہیں۔ اسی لیے بحیثیت معلم واستاد، آرٹسٹ، قانون دان، ایڈیٹر، سفارت کار، سیلز مین، یہ لوگ نہایت کامیاب رہتے ہیں۔ قدرتی طور پر ہی انہیں محتاط رہنے کی عادت ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ اپنی صلاحیتوں اور اہلیت کے مطابق ہی آگے قدم بڑھاتے ہیں۔ عشرۂ دوم سے تعلق رکھنے والے ثور افراد اپنے افکار وعقائد کو دوسروں کے سامنے پیش کرنے پر یقین رکھتے ہیں، تاکہ وہ ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ان میں سے بعض زبردست محرک اور انقلابی ہوتے ہیں اور چوں کہ ان کے خیالات اور افکار ٹھوس حقائق وتجربات پر مشتمل ہوتے ہیں، لہٰذا لوگوں پر اثرانداز بھی ہوتے ہیں۔ اس عشرے میں پیدا ہونے والی چند مشہور شخصیات کا تذکرہ دل چسپی سے خالی نہ ہوگا۔ شہرۂ آفاق سیاسی فلسفی نکولو میکاولی، کارل مارکس، مشہور ماہر نفسیات سگمنڈ فرائڈ، شاعر وادیب رابندر ناتھ ٹیگور اور معروف فلم ایکٹریس آڈرے ہپ برن۔

برج ثور کا عشرۂ سوم

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 11 مئی تا 18 مئی تک ہے تو آپ برج ثور کے تیسرے عشرے میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس عشرے میں برج جدی کے اثرات کی آمیزش ہے، جس کا حاکم سیارہ زحل ہے۔ زحل آپ کو پابند اور ذمے دار بناتا ہے۔ آپ کی فطرت میں مفکرانہ رجحانات پیدا کرتا ہے۔ اس کے زیراثر آپ ایک محتاط، صابر اور رحم دل انسان ہیں۔ آپ فطرتاً باقوت، ثابت قدم، زبردست قوت برداشت کے مالک، اپنی دھن کے پکے ہیں۔ کفایت شعاری اور دانش مندانہ سرمایہ کاری سے آپ کو ہمیشہ فائدہ ہوگا۔ آپ فطرت اور فطری رویے دونوں ہی کو بے حد اہمیت دیتے ہیں۔ آپ بے حد حساس ہیں، اس لیے آپ کو بے خوف وخطر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی آزادی ہونی چاہیے، بصورت دیگر آپ شدید گھٹن محسوس کرسکتے ہیں۔ ممکن ہے اوائل عمری میں آپ سے ایسی بچکانہ حرکات سرزد ہوتی رہی ہوں جن پر دوسرے ملامت کرتے رہے ہوں یا آپ کو اپنے بڑوں سے سخت اور جارحانہ رویوں کا سامنا کرنا پڑا ہو۔ درحقیقت آپ ایسے انسان ہیں جو سادہ الفاظ میں کسی پیچیدگی کے بغیر اپنا مافی الضمیر بیان کرنا چاہتے ہیں اور آپ کو زندگی کے ایسے راستے پسند ہیں، جہاں کم سے کم مدافعت کا سامنا ہو۔ ممکن ہے جو باتیں آپ کو آسان لگتی ہوں، وہ دوسروں کے لیے انتہائی مشکل یا ناقابل فہم ہوں۔ آپ کو چاہیے کہ اپنی شخصیت کی مزید گہرائی میں اتر کر اپنے آپ کو دریافت کریں۔ معاملات کو ذرا سنجیدگی سے لیا کریں اور اپنے شخصی معیار کو تھوڑا بلند رکھیں۔ اپنے آپ سے زیادہ کی توقع کریں۔

برج ثور کی محبت کے رنگ ڈھنگ

برج ثور سیارہ زہرہ کا برج ہے اور زہرہ کو حسن وعشق، توازن وہم آہنگی کا سیارہ کہا جاتا ہے تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ ثوری افراد معاملات عشق میں کسی سے پیچھے نظر آئیں، البتہ یہ ضرور ہے کہ یہ لوگ دیگر معاملات کی طرح محبت وتعلقات میں بھی اپنے مخصوص تحفظات کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ ان کی محبت یا دوسروں سے تعلقات سطحی یا روا داری کے انداز میں نہیں ہوتے، یہ اپنا آئیڈیل بھی تلاش کرتے نہیں پھرتے، البتہ یہ ضرور ہے کہ ثور افراد اکثر ظاہری اور جسمانی حسن سے متاثر ہوتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی دولت کی کشش ان کی نظر میں اہم ہوسکتی ہے۔ ثور ایک زبردست جذباتی، پیار کرنے والا اور پرورش کرنے والا برج ہے۔ اس کے زیراثر پیدا ہونے والے افراد (مرد وخواتین) ایک پرسکون، مطمئن اور ذمے دارانہ ازدواجی زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں لیکن یہ ممکن ہے کہ وہ دوسروں یا اپنے ساتھی پر غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ ان سے تعلقات یا رومان اس صورت میں

زیادہ کامیاب رہتا ہے جب فریقین کے درمیان واضح حدود کا پہلے سے تعین کرلیا جائے۔ ان لوگوں کو صرف باتوں یا اداؤں سے متاثر نہیں کیا جاسکتا۔ وہ محبت یا تعلقات میں عملی ثبوت کے قائل ہوتے ہیں، اس لیے ان کے اپنے جذبوں اور رویوں میں بھی بے حد گہرائی پائی جاتی ہے۔ ان کی وفاداری اور خلوص پر کوئی شک نہیں کیا جاسکتا۔ غیر یقینی صورت حال اور کیفیات سے انہیں نفرت ہوتی ہے اور خصوصی طور پر ذاتی ازدواجی تعلقات میں ان کے جذبات نہایت شدید ہوسکتے ہیں۔ ثور افراد کے نزدیک تمام تعلقات اور رشتے دیرپا ہوتے ہیں۔ یہ لوگ آخری حد تک انہیں برقرار رکھنے کے لیے حتی الامکان کوشش کرتے اور ہر قربانی دینے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ "علیحدگی" کا لفظ انہیں سخت ناپسند ہے۔ اپنی ازدواجی زندگی میں یہ ایک "سائبان" کی طرح نظر آتے ہیں جو اپنے اہل خانہ کی تمام ضروریات اور تحفظ کا خیال رکھتا ہے۔ باہمی تعلقات میں یہ کچھ زیادہ انا پرست ہوتے ہیں۔ اگر وہ آپ کے رویے اور طور طریقوں میں تھوڑی سی بھی اجنبیت، بے چینی بے توجہی محسوس کریں گے تو یہ ان کے لیے جذباتی و روحانی طور پر ایک تازیانہ ہوگا اور یہ آپ سے دور بھاگ سکتے ہیں۔ محبت اور نرم رویہ انہیں موم کی طرح پگھلا دیتا ہے۔ وہ اس کا جواب فوراً بھرپور گرم جوشی سے دیتے ہیں۔

ثور افراد کی صحت

سنجیدگی اور متانت، سکون اور خاموشی آپ کے مزاج کا حصہ ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ آپ طیش میں آنا اور پریشان ہونا نہیں چاہتے لیکن جب آپ کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوجائے تو آپ کسی جوالا مکھی کی طرح پھٹ پڑتے ہیں اور دل کا غبار نکال لیتے ہیں۔ بہتر ہوگا کہ آپ اپنے پھٹ پڑنے کا انتظار نہ کیا کریں اور وقت ضرورت دل کا غبار نکال لیا کریں۔ آپ اپنے جذبات کا اظہار ضرور کریں، ورنہ آپ اعصابی و نفسیاتی امراض کا شکار ہوسکتے ہیں۔ مراقبہ بھی آپ کی مثبت سوچ اور رویے کو بحال کرنے کے لیے مفید ہے۔

وزن میں اضافہ آپ کا ایک اور مسئلہ ہے، کیوں کہ آپ کھانے پینے میں بے اعتدالی کے شوقین ہیں اور جس طرز کی آرام دہ پُرتعیش زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں، وہ وزن میں اضافہ اور جسمانی طور پر بے ہنگم پھیلاؤ لاسکتی ہے، لہٰذا آپ کے لیے جسمانی ورزش بے حد ضروری ہے۔ اگر آپ زیادہ جسمانی محنت و مشقت کا کام نہیں کرتے تو پھر کسی نہ کسی قسم کی جسمانی ورزش کو اپنا معمول ضرور بنائیں، اس کے ساتھ ہی متوازن غذا بھی ضروری ہے۔ ثور افراد کا گلا، حلق اور گلے سے متعلق غدود بہت حساس ہوتے ہیں اور اکثر انہیں ان سے متعلق تکالیف پریشان کرتی ہیں۔

ثور اور ثور کا ساتھ

دونوں بروج خاکی عنصر، دونوں کا ستارہ زہرہ، دونوں اپنی خوبیوں اور خامیوں میں یکساں۔ یہ ایک ایسی دلچسپ صورت حال ہے کہ جیسے دو بھاری بھرکم ستون اپنی اپنی جگہ مضبوطی کے ساتھ ایستادہ ہوں۔ دونوں کسی قسم کی لچک کا مظاہرہ نہیں کرسکتے اور نہ ہی کوئی اور انہیں ایک دوسرے کی جانب موڑ سکتا ہے، لہٰذا ان دونوں کا ساتھ ایسا ہی ثابت ہوگا جیسے ایک جگہ دو اجنبی اکٹھے ہوجائیں اور ایک دوسرے کی طرف سے کسی معاملے میں پیش رفت کے منتظر بیٹھے رہیں۔ یہ صورت بدترین قسم کی کوفت اور سستی ظاہر کرے گی۔ ازدواجی بندھن میں بندھنے کے بعد دونوں ہی ایک دوسرے کی طرف سے پہل کا انتظار کررہے ہوں گے کہ وہ کچھ کہے تو اس پر غور و فکر کیا جائے اور سوچا جائے کہ مناسب جواب کیا ہوگا؟ دونوں کی زندگی ایک بور فلم کی طرح شروع ہوتی ہے۔ نتیجے کے طور پر بہت جلد ایک دوسرے سے بے زار اور لاتعلق ہوجاتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ صورت حال کسی خوش گوار شراکت اور تعلق کے لیے موزوں نہیں ہوسکتی، لہٰذا اس سے گریز کرنا ہی بہتر ہے۔

ثور اور جوزا کا ساتھ

ثور کا عنصر خاک اور جوزا کا ہوا ہے۔ دونوں مخالف عنصر ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق یہ جڑواں برج ہیں۔ برج جوزا اپنی مثبت خصوصیات میں خوش طبع، زیرک اور ہوشیار، پُرجوش اور موقع شناس، ہمہ گیر اور ذہین ہے جب کہ منفی خصوصیات کے تحت ڈھلمل یقین، بے پروا اور بے سلیقہ، لاتعلق، خود پرست، بات پر قائم نہ رہنے والا ہے۔ ثور اور جوزا کی شراکت کسی طور پر بھی اطمینان اور سکون بخش نہیں ہوسکتی۔ ثور اپنی جگہ مستحکم اور مضبوط و سنجیدہ مزاج ہوتا ہے جب کہ جوزا کی بے چینی اور تبدیلی پسند فطرت اسے کسی ایک جگہ پر ٹکنے نہیں دیتی، اس لیے ثور کو جوزا کے ساتھ مستقبل کے حوالے سے عدم تحفظ کا احساس رہے گا۔ جوزا اپنے ماضی اور حال سے بے پروا اور مستقبل سے غافل نت نئی دلچسپیوں کی

طرف فوری متوجہ ہونے والا ہوتا ہے، جب کہ ثور اس کی تیز رفتاری سے پریشان ہوسکتا ہے، کیوں کہ وہ عجلت میں کوئی کام کرنا پسند نہیں کرتا۔ ثور فرد محبت کے معاملے میں بھی قابضانہ طور طریقے اپناتا ہے لیکن جوزا جیسے اُڑتے پنچھی کو قابو میں رکھنا کوئی آسان کام نہیں ہے، نتیجتاً اس کے پیچھے بھاگتے بھاگتے ست رو ثور کی سانس پھول سکتی ہے۔ ثور عمدہ خوراک کا شوقین اور ایک پُروقار گھریلو ماحول کا طالب ہوگا، جب کہ جوزا کی زیادہ سے زیادہ گھر سے باہر گھومنے پھرنے کی عادت دونوں میں نت نئے اختلافات جنم دے گی۔ اگر دونوں ایک دوسرے کی عادات و فطرت کو سمجھنے کی کوشش کریں تو یہ جوڑی کامیاب ہوسکتی ہے۔ بصورت دیگر ثور کا صبر وتحمل ختم ہوسکتا ہے اور اس کی وجہ سے جو اشتعال پیدا ہوگا، وہ جوزا کو راہ فرار اختیار کرنے پر مجبور کردے گا۔

ثور اور سرطان کا ساتھ

ثور کا عنصر خاک اور سرطان کا پانی ہے۔ مٹی پانی کی گزرگاہ ہے اور پانی مٹی کو زرخیزی دیتا ہے، لہٰذا عناصر کے اعتبار سے دونوں میں ایک رشتۂ موافقت موجود ہوتا ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں میں موافق زاویۂ نظر موجود ہے۔ سرطان شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں حساس، ہمدرد، کچھ پُراسرار، مؤثر، وفادار اور تخیلاتی ہوتی ہے جب کہ اس کے منفی پہلوؤں میں تذبذب، یاسیت، احساس کم تری، من موجی پن اور زود رنجی شامل ہیں۔ ثور اور سرطان کا ساتھ بڑا معنی خیز ہوسکتا ہے۔ دونوں کے درمیان گرم جوشی اور ولولہ موجود ہوگا۔ ابتدا میں سرطان کو سمجھنے میں ثور کو کچھ دشواری پیش آسکتی ہے، کیوں کہ سرطان افراد ذرا دیر سے کھلتے ہیں۔ وہ حد سے زیادہ اپنی ذات کی حفاظت کرتے ہیں اور شاذ و نادر ہی اس بات کا اظہار کریں گے کہ کون سی چیز ان کے لیے پریشانی کا سبب بنی ہوئی ہے۔ ثور کو ان کے مسائل کا سراغ لگانا پڑتا ہے لیکن صبر و تحمل کا پیکر ثور یہ کارنامہ سرانجام دے لیتا ہے۔ دونوں ہی گھر پر آرام کرنے اور عمدہ کھانا کھانے اور پکانے کو ترجیح دیں گے۔ سرطان ثور کو اپنی ماں یاد دلاتا رہے گا اور ثور سرطان کو بتائے گا کہ وہ اپنے باپ کو یاد رکھے۔ یہ دونوں ہی ایک دوسرے کو تحفظ دیتے ہیں اور دونوں کے درمیان بہت محبت اور اتفاق رہتا ہے۔ دونوں اپنے رویوں میں بڑی معصومیت رکھتے ہیں اور ایک دوسرے کی رفاقت میں تحفظ محسوس کرتے ہیں، البتہ ایک مسئلہ اس وقت درپیش ہوتا ہے جب اس شراکت میں سرطان مرد اور ثور عورت ہو، کیوں کہ سرطان مرد ثور عورت کے مزاج کے مطابق نہیں ہوتا بلکہ وہ اس رفاقت میں خود کو غیر محفوظ تصور کرتا ہے، لہٰذا کسی مرحلے پر وہ پیچھے ہٹ سکتا ہے خصوصاً جب وہ محسوس کرتا ہے کہ ثور عورت اس پر غالبانہ قبضہ جما رہی ہے۔ بہرحال اس کے علاوہ ان دونوں بروج میں اور کوئی تضاد نہیں ہے۔

ثور اور اسد کا ساتھ

ثور مٹی اور اسد کا عنصر آگ ہے۔ دونوں میں کوئی خصوصی تعلق نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے دونوں ایک مخالف زاویۂ نظر رکھتے ہیں۔

اسد شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں باوقار اور فراخ دل، وفادار اور مہربان، گرم جوش، خود شناس، شاہانہ مزاج، ڈرامائی اور متحرک ہوتی ہے جب کہ اپنی منفی خصوصیات میں شدت پسند، مغرور اور متکبر، ضرورت سے زیادہ پُراعتماد اور خود پسند ہوتی ہے۔ ثور اور اسد کا اتحاد مسائل پیدا کرسکتا ہے۔ ثور کی سستی، ضد اور محدودیت، اسد کو پسند نہیں آئے گی۔ وہ گھومنا پھرنا اور تفریح کرنا چاہے گا۔ دونوں ہی کسی فولادی مٹی کی طرح اپنی اپنی جگہ مضبوط اور غیر لچک دار ہوں گے اور اپنی اپنی دلچسپیوں، اصولوں، نظریات میں کسی لچک کا مظاہرہ نہیں کریں گے۔ ثور کے ضدی پن اور اکھڑ مزاجی کے جواب میں اسد کی ضد اور گستاخی نمایاں ہوگی۔ نتیجے کے طور پر اکثر و بیشتر نت نئے تنازعات جنم لیتے رہیں گے۔ اسد کے خیالات بہت بلند ہوتے ہیں اور وہ شاہانہ انداز میں ایک حاکم کی طرح رہنا چاہتا ہے، لہٰذا وہ ثور کی بے پروائی یا کفایت شعاری برداشت نہیں کرے گا۔ وہ اس بات کی خواہش رکھتا ہے کہ اس کے شان دار طریقوں اور پُروقار شخصیت کی تعریف کی جائے، جب کہ یہ کام ثور کے لیے ذرا مشکل ہوگا، کیوں کہ ثور کو اپنی ذات اور اس سے متعلقہ مسائل کی بہت فکر رہتی ہے۔ وہ یہ چاہے گا کہ اسد اس کا تابع ہوکر رہے۔ اگر اس جوڑی میں ثور عورت اور اسد مرد کا ساتھ ہو تو بات کسی حد تک بن سکتی ہے، کیوں کہ ثور عورت بہت محبت کرتی ہے، وہ اپنے صبر و تحمل اور قوت برداشت سے اسد مرد کے حاکمانہ مزاج کو برداشت کرلے گی اور اسد مرد بھی اسے ایک ذمے داری بیوی سمجھتے ہوئے گھر تک محدود کرکے باہر اپنے لیے اپنی من پسند دل چسپیاں ڈھونڈ لے گا۔ اس طرح یہ ازدواجی بندھن جیسے تیسے چلتا رہے گا مگر اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اس جوڑی کو ایک

کامیاب، قابل اطمینان رفاقت سے تشبیہہ نہیں دی جاسکتی، لہٰذا ان دونوں کو ایک دوسرے سے دور ہی رہنا چاہیے۔

ثور اور سنبلہ کا ساتھ

دونوں بروج کا عنصر مٹی ہے، لہٰذا دونوں کی خصوصیات میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق ثور سے سنبلہ پانچویں نمبر پر ہے۔ پانچواں گھر محبوب سے متعلق ہے، جب کہ سنبلہ سے برج ثور نواں برج ہے۔ ساتواں گھر مستقبل کی منصوبہ بندی سے متعلق ہے۔ اس اعتبار سے دونوں بروج کے درمیان موافقت کا زاویہ نظر موجود ہے۔

سنبلہ شخصیت اصول وضوابط کی پابند، کچھ پُراسرار، معقولیت پسند، تجزیہ نگار اور سلیقہ مند ہوتی ہے، جب کہ اپنے منفی پہلوؤں میں بہت زیادہ معترض، نکتہ چینی کی عادی، تنگ نظر اور غیر مطمئن ہوتی ہے۔ ثور اور سنبلہ کی جوڑی نہایت کامیاب ثابت ہوسکتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کی خصوصیات سمجھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دونوں ایک دوسرے سے وہ کچھ کہہ سکتے ہیں، جن کی انہیں ضرورت ہے۔ سنبلہ کی سلیقہ مندی، پے چیدہ معاملات میں تجزیے کی صلاحیت، اپنی ذمے داری کی بحسن وخوبی اور بروقت ادائی ثور کے لیے اطمینان کا باعث ہوگی، جب کہ ثور کی ثابت قدمی، سخت محنت، وفاداری، سنبلہ کو بھرپور احساس تحفظ دلاتی ہے۔ دونوں سطحی رومانیت اور دکھاوے کی باتوں سے دور رہتے ہیں اور محبت کے اظہار میں بھی عملی طور طریقوں کے قائل ہوتے ہیں، لہٰذا دونوں میں سے کسی کو بھی کوئی جذباتی ٹھیس پہنچنے کا اندیشہ نہیں ہوتا ہے۔ دونوں اپنی مصروفیات اور دلچسپیوں کی حدود متعین کرلیتے ہیں اور اس معاملے میں ایک دوسرے سے بھرپور تعاون کرتے ہیں۔ ثور کی طاقت اور سنبلہ کی ذہانت باہم مل کر ترقی کی نئی منزلیں طے کرتی ہیں۔ اگرچہ دونوں ہی بہت جذباتی ہوتے ہیں مگر ثور کا صبر وتحمل اور سنبلہ کی ذہانت اور معاملہ فہمی کوئی جذباتی پے چیدگی پیدا نہیں ہونے دیتی، لہٰذا ثور اور سنبلہ کی رفاقت سے ایک کامیاب، خوش گوار ازدواجی زندگی کی توقع رکھی جاسکتی ہے۔

ثور اور میزان کا ساتھ

ثور کا عنصر مٹی، میزان کا ہوا ہے۔ مٹی کا کام ہوا کو کثیف بنانا ہے، جب کہ ہوا کا کام مٹی کو منتشر کرنا ہے، لہٰذا عناصر کے اعتبار سے دونوں میں موافقت نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں کے درمیان کوئی موافق زاویہ نظر موجود نہیں ہے۔ میزان برج ثور سے چھٹا برج ہے۔ چھٹا خانہ صحت اور ملازمت کا ہے جب کہ میزان سے برج ثور آٹھویں نمبر پر ہے اور آٹھواں خانہ خوف وحادثات کا ہے، لہٰذا برج ثور کے لیے برج میزان ایک اچھا ماتحت اور مددگار ہوسکتا ہے، لیکن برج میزان کے لیے برج ثور کسی خوف اور خطرے کی علامت ہوگا۔

میزان شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں شائستہ اور باسلیقہ، متوازن اور انصاف پسند، دل کش، ذہین، مصلحت اندیش اور ہوشیار ہے، جب کہ اپنے منفی پہلوؤں میں سہل پسند، کسی حد تک سست، ڈھلمل یقین، خودغرض اور بے ثبات، الگ تھلگ رہنے والی ہوتی ہے۔ ثور اور میزان اگرچہ ایک ہی سیارے زہرہ کے زیر اثر دونوں زندگی کی خوب صورتی اور حسن کو پسند کرتے ہیں لیکن ان دونوں کی ذہنی کیفیات یا ذہنی اُفق میں نمایاں فرق ہوتا ہے۔ اگر حالات ذرا بھی غیر موافق ہوں تو ان کے درمیان خاصی خرابیاں اور پے چیدگیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ ثور کا زندگی کے بارے میں انداز کچھ سست روی کا ہوتا ہے، جو میزان کے مزاج کے خلاف ہے۔ ثور فرد (عورت یا مرد) پر زندگی میں یکسانیت سے کوئی فرق نہیں پڑتا اور اسے اکثر معاملات میں سست روی یا حالات کی یکسانیت نہیں ملتی۔ اس کے برعکس میزان افراد (عورت یا مرد) کی فطرت میں ہر لمحہ معاملات کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر غور وخوض اور ان کی تہ تک جانے کا جذبہ ہوتا ہے، خواہ یہ پہلو اور معاملات کتنے ہی غیر اہم کیوں نہ ہوں۔ میزان شخصیت کے لیے کسی بھی بحث مباحثے میں جیت بہت اہمیت رکھتی ہے۔ ثور فرد اپنے میزان ساتھی کی ہر معاملے میں باریک بینی اور سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنے کی عادت سے بعض اوقات تنگ آجاتا ہے، کیوں کہ میزان افراد کسی بھی معاملے میں فیصلہ کرنے میں عجلت سے کام نہیں لیتے۔ ثور افراد بحث ومباحثے اور تکرار سے گھبراتے ہیں، یہی وہ عوامل ہیں جس کی وجہ سے ان دونوں کی جوڑی بہت کامیاب نہیں رہتی۔

ثور اور عقرب کا ساتھ

برج ثور کا عنصر مٹی اور عقرب کا پانی ہے۔ مٹی پانی کی گزرگاہ ہے جب کہ پانی مٹی کو زرخیزی بخشتا ہے۔ دونوں بروج کے درمیان عناصر کے اعتبار سے موافقت ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں مقابلے کے برج ہیں۔

دونوں ایک دوسرے کے ساتویں نمبر پر ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کے بہترین شریک ہوسکتے ہیں۔

عقرب شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں مضبوط قوت ارادی، خوداعتادی، مقناطیسی کشش، مصلحت اندیشی، مشکل پسندی، ہوشیاری اور کچھ پُراسراریت لیے ہوتی ہے، جب کہ اس کے منفی پہلوؤں میں حسد، غلبہ پسندی، طنزیہ انداز، غرور ونشہ اور مکاری شامل ہیں۔ برج ثور اور عقرب کی شراکت نہایت کامیاب اور معنی خیز ثابت ہوسکتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کی خوبیوں کو پسند کرتے ہیں اور ان کے درمیان ستائش باہمی کا جذبہ موجود ہوتا ہے۔ ثور فرد میں وہ خوبیاں یا خصوصیات پہلے سے موجود ہوتی ہیں جن کی ایک عقربی شخصیت آرزو کرتی ہے۔ یہ اور بات ہے کہ عقرب کی انا پسندی انہیں تسلیم نہ کرے اور ثور میں وہ تحمل، برداشت بھی موجود ہوتی ہے جس کا مظاہرہ عقرب کے لیے ضروری ہے۔ یہ دونوں مل کر خواہ کاروباری اشتراک قائم کریں یا ازدواجی، کسی معاملے میں بھی ایک دوسرے سے کم ثابت نہ ہوں گے۔ گویا دونوں جانب سے ہر میدان میں برابر کا مقابلہ ہوگا۔ عقرب کی شدت پسندی ثور کے صبر وتحمل اور قوتِ برداشت کے سامنے دم توڑسکتی ہے اور ثور کی ضد، اڑیل پن، سست روی کا علاج عقرب کے پاس موجود ہے۔ اس طرح مادی طور پر یہ ایک بڑی اچھی شراکت ہے، البتہ روحانی اور جذباتی معاملات میں ان کے درمیان قدرے تلخی یا کسی بدمزگی کا امکان بھی رہتا ہے۔ اگر یہ منفی طور طریقوں سے دور رہیں تو پھر ان کی باہمی بدمزگیاں ختم ہوجاتی ہیں اور یہ ایک کامیاب جوڑی بن جاتی ہے لیکن اس وقت سے ڈرنا چاہیے جب ان میں سے کوئی ایک منفی اندازِ فکر اختیار کرلے۔ اس صورت میں ان کے خوش گوار تعلقات کا حسین تاج محل زمین بوس ہوسکتا ہے۔

ثور اور قوس کا ساتھ

برج ثور کا عنصر مٹی اور قوس کا آگ ہے۔ دونوں کے درمیان موافقت یا عدم موافقت کا کوئی رشتہ موجود نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں کے درمیان موافقت کا کوئی زاویہ نظر موجود نہیں ہے۔ برج ثور قوس سے چھٹے نمبر پر ہے، گویا وہ قوس کا ماتحت ہے، جب کہ ثور سے قوس کا نمبر آٹھواں ہے، جو ثور کے لیے ایک خانہ خوف وحادثات ہے۔

قوس شخصیت کے مثبت پہلو اصول پسندی، دیانت داری، بے خوفی اور صاف دلی، کھلنڈرا پن، آزاد روی، تجسس اور ذہانت، فطرت پسندی، آرزومندی اور فراخ دلی ہیں، جب کہ منفی پہلوؤں میں شیخی، جارحانہ انداز، بہت زیادہ پُراعتمادی، مبالغہ آرائی، بے اصولی، اکھڑپن، منافقت اور بے فکرا پن شامل ہیں۔ ثور اور قوس کے درمیان کوئی کاروباری یا ازدواجی تعلق زیادہ دیرپا ثابت نہیں ہوسکتا، کیوں کہ دونوں اپنی فطری خصوصیات میں ایک دوسرے سے بے حد مختلف ہیں۔ برج ثور میں ملکیت پسندی اور حاکمانہ انداز بہت زیادہ ہے، جب کہ قوس فرد ایک صاف گو، آزاد رو اور گھلنے ملنے والا شخص ہوتا ہے۔ وہ ثور شخصیت کی مرضی کے خلاف متحرک رہے گا اور یہ بات دونوں کے درمیان وجۂ فساد ہوسکتی ہے۔ ثور شخصیت کی خصوصیت یہ ہے کہ اسے ایک پُرسکون جگہ میسر آجائے، اس کے لیے یہی بہت ہے۔ جب کہ قوس شخصیت کا نعرہ یہ ہے کہ کچھ اور چاہیے وسعت مرے بیان کے لیے۔ لہٰذا گھومنا پھرنا، سفر اور سیر وتفریح اس کی لازمی ضرورت ہے۔ اس کے مقابلے میں ثور اس قدر بھاگ دوڑ کا عادی نہیں ہوتا۔ قوس کی سرگرمیاں اس کا سکون برباد کرسکتی ہیں۔ قوس شخصیت بے حد خوش امید جب کہ اس کے برعکس ثور شخصیت قنوطیت پسند اور قوس کی یاسیت کو بالکل پسند نہیں کرے گا۔ جواباً ایسے مرحلوں پر اس کی دل جوئی کرنے کے بجائے چند طنزیہ تیر چھوڑ دے گا۔ اگرچہ یہ دونوں بروج بہت صاف گو، صاف دل اور دیانت دار ہوتے ہیں، مگر ان کے درمیان موجود تضادات نت نئے مسائل پیدا کرتے رہتے ہیں۔ قوس کی بے باکی اور سوچے سمجھے بغیر اظہار خیال حساس ثور کو سخت ناگوار گزر سکتا ہے جب کہ خود ثور بغیر سوچے سمجھے کسی سچائی کا بھی اظہار نہیں کرتا، لہٰذا اس جوڑی سے خوش گوار تعلقات کی امید نہیں رکھی جاسکتی۔

ثور اور جدی کا ساتھ

دونوں کا عنصر مٹی ہے۔ اس طرح دونوں ایک دوسرے سے تقویت پاتے ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں بروج کے درمیان موافق زاویہ نظر موجود ہے۔ جدی سے پانچویں نمبر پر ہونے کی وجہ سے برج ثور اس کا محبوب ہے اور ثور سے نواں برج ہونے کی وجہ سے جدی ثور کے منصوبوں کی تکمیل کرنے والا ہے۔

جدی شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں عملی اور کارگزار، مستقل مزاج،

معاون، منطقی، کم گو اور محنتی ہے، جب کہ اس کے منفی پہلو بدظنی، شک، سردمہری، خود غرضی، مزاحمت، یاس پسندی، زودرنجی، غیر جذباتی اور ضدی ہونا ہے۔ جدی اور ثور کے درمیان ایک قابل اعتماد شراکت قائم ہوسکتی ہے۔ ان دونوں بروج میں عملیت پسندی پائی جاتی ہے۔ دونوں بہت سی چیزوں اور معاملات کے بارے میں یکساں خیالات رکھتے ہیں۔ دونوں میں اپنی منزل تک پہنچنے کی لگن ہوتی ہے۔ مقصد کے حصول کے بعد انہیں بہت سکون اور تحفظ کا احساس ہوتا ہے۔ دونوں میں فن کارانہ صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ دونوں موسیقی کو بھی پسند کرتے ہیں۔ ثور افراد میں بڑی گہری حس مزاح پائی جاتی ہے، جب کہ جدی افراد میں بھی ایک طرح کی مضحکہ خیز اور عجیب سی حس مزاح موجود ہوتی ہے۔ دونوں کی شراکت اور اتحاد دولت کمانے کے لیے بھی شان دار ثابت ہوتا ہے۔ ان تمام خوبیوں اور یکساں عادات کے باوجود ان کا باہمی تعلق بعض اوقات بوریت کا شکار ہوسکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ بعض اوقات ثور حضرات یا خواتین اپنی لگاتار جدوجہد یا کامیابیوں کے بعد کچھ اکتاہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں یا مزید بلند حوصلگی ان میں مفقود ہو جاتی ہے۔ اس صورت میں جدی بہت کشمکش اور ہیجان میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

ثور اور دلو کا ساتھ

ثور کا عنصر مٹی اور برج دلو کا ہوا ہے۔ عناصر کے اعتبار سے دونوں مخالف مزاج رکھتے ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے بھی یہ دونوں بروج مخالف زاویۂ نظر رکھتے ہیں۔

دلو شخصیت کی مثبت خصوصیات میں دیانت داری، سچائی کی تلاش، مہربانی، کشادہ ذہنی، ہر دل عزیزی، وجدانیت اور جدت پسندی شامل ہیں جب کہ منفی پہلوؤں میں متلون مزاجی، انوکھا پن، سنکی، پل میں تولہ پل میں ماشہ، سرکشی وغیرہ روایتی ہونا شامل ہے۔ ثور کے ہمراہ دلو کی رفاقت دونوں کے لیے پریشانی کا باعث ہوسکتی ہے۔ خصوصاً ایک ازدواجی بندھن میں بندھ کر وہ زیادہ عرصہ خوش گوار تعلقات قائم نہیں رکھ سکتے۔ دلو کے غیر روایتی طور طریقے اور انداز، نت نئی چیزوں میں دلچسپی لینا ثور کا سکون برباد کر کے رکھ دے گا۔ ثور کی مستحکم مزاج فطرت اور کفایت شعاری و محدودیت دلو کے لیے بوریت کا باعث ہوگی۔ اس کی تشریح پسند طبیعت مخصوص حدود و قیود میں رہ کر خوش گواری محسوس نہ کرے گی، پھر یا تو وہ اعصابی مریض بن جائے گا یا بغاوت پر آمادہ ہوگا اور بغاوت ثور کے لیے ناقابل برداشت ہوگی۔ اگرچہ دونوں بروج ایک پُرسکون زندگی چاہتے ہیں، لیکن اس حوالے سے دونوں کے اصول و نظریات میں سخت اختلاف پایا جاتا ہے۔ ثور کو یہ بات ناپسند ہوگی کہ دلو اسے ہر بات نہیں بتاتا اور اپنے بہت سے معاملات اس سے پوشیدہ رکھتا ہے، جب کہ دلو یہ محسوس کر کے برہم ہوگا کہ ثور اس پر مکمل تسلط و غلبہ رکھنا چاہتا ہے اور اس کی آزادیوں کی راہ میں رکاوٹ بن رہا ہے۔ دلو اپنے اردگرد کی ہر شے میں دلچسپی لینا چاہتا ہے جب کہ ثور ایک مختصر حلقے تک خود کو محدود رکھتا ہے اور صرف ان ہی چیزوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے جن کی اسے ضرورت ہے۔ یہی وہ تضادات ہیں جو دونوں کے درمیان ناخوش گواریاں پیدا کر سکتے ہیں اور یہ جوڑی ناکامی کا شکار ہوسکتی ہے۔

ثور اور حوت کا ساتھ

ثور کا عنصر مٹی اور حوت کا پانی ہے۔ دونوں میں عمدہ موافقت موجود ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے حوت، برج ثور سے گیارہویں نمبر پر ہے، گویا ثور کی امید و خواہشات کا مظہر ہے جب کہ حوت سے ثور تیسرا برج ہے اور حوت کی ذہنی دلچسپیاں اس سے وابستہ ہیں۔

حوت شخصیت کے مثبت پہلو یہ ہیں: حساس اور فراخ دل، شریف النفس، مہربان و ہمدرد، متاثر کن، تخیلاتی اور فطرت سے محبت کرنے والا، جب کہ اپنی منفی خصوصیات میں حوت شخصیت مبہم و غیر یقینی کیفیات کی حامل، سست رو، بے پروا، غیر عملی و غیر متوازن ہوتی ہے۔ ثور اور حوت کی جوڑی بڑی کامیاب ثابت ہوسکتی ہے۔ اصول پرست اور خوابوں کی دنیا میں رہنے والا حوت پُرسکون، خاموش اور عملی فطرت کے مالک ثور کے ساتھ بہت کچھ سیکھ سکتا ہے۔ یہ شراکت حوت فرد (مرد یا عورت) کو خاصا تحفظ فراہم کر سکتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے بہت اچھے دوست یا رفیق حیات بن سکتے ہیں اور چوں کہ ان دونوں کی پسندیدہ چیزیں اور عملی رجحان ایک ہی ہوتا ہے، اس لیے یہ دونوں ہی ایک دوسرے کے لیے دل چسپی اور خوشیاں فراہم کر سکتے ہیں لیکن یہ بھی ہوسکتا ہے کہ جب ایک دوسرے کو اچھی طرح جان لیں تو بیل (ثور) اپنے ساتھی حوت (مچھلی) کو ایک معمولی اور بے وقوف مخلوق

قرار دے کر ٹھکرا دے۔ دوسری طرف حوت فرد بھی اپنے ثور ساتھی کو مادیت پرست اور خودسر قرار دے دے۔ یہ ایک ایسا تعلق اور رشتہ ہے جس میں دائرۂ بروج کی یہ دونوں شخصیات ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھ سکتی اور دوسرے کو سکھا سکتی ہیں۔ اگر کبھی ان دونوں میں کسی موضوع پر بحث یا اختلاف رائے شروع ہو جائے تو اس میں کسی کو بھی فاتح قرار دینا مشکل ہوگا لیکن چوں کہ دونوں میں حس مزاح پائی جاتی ہے، اس لیے ایسی صورت حال کا پیدا ہونا، اس کا خطرناک حد تک جانا ذرا مشکل ہی نظر آتا ہے اور عموماً یہ جوڑی کامیاب رہتی ہے۔

ثور اور حمل کا ساتھ

یہ مٹی اور آگ کا ساتھ ہے۔ دونوں میں بلحاظ عنصر کوئی ربط و ضبط نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے یہ دونوں جڑواں بروج ہیں، لہٰذا ان کے درمیان اپنے اپنے مفادات کے تحت تو کوئی تعلق پیدا ہو سکتا ہے لیکن فطری و مزاجی ہم آہنگی ممکن نہیں۔ اس اتحاد میں حمل کے لیے فوائد اور ثور کے لیے نقصانات کا امکان موجود ہے۔

حمل شخصیت کے مثبت پہلو یہ ہیں: نڈر، بہادر اور باہمت، سرگرم و مستعد، بے ساختہ و غیر ارادی، صاف ذہن اور منفی پہلوؤں میں خودغرضی، بے صبرا پن، تکبر، خود بینی، شدت پسندی، حسد، اکھڑ مزاجی اور غلبہ پسندی شامل ہے۔

ثور اور حمل کا اتحاد زیادہ دیر پا اور مفید ثابت نہ ہوگا۔ حمل افراد بڑے پُرعزم اور پختہ ارادے کے مالک ہوتے ہیں اور فوری ردعمل ظاہر کرتے ہیں، جب کہ ثابت قدم مگر سست رو ثور میں ضد اور ہٹ دھرمی بھی پائی جاتی ہے۔ اگر حمل افراد کسی فوری اور اہم مسئلے میں الجھے ہوئے نہ ہوں تو بڑے متحمل ہوتے ہیں، بصورت دیگر وہ دوسروں کو بھی گھبراہٹ میں مبتلا کر سکتے ہیں۔ ثور اپنا سکون اور جمالیاتی تصور تباہ کرنا پسند نہیں کرے گا۔ حمل کے فوری چھلانگ لگانے کے عمل میں اس کا ساتھ نہ دے گا۔ وہ ہر کام صبر و سکون سے منصوبہ بندی کے تحت کرنا چاہتا ہے، مگر حمل کو اتنے انتظار کی عادت ہی نہیں ہوتی۔ ان دونوں کے اختلافی پہلوؤں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا اور ان کے باہمی تعلق میں دونوں کی قلبی کیفیات کے بارے میں وضاحت سے کچھ کہنا آسان نہیں ہے۔ یہ دونوں متضاد سمتوں کے مسافر ہیں۔ ثور ممکن حد تک تعلق کو قائم رکھنے کی کوشش کر سکتا ہے، عمل نہیں۔

آپکا ماہِ مئی 2017ء کیسا رہے گا؟

astrology May

خصوصی عزیمت رجعت ونحوست سیارگان

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَافِظُ يَا نَاصِرُ يَا مُعِيْنُ يَا شَافِيُ يَا كَافِيُ يَا قَادِرُ يَا كَرِيْمُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَحْفِظْنِيْ مِنَ النَّحُوْسَتُ الشَّمْسُ وَالْقَمَر وَالْمُشْتَرِی وَالزُّحَل وَالزُّهرَه وَالعَطَارَد وَالمَرِيْخ وَالرَّاس وَالذَنب بِحَقِّ يَا اللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھ لیں۔ بچوں کیلئے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف **9** بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپکے قریب نہ آئیگی۔ میری طرف سے آپکو اس عمل کی عام اجازت ہے۔ **دعا گو عامل شاہ زنجانی**

جن قارئین کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یاد نہیں وہ برج دو طرح سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک نام کے پہلے حرف سے اور دوسرا حروف ابجد سے۔ پھر تحقیق کریں کہ برج کا احوال ان پر صحیح بیٹھتا ہے۔

پہلا طریقہ آپکے نام نامی میں جو پہلا حرف ہے اسی سے برج بنتا ہے۔ ذیل میں دیئے گئے بارہ بروج میں سے اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کر کے پہلے برج معلوم کریں پھر اسی برج کے تحت نیک وبد حالات ملاحظہ فرمائیں۔ ساتھ ہی اپنا ستارہ اور برج معلوم کر کے ادارہ آئینہ قسمت سے مفت مشورہ بذریعہ کوپن لے کر نگینہ پہنیں۔

دوسرا طریقہ اگر خدانخواستہ نام برج سے آپ کے حالات درست نہ آتے ہوں تو اس طریقہ سے اپنے نام کا برج معلوم کریں۔ اپنا مکمل نام اور اپنی والدہ کے نام کے حروف ابجد قمری سے اعداد نکالیں اور ان کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی **1** بچے تو برج حمل ہے۔ اگر **2** باقی بچے تو ثور۔ **3** بچے تو جوزا۔ **4** بچے تو سرطان۔ **5** بچے اسد۔ **6** بچے تو سنبلہ۔ **7** بچے تو میزان۔ **8** بچے تو عقرب۔ **9** بچے تو قوس۔ **10** بچے تو جدی۔ **11** بچے تو دلو اور اگر **0** باقی بچے تو برج حوت ہوگا۔

نوٹ صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظر انداز کر دیں۔

حروف ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
20	30	40	50	60	70	80	90	100	200
ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ		
300	400	500	600	700	800	900	1000		

ARIES

حمل
21 Marc – 20 April

ستارہ:	مریخ
حروف:	ا،ل،ع
دن:	منگل
عدد:	9
رنگ:	سرخ یا قرمزی
پتھر:	یاقوت، مرجان، سرخ عقیق، ہیرا

Element: Fire
RulingPlanet: Mars
Symbol: The Ram
YourStone: Ruby
LifePursuit: The thrill of the moment.
SecretDesire: To lead the way for others.

آپکا حاکم ستارہ مریخ تمام ماہ تیسرے رہتے ہوئے عزیز واقارب بہن بھائی اور سیر وتفریح میں دلچسپی رکھے۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہو۔ خانہ مال کا مالک قمر یکم،2،28،29 عروج جبکہ 24،25 مئی حالت شرف میں رہتے ہوئے مالی وسائل بڑھائے اور مالی مشکلات کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔ 11،12 مئی مریخ نیپچون تربیع کے باعث معاملات حساس اور دوسروں سے وابستہ توقعات مایوسی کا سبب بنیں۔ صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں۔ 12،13 مئی مریخ مشتری تثلیث سے اپنی محنت اور لگن سے حالات میں مثبت پہلو اُجاگر کرسکیں۔ 29،30 مئی مریخ زحل مقابلہ کے باعث حالات پر کنٹرول صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں۔ غصہ وجذبات پر کنٹرول کی ضرورت ہے۔ 31 مئی مریخ یورانس تسدیس سے قائدانہ صلاحیت نکھریں اور تکنیکی مہارت حاصل ہو۔ ذاتی مقاصد کے حصول کیلئے جدوجہد اور حکمت عملی وضع کرسکیں۔

پہلا ھفتہ: اہم امور میں احتیاط برتیں۔ کاروباری امور میں توجہ اور سنجیدگی اختیار کریں۔ اچانک کسی مسئلے کا سامنا ہوسکتا ہے۔ جس سے کام میں سستی آئیگی۔ کام کی زیادتی مصروف رکھے گی؛ صحت جسمانی کا بھی خیال رکھیں۔ اخراجات بڑھنے کی وجہ سے بجٹ متاثر ہوسکتا ہے۔ دوسروں کے ساتھ سیاسی حکمت عملی اپنائیں۔ دوستی اور رومانس بدلنے کا امکان ہے۔ گھریلو معاملات میں توجہ دیں۔

دوسرا ھفتہ: کام کی زیادتی مصروف رکھے گی۔ شادی کے خواہاں غیر شادی شدہ افراد کی بات آگے بڑھ سکے گی۔ غیر ضروری بحث ومباحثہ سے گریز کریں۔ جذباتی امور میں محتاط رہیں۔ دوسروں سے اختلاف رائے کا خدشہ ہے۔ ٹھوس سرمایہ کاری کے مواقع ملیں گے۔ باتوں سے زیادہ عملی کام پر دھیان دیں۔ حسب توفیق صدقہ خیرات بھی دیں۔

تیسرا ھفتہ: خیالات میں جدت آئے گی۔ دوسروں کو اپنے خیالات سے آگاہ کرنے کا موقع ملے گا۔ خاندانی اجتماعی محفل سے لطف اندوز ہوں گے۔ عزیز واقارب سے تعلقات بحال ہوں گے۔ تعلیمی امور میں دلچسپی رہیگی۔ اس سلسلے میں سفر پیش آسکتا ہے۔ ذاتی امور میں خوشی نصیب ہوگی۔ اہم امور حسب منشاء طے پائیں گے۔ مالی امور پر توجہ دیں۔

چوتھا ھفتہ: سماجی سرگرمیوں میں شرکت کرسکیں گے۔ عزت وشہرت میں اضافہ ہوگا۔ کام کے سلسلے میں نئے معاہدے عمل میں آئیں گے۔ مالی لین دین کرتے وقت حاضر دماغی سے کام لیں۔ اہم فیصلے کرسکیں گے۔ گھریلو معاملات سلجھانے کا موقع ملے گا۔ رومانوی امور میں خوشی نصیب ہوگی۔ ذمہ داریوں اور فرائض میں خاص توجہ دیں۔ شریک کار سے تعاون کریں۔ اپنی صحت کا خیال رکھیں۔

سعد تواریخ: 4،6،7،8،15 مئی

نحس تواریخ: یکم،2،19،11،25،30 مئی

TAURUS

ثور
21 April – 21 May

ستارہ:	زہرہ ♀
حروف:	ب۔و
دن:	جمعہ
عدد:	6
رنگ:	ہلکا نیلا یا سبز
پتھر:	اوپل، سبز پکھراج

Element: Earth
RulingPlanet: Venus
Symbol: The Bull
YourStone: Emerald
LifePursuit: Emotional and financial security.
SecretDesire: To have a secure, happy and wealthy life/marriage.

آپکا حاکم ستارہ زہرہ تمام بارہویں رہتے ہوئے اور بارہویں کا مالک خانہ مال جبکہ خانہ مال کا حاکم عطارد یکم تا 16 مئی خرچ کے گھر بارہویں رہنے سے مالی معاملات میں مثبت حکمت عملی کی ضرورت رہے اور چند ایک ناگہانی اخراجات بھی آسکتے ہیں دیگر حاسدین کے بد ارادوں سے بھی محتاط رہیں۔ صدقات ضرور دیں۔ 19،20 مئی زہرہ مشتری مقابلہ سے حالات کا غلط تعین۔ خواہ مخواہ کی غلط فہمیاں اور معاملات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنے سے گریز کیا جائے۔ ڈرامائی صورتحال کا سامنا ہے۔ 25،26 مئی زہرہ پلوٹو تربیع کے باعث جنس مخالف سے رغبت اور معاملات میں خواہ مخواہ کا تناؤ برقرار رہے۔ حاسدین کی طرف سے رکاوٹیں اور حالات میں مایوسی جو کہ وقتی ثابت ہو اور معاملات میں صبر وتحمل سے جلد بہتری لاسکیں۔

پہلا ھفتہ: بچوں کے مستقبل کی منصوبہ بندی کرسکیں گے۔ اس سلسلے میں مخلص احباب سے مشورہ مفید رہیگا۔ روزمرہ معمولات میں مصروف رہیں گے۔ ترقیاتی سکیموں میں رجحان ہوگا۔ چھوٹے سفر کا امکان ہے۔ تفریحی پروگرام سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔ صحت' ملازمت اور سفر کے امور توجہ طلب ہونگے۔ خواہشات کی تکمیل کیلئے کوشاں رہیں گے۔ نئے معاہدے زیر غور رہیں گے۔

دوسرا ھفتہ: خریداری کا موقع ملے گا۔ ضروریات کی چیزوں کی خریداری کرسکیں گے۔ اہم میٹنگ وغیرہ میں شرکت کرسکیں گے۔ اہم ٹیلی فون کالز موصول ہوسکتی ہیں' تحریری معاہدے عمل میں آئینگے' اجتماعی کاموں میں حصہ لینے کا موقع ملے گا۔ محنت اور توجہ سے کامیابی حاصل کرسکیں گے۔ ترقی کی نئی راہیں استوار ہونگی۔ پرانے مسائل سر اُبھاریں گے۔

تیسرا ھفتہ: جائیداد سے متعلقہ امور تسلی بخش رہیں گے۔ مالی پوزیشن بہتر ہوگی۔ اعتماد بحال ہوگا۔ گھریلو معاملات میں مصروفیت رہے گی۔ صحت سے متعلقہ معاملات سے غفلت نہ برتیں۔ معاملات میں خوشگوار تبدیلی محسوس کرسکیں گے۔ ذمہ داریاں خوش اسلوبی سے نبھا سکیں گے۔ جذباتی امور میں احتیاط برتیں۔ خاص طور پر عزیز واقارب سے متعلق معاملات میں احتیاط برتیں۔

چوتھا ھفتہ: نئے اور مختلف تجربات ہوسکیں گے۔ رومانس کا موقع ملے گا۔ بعض امور کے متعلق سوالات ذہن میں اُبھر سکیں گے۔ خواہشات کو عملی شکل مل سکے گی۔ دوستوں کا تعاون مددگار ثابت ہوگا۔ صحت کے امور کے متعلق مختلف معلومات حاصل ہونگی۔ خیالات میں بہتر آئے گی۔ ڈرائیونگ کرتے وقت تیز رفتاری کا مظاہرہ نہ کریں، کسی حادثہ کا اندیشہ ہے، محتاط رہیں۔

سعد تواریخ: یکم،19،28،29 مئی

نحس تواریخ: 10،13،14،25 مئی

Gemini



ستارہ: عطارد
حروف: ق ک
دن: بدھ
اعداد: 5
رنگ: پیلا یا ملے جلے
پتھر: عقیق سبز، زمرد، فیروزہ

Element: Air
RulingPlanet: Mercury
Symbol: The Twins
YourStone: Aquamarine
LifePursuit: To Explore a little bit of everything.
SecretDesire: To be ahead of the crowd.

آپکا حاکم ستارہ عطارد یکم تا **16** مئی گیارہویں رہتے ہوئے پہلے **3** یوم راجع اور بعد میں مستقیم ہوتو حلقہ احباب میں وسعت۔ سیاسی وسماجی امور میں عزت ملے۔ دیرینہ خواہشات کی تکمیل ممکنات میں سے ہو۔ **17** تا **31** مئی عطارد بارہویں رہتے ہوئے مالی پلاننگ کی ضرورت رہے جبکہ خانہ مال کا حاکم قمر یکم **,2,28,29** مئی عروج جبکہ **25,24** مئی شرف میں رہے تو یہ ایام نیک ثابت ہوں۔ **11,10** مئی عطارد یورانس قران سے تجرباتی رویہ مثبت نتائج دلا سکے۔ **13,12** مئی عطارد زحل تثلیث سے مسائل کا مثبت حل سنجیدگی سے نکالا جا سکے۔ **29,28** مئی عطارد نیپچون تسدیس سے تخیل کو حقیقت کا رنگ دینے کی لگن اور سوچ مثبت و مستحکم رہے۔ **31** مئی عطارد پلوٹو تثلیث سے نفسیاتی مسائل کا حل تلاش کیا جائے۔ انداز گفتگو متاثر کن۔

پہلا ھفتہ: یکم کو آپ اپنے آپکو بہت پرسکون محسوس کریں گے۔ ملنے والی کوئی بری خبر بھی آپکو ذہنی طور پر متاثر نہیں کرے گی، اپنے صدقات بڑھائیں۔ ذمہ داریاں نبھانے کی کوشش کریں گے۔ نجی امور میں کامیابی نصیب ہوگی۔ ذہنی صلاحیتیں اُجاگر ہوں گی۔ ہم خیال افراد سے تبادلہ خیال کرنا مفید رہے گا، سرمایہ کاری کے مواقع ملیں گے۔ رومانوی امور میں اظہار خیال کر سکیں گے۔

دوسرا ھفتہ: زیر غور منصوبوں پر عملدرآمد کیلئے متعلقہ لوگوں سے تبادلہ خیال کر سکیں گے۔ میٹنگ نتیجہ خیز ثابت ہوگی۔ مختلف لوگوں سے ملاقات ہو سکے گی۔ مہمانوں کی آمدورفت لگی رہیگی۔ حالات کا مقابلہ کر سکیں گے۔ قوت ارادی میں اضافہ ہوگا۔ ترقی کا رجحان رہے گا۔ اعتماد کرتے وقت خاص احتیاط برتیں۔ کیریئر کے لیے کی گئی کوششیں بھی کامیابی سے ہمکنار ہوں۔

تیسرا ھفتہ: عملی کاموں میں مصروفیت رہے گی۔ سماجی سرگرمیاں عروج پر ہونگی۔ بعض منصوبوں میں اچانک کسی تبدیلی کا امکان ہے۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔ رومانس کا موقع ملے گا۔ کام کے دوران محتاط رہیں۔ حکام بالا کا تعاون رہیگا۔ عزیز و اقارب سے تعلقات بہتر ہونگے۔ دوسروں کے ساتھ اخلاق سے پیش آئیں۔ کسی قریبی ساتھی کے ساتھ وقت گزارنا بہتر ہے۔ نئی سرمایہ کاری کرنے سے گریز کریں۔

چوتھا ھفتہ: بعض غیر شادی شدہ افراد کی بات چیت آگے بڑھ سکے گی۔ رومانس کا موقع ملے گا۔ جذباتی امور میں محتاط رہیں۔ غیر ضروری بحث و مباحثہ سے گریز کریں۔ دوستوں کے معاملات میں محتاط رہیں۔ دوسروں سے اختلاف رائے کا خدشہ ہے۔ بچوں کے امور میں غفلت نہ برتیں۔ گھریلو امور میں مصروفیت رہے گی۔

سعد تواریخ: 27,26,23,21,20,8,7,4,3 مئی
نحس تواریخ: 25,18,10,5 مئی

Cancer



ستارہ: قمر
حروف: ح ہ
دن: پیر
اعداد: 2
رنگ: دودھیا
پتھر: درِ نجف، سفید مرجان

Element: Water
RulingPlanet: The Moon
Symbol: The Crab
YourStone: Moonstone
LifePursuit: Constant reassurance and intimacy.
SecretDesire: To feel safe (emotionally, spiritually, romantically and financially).

آپ کا حاکم تارہ قمر یکم **,2,28,29** مئی عروج اور **25,24** مئی شرف میں رہے تو یہ ایام نیک ثابت ہوں۔ اور حالات میں مثبت پیشرفت رہے جبکہ **11,10** مئی برج عقرب اور **16,15** مئی برج ددی میں ناقص ہو تو ان ایام میں احتیاط لازم ہے۔ صدقات دیں اور نئے کام کی شروعات سے گریز کریں۔ **13,12** مئی بارہویں، تیسرے کا مشترکہ حاکم عطارد ساتویں آٹھویں کے مشترکہ حاکم زحل سے تثلیث بنائے تو سفر وسیلہ ظفر، حاسدین زیر ہوں جبکہ شراکتی و وراثتی امور میں معاملات احسن طریقے سے انجام دے سکیں۔ **13,12** مئی کو ہی دسویں کا حاکم مریخ چھٹے نویں کے مشترکہ حاکم مشتری سے تثلیث بنائے تو کیریئر و کاروبار میں آگے بڑھنے کے مواقع، بیرونِ ملک ملازمت کے خواہشمند افراد کوشش کریں تو کامیاب ہو سکیں۔

پہلا ھفتہ: ورزش یا ڈائٹنگ کا پروگرام شروع کر سکیں گے۔ ماضی کے واقعات ذہن پر سوار رہیں گے۔ پرانے لوگوں سے ملاقات کر سکیں گے۔ مقاصد میں کامیابی ہو سکے گی۔ سرمایہ کاری کا رجحان بڑھے گا۔ مالی امور میں توجہ رہے گی۔ شراکتی کام میں حصہ لے سکیں گے۔ گھریلو امور میں توجہ رہے گی۔ بچوں کے تعلیمی امور پر دھیان دیں۔ بزرگوں کی خدمت کا موقع ملے گا۔ شریک حیات سے تعاون سے پیش آئیں۔

دوسرا ھفتہ: اخراجات آمدن سے زیادہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ لہٰذا مالی امور پر نظر رکھیں۔ کوئی اچھی یا اہم خبر سن سکیں گے۔ رومانوی معاملات میں دلچسپیاں بڑھیں گی۔ گھریلو معاملات سلجھانے میں مصروف رہیں گے۔ عزیز و اقارب سے ذاتی نوعیت کی قرابت داری بڑھے گی۔ دوسروں کو اپنی مقناطیسی شخصیت سے متاثر کر سکیں گے۔

تیسرا ھفتہ: کیریئر کی بہتری کیلئے کوشاں رہیں گے۔ کاروباری امور میں بھی مصروفیت رہے گی۔ ساتھ کام کرنے والے افراد سے تعلقات بگاڑنے کی کوشش نہ کریں۔ کچھ ان کی سنیں اور کچھ اپنی سنائیں۔ سماجی معاملات نپٹا سکیں گے۔ اہم فیصلے کرنے کا موقع ملے گا۔ دوستی میں مزید نکھار آئے گا۔ رومانس کا موقع ملے گا۔ دوسروں کا تعاون حاصل ہوگا۔ حسب منشاء خریداری کر سکیں گے۔

چوتھا ھفتہ: اہم فیصلے کر سکیں گے۔ بعض خیالات کو عملی شکل دے سکیں گے۔ آپ کی سوچ میں مثبت تبدیلی آئے گی۔ جذباتی معاملات میں محتاط رہیں۔ دوران گفتگو سوچ سمجھ کر لفظوں کا استعمال کریں۔ ذاتی نوعیت کے امور میں مصروفیت رہے گی۔ دوسروں پر زیادہ انحصار نہ کریں۔ رومانوی ماحول خوشگوار رہے گا۔ فریق ثانی کیساتھ اچھا وقت گزاریں گے۔ تعلیمی، ملازمت اور صحت کے معاملات بہتر ہوں گے۔

سعد تواریخ: 14,13,9,8 مئی
نحس تواریخ: 28,27,25,24,23,10 مئی

Leo — اسد

24July – 23August

ستارہ: شمس ☉
حروف: م
دن: اتوار
عدد: 1
رنگ: سنہرا، گولڈن
پتھر: یاقوت، ہیرا

<u>Element</u>: Fire
<u>RulingPlanet</u>: The Sun
<u>Symbol</u>: The Lion
<u>YourStone</u>: Peridot
<u>LifePursuit</u>: To lead the way.
<u>SecretDesire</u>: To be a star.

آپکا حاکم ستارہ شمس یکم تا **20** مئی دسویں وتد السمائ رہتے ہوئے کیریئر وکاروبار میں عزت وتوقیر بڑھے جبکہ **21** تا **31** مئی شمس گیارہویں رہتے ہوئے حلقہ احباب اور دوست تعاون کریں۔ دیرینہ خواہشات کی تکمیل اور سیاسی وسماجی پوزیشن مستحکم ہو۔ **5,4** مئی شمس نیپچون تسدیس سے صحت جسمانی متاثر۔ تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ اور اخراجات پر کنٹرول کی ضرورت **10,9** مئی شمس پلوٹو تثلیث سے معاملات شیئر کرسکیں اور مالی طاقت کا استعمال۔ قوت فیصلہ مضبوط اور ذاتی معاملات میں خاصی توجہ رہے۔ **13,12** مئی خانہ مال کا مالک عطارد زحل تثلیث سے مالی مشکلات کا حل مثبت حکمت عملی سے کرسکیں۔ آمدن میں اضافہ کیلئے جدوجہد۔

پہلا ھفتہ: سماجی سرگرمیوں میں شرکت کا موقع ملے گا۔ لیکن اس سے اپنے کام کو متاثر نہ ہونے دیں۔ ماحول میں کچھ بے چینی اور بے سکونی کا عنصر محسوس کریں گے۔ حالات میں قدرے بہتری محسوس کریں گے۔ رومانوی امور توجہ طلب ہوں گے۔ بعض امور میں شکوک وشبہات کا اندیشہ ہے۔ شہرت میں اضافہ ہوگا۔ مشترکہ سرمایہ کاری سے اجتناب کریں۔ غیر متوقع اخراجات پیش آسکتے ہیں۔ بچوں کے امور توجہ طلب ہوں گے۔

دوسرا ھفتہ: ذاتی امور پر تبادلہ خیال ہوسکے گا۔ کام کے دوران کسی معاملے میں غلط فہمی کا شکار ہوسکتے ہیں۔ چھوٹی سی بات کو بڑھانے کی کوشش نہ کریں۔ بے احتیاطی کسی پریشانی کا باعث بن سکتی ہے لہٰذا احتیاط برتیں۔ شراکتی امور میں شرکت کرسکیں گے۔ دوستوں کے ساتھ اچھا وقت گزار سکیں گے۔ مالی معاملات درپیش ہوں گے۔ نئے معاہدے عمل میں آئیں گے۔ رومانوی ماحول سازگار رہوگا۔ قانونی امور میں خاصی احتیاط برتیں۔

تیسرا ھفتہ: خفیہ امور میں محتاط رہیں۔ اپنے معاملات خود طے کرنے کی کوشش کریں۔ نجی طور پر کوئی کام کرسکیں گے۔ ذاتی کاموں میں کامیابی نصیب ہوگی۔ سماجی حلقوں میں عزت بڑھے گی۔ دوسرے آپ کے ساتھ تبادلہ خیال کرنا بہتر تصور کریں گے۔ مالی امور میں خاص احتیاط کریں۔ بونس یا کمیشن وغیرہ کی صورت میں مالی مفاد کا امکان ہے۔ کاروباری امور میں کامیابی ہوگی۔ دوسروں کو اپنے خیالات سے آگاہ کریں۔

چوتھا ھفتہ: دوسرے آپ کی صلاحیتیں اور محنت کو سراہیں گے۔ آپ اپنی کہی ہوئی بات پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ شراکتی امور میں رجحان رہے گا۔ شریک کار کے ساتھ بعض معاہدے طے پائیں گے۔ اس دوران کسی معاملے میں تلخ کلامی کا بھی اندیشہ ہے۔ لہٰذا محتاط رہیں۔ کام کرنے کی صلاحیت بڑھے گی۔ ترقی کا عنصر غالب رہے گا۔

سعد تواریخ: یکم، **12,11,2** مئی   **نحس تواریخ: 27,26,25,10** مئی

Virgo — سنبلہ

24August – 23September

ستارہ: عطارد ☿
حروف: پ غ
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا
پتھر: زمرد، فیروزہ

<u>Element</u>: Earth
<u>RulingPlanet</u>: Mercury
<u>Symbol</u>: The Virgin
<u>YourStone</u>: Sapphire
<u>LifePursuit</u>: To do the right thing.
<u>SecretDesire</u>: To love and be loved in return.

آپکا حاکم ستارہ عطارد یکم تا **16** مئی آٹھویں رہتے ہوئے یکم تا **3** مئی راجع اور **4** مئی سے مستقیم ہو تو انشورنس، کلیم، اور وراثتی امور میں خاصی توجہ رہے جبکہ **17** تا **31** مئی عطارد نویں رہتے ہوئے بیرون ملک سفر کے خواہشمند افراد کی کوشش کرنے سے خواہش پوری ہوسکے۔ اور بالخصوص اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے طلباء کوشش کرنے سے کامیاب ہوسکیں گے۔ **11,10** مئی عطارد یورانس قران سے تجرباتی رویہ اور تکنیکی مہارت حاصل ہو۔ **13,12** مئی عطارد زحل تثلیث سے مسائل کا مثبت حل اور معاملات سنجیدگی سے ادا کرسکیں۔ **29,28** مئی عطارد نیپچون تسدیس سے خیالات کو عملی شکل میں لانے کی جستجو اور فنکارانہ صلاحیتوں کو مزید نکھارا جائے۔ دوراندیشی سے مستحکم فیصلے عمل میں آئیں۔ **31,30** مئی عطارد پلوٹو تثلیث سے انداز گفتگو متاثر کن۔ نفسیاتی تبدیلیاں مثبت ثابت ہوں۔

پہلا ھفتہ: ملازمتی امور توجہ طلب ہوں گے۔ فرائض کی ادائیگی میں غفلت نہ برتیں۔ اخراجات پر کنٹرول رکھیں۔ دوسروں کے ساتھ معاملات کامیابی سے طے پاسکیں گے۔ ہر کام منظم طریقے سے کرنے کی کوشش کریں۔ کام کی صلاحیت وتوانائی بڑھے گی۔ مالی امور توجہ طلب رہیں گے۔ انشورنس وغیرہ کے معاملات چیک کرلینا بہتر رہے گا۔ اہل خانہ کے ساتھ وقت گزار سکیں گے۔ تفریحی پروگرام سے لطف اندوز ہوں گے۔ سفر کے پروگرام میں کچھ تبدیلی کا امکان ہے۔

دوسرا ھفتہ: غیر یقینی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ کام کے دوران معاملات محتاط انداز سے طے کریں۔ گھریلو ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ کسی سماجی تقریب میں شرکت کا امکان ہے۔ خیالات میں مثبت تبدیلی رونما ہوگی۔ عزت وشہرت میں اضافہ ہوگا۔ رومانوی امور حسب منشاء طے پائیں گے۔ سفر وغیرہ سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔ اہم کاروباری امور ذاتی طور پر نمٹانے کی کوشش نہ کریں۔ اجتماعی کاموں میں شرکت کرسکیں گے۔ شراکتی امور توجہ طلب ہوں گے۔

تیسرا ھفتہ: کسی مخلص دوست کا تعاون و مدد اندھیرے میں روشنی ثابت ہوگا۔ اچھے اور برے دوستوں کی پہچان ہوسکے گی۔ نئے معاہدے عمل میں آسکیں گے جن پر عملدرآمد مفید رہے گا۔ آرٹ، ادب، فن کے شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد فائدے میں رہیں گے، صلاحیتوں کو آزمانے کا موقع ملے گا۔ خوراک معاملے میں محتاط رہیں۔ باتونی قسم کے لوگوں سے واسطہ پڑسکتا ہے۔ انہیں نظر انداز کردینا بہتر ہے۔

چوتھا ھفتہ: خوداعتمادی میں اضافہ ہوگا۔ کوئی بھی ایسا کام نہ کریں جس سے آپ کا ضمیر غیر مطمئن ہو۔ اجتماعی کاموں میں شرکت کرسکیں گے۔ اہم فیصلے کے متعلق کوئی مسئلہ کھڑا ہونے کا اندیشہ ہے جس سے ذہن اور جذبات متاثر ہوسکتے ہیں۔ کام کی زیادتی رہے گی۔ پیغامات کا تبادلہ خیال ہوسکے گا ترقی کا عنصر غالب رہے گا۔ جذباتی امور میں محتاط رہیں۔ نئے لوگوں سے ملاقات کا امکان ہے۔

سعد تواریخ: 27,26,23,21,20,8,7,4,3 مئی   **نحس تواریخ: 25,18,10,5** مئی

Libra میزان



24Sep. 23Oct.

ستارہ: زہرہ
حروف: ر ت ط
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا
پتھر: اوپل، سفید پکھراج



Element: Air
RulingPlanet: Venus
Symbol: The Scales
YourStone: Opals
LifePursuit: To be Consistent.
SecretDesire: To live an easy, uncomplicated life.

آپکا حاکم ستارہ زہرہ تمام ماہ ساتویں رہتے ہوئے قوتِ فیصلہ متاثر رکھے۔ اہم معاملات میں بزرگوں اور تجربہ کار افراد سے مشاورت ضرور کریں دیگر شریک کار اور شریکِ حیات سے صحت و روابط بڑھیں اور مشترکہ مفادات کے تحت کئے گئے کام فائدہ مند ہوں۔ **20,19** مئی زہرہ مشتری مقابلہ سے حالات کا غلط تعین بالخصوص ازدواجی زندگی غلط فہمی کا شکار ہو سکتی ہے۔ تحمل مزاجی سے حالات میں سُدھار آ سکے۔ **26,25** مئی زہرہ پلوٹو تربیع کے باعث حاسدین سے محتاط رہنے کی ضرورت اور صدقات دیں۔ جنس مخالف کا کوئی فرد بھی نقصان کا باعث بنے۔

پہلا ہفتہ: خریداری کا موقع ملے گا۔ ضروریات کی چیزوں کی خریداری کر سکیں گے۔ کسی اہم میٹنگ وغیرہ میں شرکت کر سکیں گے۔ اہم ٹیلی فون کالز موصول ہوں گی۔ تحریری معاہدے عمل میں آئیں گے۔ اجتماعی کاموں میں حصہ لینے کا موقع ملے گا۔ محنت اور توجہ سے کامیابی حاصل کر سکیں گے۔ ترقی کی راہیں استوار ہوں گی۔ پرانے مسائل سر ابھاریں گے۔ فہم و فراست اور دانشمندی سے انہیں حل کرنے کی کوشش کریں۔ صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔

دوسرا ہفتہ: اِس ہفتے مصروفیت رہے گی۔ مختلف امور میں توجہ درکار ہوگی۔ ترقی کیلئے زبانی نہیں بلکہ عملی مظاہرے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دوسروں کو اپنے خیالات سے آگاہ کر سکیں گے۔ مختلف معاملات میں سوچ سمجھ کر اور ہوش سے کام لیں۔ جلد بازی سے بنتے ہوئے کام بھی بگڑ جائیں گے لہٰذا احتیاط برتیں۔ تعمیراتی کاموں میں رجحان ہوگا۔ دوران گفتگو لفظوں کا استعمال سوچ سمجھ کر کریں۔

تیسرا ہفتہ: رومانوی ماحول سازگار ہوگا۔ فضا میں رنگینی محسوس کریں گے۔ صحت کی بہتری کیلئے ورزش وغیرہ کا پروگرام بنانا بہتر ہے۔ نجی امور توجہ طلب ہونگے۔ دوران گفتگو الفاظ کا استعمال سوچ سمجھ کر کریں۔ اندرون خانہ دوسروں سے اُلجھنے کی کوشش نہ کریں۔ جذبات پر قابو رکھیں۔ خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا۔ تفریحی پروگرام سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔ اپنی صلاحیتوں پر بھروسہ کریں۔

چوتھا ہفتہ: کام کی زیادتی مصروف رکھے گی۔ رومانس کا موقع ملے گا۔ بعض نئے امور کے متعلق سوالات ذہن میں ابھر سکیں گے۔ آپ اپنی خواہشات کو عملی شکل دینے میں کوشاں رہیں گے۔ کسی دوست کا تعاون مددگار ثابت ہوگا۔ صحت کے امور کے متعلق مختلف معلومات حاصل ہوں گی۔ شخصیت میں نکھار آئے گا۔ نجی امور کی تکمیل میں کوشاں رہیں گے۔

سعد تواریخ: 29,28,19,18 مئی
نحس تواریخ: 25,14,13,10 مئی

Scorpio عقرب



24Oct. 22Nov.

ستارہ: مریخ
حروف: ن ی
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ قرمزی
پتھر: مرجان، گارنٹ

Element: Water
RulingPlanet: Pluto
Symbol: The Scorpio
YourStone: Topaz
LifePursuit: To survive against all opposition.
SecretDesire: To triumph

آپ کا حاکم ستارہ مریخ تمام ماہ آٹھویں رہتے ہوئے وراثتی و قانونی امور میں توجہ۔ مشترکہ مفادات کے کاموں سے فائدہ ممکنات میں سے مل سکے۔ آپ کا ذیلی حاکم پلوٹو تمام ماہ تیسرے راجع رہتے ہوئے **10,9** مئی شمس سے تثلیث بنائے جس سے جنس مخالف سے رغبت اور مالی طاقت کا استعمال۔ محتاط رہیں **12,11** مئی مریخ نیپچون تربیع سے صحتِ جسمانی متاثر اور مسائل سے بھاگنے کے بجائے ان کا حل تلاش کیا جائے۔ **13,12** مئی مریخ مشتری تثلیث سے خود اعتمادی بڑھے اور صحتمند اقدامات عمل میں آسکیں۔ مایوسی کا خاتمہ ممکنات میں سے ہو۔ **26,25** مئی زہرہ پلوٹو تربیع سے منفی رجحانات، بزرگوں سے تعاون بنائے رکھیں اور صدقات دیں۔ **30,29** مئی مریخ زحل مقابلہ غصہ، جذبات پر کنٹرول ضروری ہو۔ مسائل کا حل اشد ضروری ہو۔ **31** مئی مریخ یورانس تسدیس اور عطارد پلوٹو تثلیث کے باعث قائدانہ صلاحیت نکھرے، مضبوط قوت ارادی، نفسیاتی مسائل کا حل مل سکے۔

پہلا ہفتہ: سماجی سرگرمیوں میں شرکت کر سکیں گے۔ کسی تقریب میں شرکت کر سکیں گے۔ آپ کی انفرادی حیثیت اُجاگر ہوگی۔ کسی اہم شخصیت سے ملاقات ہو سکے گی۔ بعض دستاویزات اور ضروری بل وغیرہ زیر غور ہونگے۔ نئے کاروباری معاہدے عمل میں آئیں گے۔ مستقبل کی منصوبہ بندی کر سکیں گے۔ مالی منافع کا رجحان ہوگا۔ کسی پر بے جا اعتماد سے مالی امور میں نقصانات کا اندیشہ رہے گا۔

دوسرا ہفتہ: کام میں مصروفیت رہے گی۔ خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا۔ صلاحیت نکھر سکیں گی۔ کام کی رفتار بڑھے گی۔ خرید و فروخت سودمند رہے گی۔ بعض التواء میں پڑے ہوئے کام نمٹا سکیں گے۔ جذباتی امور میں احتیاط برتیں گھریلو امور میں رجحان رہے گا۔ ترقیاتی کاموں میں حصہ لے سکیں گے۔ ترقی کا عنصر غالب رہے گا۔ مختلف امور میں دلچسپی رہے گی۔ صحت متاثر ہو سکتی ہے لہٰذا کھانے پینے کی اشیاء میں خاص احتیاط اور پرہیز پر کاربند رہتے ہوئے یہ ہفتہ گزاریں۔

تیسرا ہفتہ: اپنے شیڈول کے مطابق کام کرنے سے اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔ دوسروں کی باتوں میں نہ آئیں۔ دوستوں کیساتھ مل کر کوئی منصوبہ بندی کر سکیں گے۔ ترقیاتی کاموں کا رجحان ہوگا۔ گھریلو معاملات میں توجہ دیں۔ رومانوی ماحول میں خوشگوار تبدیلیاں آئیں گی۔ دوسروں کے ساتھ تعلقات بہتر ہو نگے۔ مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد اپنے مشاغل میں مصروف ہوں گے۔

چوتھا ہفتہ: اجتماعی کاموں میں شرکت کر سکیں گے۔ محنت و لگن ترقی کا پیش خیمہ ہوگی۔ بچوں کے ساتھ ان کے معاملات میں دوستانہ ماحول میں بات کرنے کی کوشش کریں۔ مالی امور کے متعلق اہم فیصلے کر سکیں گے۔ گھر کی مرمت عزیز و اقارب سے ملنا جلنا اور دوسرے معاملات میں ذہنی صلاحیتوں سے کام لیں۔ کیریئر میں اضافہ کا امکان ہے۔ تقریب میں شرکت کا موقع ملے گا۔

سعد تواریخ: 15,8,7,6,4 مئی
نحس تواریخ: یکم، 30,25,11,10,2 مئی

Sagittarius قوس

23Nov.
21Dec.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ گیارہویں راجع رہتے ہوئے۔خواہشات کی تکمیل میں تاخیر و حلقہ احباب سے وابستہ توقعات سے مایوسی۔حالات میں بہتری کیلئے بزرگوں سے مشاورت ضرور کریں۔13,12 مئی مریخ مشتری تثلیث سے خود اعتمادی بڑھے اور مثبت اقدامات سے معاملات میں راحت، عہد و پیمان کی فضاء قائم ہو لیکن کوئی ایسا معاہدہ نہ کریں جس کو پورا نہ کرسکیں۔20,19 مئی زہرہ مشتری مقابلہ سے حالات کا غلط تعین غیر مستحکم فیصلے۔صبر و تحمل اور درگزر سے کام لیں۔خانہ مال کا حاکم زحل دسویں کے حاکم عطارد سے 13,12 مئی تثلیث بنائے تو مشترکہ کاروباری امور میں مالی فائدہ۔بہن بھائی، عزیز و اقارب اور شریکِ حیات مالی امور میں تعاون کرسکیں۔

پہلا ہفتہ: اہم امور میں احتیاط برتیں۔دوسروں سے مالی لین دین کرتے وقت حاضر دماغی سے کام لیں۔مالی پوزیشن تسلی بخش رہے گی۔نئی سرمایہ کاری منافع بخش رہے گی۔حالات میں تبدیلی آئے گی۔کسی دوست کا تعاون رہے گا۔سماجی امور نمٹانے میں دلچسپی رہے گی۔زیادہ وقت اہل خانہ کیساتھ گزارنے کی کوشش کریں۔رومانوی امور میں خوشی نصیب ہوگی۔

دوسرا ہفتہ: اپنے خیالات کے اظہار کا موقع ملے گا۔کاروباری امور میں کسی چیلنج کا سامنا ہوسکتا ہے۔رومانوی امور احتیاط طلب ہونگے۔فریق ثانی کوئی اچانک خوشی پہنچاسکیں گے۔دوسروں کی باتوں کو نظرانداز کردیں۔شریک کار کے ساتھ تعاون کریںگے مل جل کر کام کرنیکی کوشش کریں ذہنی طور پر مطمئن ہوکر معاملات نمٹائیں۔ٹیم ورک کا جذبہ اُجاگر ہوگا۔

تیسرا ہفتہ: مالی امور زیرِ غور رہیں گے۔بل اور ٹیکس وغیرہ کے سلسلے میں شریک کار سے تبادلہ خیال ہوسکے گا۔ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔نئے پراجیکٹ شروع کرسکیں گے۔ملازمتی امور کے متعلق نئے خیالات جنم لے سکیں گے۔شریک کار کا تعاون حاصل رہیگا۔بعض معاملات میں اچانک تبدیلی کا امکان ہے۔خریداری کا موقع ملے گا۔بزرگوں کی خدمت کا موقع ملے گا اسے ہاتھ سے نہ گنوائیں۔شریک حیات کی صحت کا خیال رکھیں۔

چوتھا ہفتہ: مطالعہ وغیرہ کا رجحان ہوگا۔کامیابی کیلئے انفرادی طور پر کوشش کرسکیں گے۔ملازمتی اور مالی لحاظ سے پوزیشن بہتر ہوگی۔کاروبار میں ترقی کا رجحان ہوگا۔اس دوران ہم پیشہ افراد کی مدد کی ضرورت ہوگی۔اہم امور میں غفلت نہ برتیں اور نہ ہی دوسروں پر زیادہ انحصار کرتے ہوئے عدم پیروی کریں۔ملازمت پیشہ افراد مصروف رہیں گے۔آرام کی ضرورت ہوگی۔کاروباری پوزیشن تسلی بخش ہوگی۔مالی پوزیشن بہتر ہوگی۔فضول خرچی سے اجتناب کریں۔

سعد تواریخ: 29,28,27,26 مئی **نحس تواریخ:** یکم،25,24,10,2 مئی

ستارہ:	مشتری ♃
حروف:	ف
دن:	جمعرات
عدد:	3
رنگ:	سبز
پتھر:	فیروزہ

Element: Fire
RulingPlanet: Jupiter
Symbol: The Archer
YourStone: Turquoise
LifePursuit: To live the good life.
SecretDesire: To make a difference in the world.

Capricorn جدی

22Dec.
20Jan.

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ بارہویں راجع رہتے ہوئے مثبت حکمت عملی کی ضرورت ہے اور بزرگوں کے تجربات سے فائدہ اُٹھائیں۔13,12 مئی عطارد زحل تثلیث سے سوچ میں مثبت پہلو اُجاگر ہوں اور معاملات سنجیدگی سے حل کرسکیں۔بات چیت سے کئی ایک مسائل کا حل ممکن ہو۔20,19 مئی زحل یورانس تثلیث سے معاملات میں بہتری کیلئے صحیح وقت پر مثبت فیصلے کرنے کی ضرورت رہے۔نت نئے آئیڈیاز اور معاملات میں خوشگوار تبدیلیاں رونما ہوسکیں۔30,29 مئی مریخ زحل مقابلہ کے باعث صبر و تحمل کے پیمانے کا امتحان حالات میں جلد بازی اور جذباتی فیصلوں سے گریز کریں۔مسائل کا حل ضروری ہو۔غصہ و جذبات پر کنٹرول رکھیں اور صدقات دیں۔

پہلا ہفتہ: اصولوں کے مطابق کام کرنے کی کوشش کریں گے۔عزیز و اقارب کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں۔ہر کسی کو اس کے رتبے کے مطابق عزت دیں۔منافع کا رجحان ہوگا۔کامیابی کا عنصر غالب رہے گا۔خوابوں کی بجائے حقیقی زندگی میں آنے کی کوشش کریں۔فضول خرچی سے گریز کریں۔ترقیاتی سکیموں میں توجہ دیں۔معاملات صبر و تحمل کیساتھ بہتر طور پر چل سکیں گے۔

دوسرا ہفتہ: رومانوی ماحول خوشگوار ہوگا۔معاملات حسب منشاء طے پائیں گے۔گھریلو امور میں بہتری آئے گی۔حالات میں مثبت تبدیلی محسوس کریں گے۔کسی تفریحی پروگرام سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔کام کے دوران ساتھیوں سے اختلاف رائے ہوسکتا ہے۔وراثتی و شراکتی امور خاص اہمیت کے حامل ہوں گے۔ملازمتی امور میں درپیش رکاوٹوں کا بہتر سدباب ہوسکے گا۔

تیسرا ہفتہ: مشترکہ کاموں میں دلچسپی رہے گی۔شراکتی کام میں سرمایہ کاری کا موقع ملے گا۔اہم موضوع پر کسی فرد سے تبادلہ خیال کرسکیں گے۔حالات اور ماحول کو سمجھنے کی کوشش کریں۔سوچ محدود ہونے کے باعث کام میں تاخیر ممکن ہے اور غیر مستحکم فیصلے کرسکتے ہیں لہٰذا ایسے معاملات میں بزرگوں سے مشاورت ضروری ہے ورنہ خواہ مخواہ کی رکاوٹیں پیش رہیں گی۔

چوتھا ہفتہ: کاروباری پوزیشن مستحکم ہوگی۔پیداواری صلاحیت بڑھے گی۔کسی ذاتی پراجیکٹ پر سرمایہ کاری کرسکیں گے۔مالی پوزیشن تسلی بخش ہوگی۔مخالفین سے محتاط رہیں۔جائیداد کے امور توجہ طلب ہونگے۔اچھے لوگوں سے ملنے کی کوشش کریں۔اس سے دوسروں پر اچھا اثر پڑیگا۔ڈرائیونگ کرتے وقت محتاط رہیں۔سوچ مستحکم ہوسکے گی اور معاملات پر پہلے سے بہتر نظر ہوگی۔معاملات کا بہتر حل مل سکے گا۔

سعد تواریخ: 21,20,19,18 مئی **نحس تواریخ:** یکم،25,10,5,2 مئی

ستارہ:	زحل ♄
حروف:	ز ذ ظ گ س خ ج
دن:	ہفتہ
عدد:	8
رنگ:	خاکی، نیلا، سیاہ
پتھر:	سیاہ عقیق، نیلم

Element: Earth
RulingPlanet: Saturn
Symbol: The Goat
YourStone: Garnet
LifePursuit: To be proud of their achievements.
SecretDesire: To be admired by their family and friends and the world at large.

Aquarius

دلو
21Jan. 19Feb.

ستارہ: یورانس
حروف: س ش ث ص
دن: ہفتہ
عدد: 4
رنگ: نیلا
پتھر: لاجورد، نیلم

Element: Air
RulingPlanet: Uranus
Symbol: The Water Bearer
YourStone: Amethyst
LifePursuit: Understand life s mysteries
SecretDesire: To be unique and original

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ گیارہویں میں راجع رہتے ہوئے حلقہ احباب سے توقعات وابستہ نہ کریں ورنہ مایوسی کا اندیشہ اور خواہشات کی تکمیل میں تاخیر۔ محنت ولگن کے ساتھ مستقل مزاجی کی ضرورت ہوگی۔ آپکا ذیلی حاکم یورانس تمام ماہ تیسرے میں ہی رہتے ہوئے **11,10** مئی عطارد سے قران کرے جس سے تکنیکی مہارت اور غیر ضروری خیالات کا اظہار۔ **13,12** مئی عطارد زحل تثلیث سے سوچ میں پختگی اور مسائل کا مثبت حل مل سکے۔ **20,19** مئی زحل یورانس تثلیث کے باعث نت نئے آئیڈیاز اور زندگی میں کچھ کرنے کی لگن، نئے مواقع مل سکیں۔ **30,29** مئی زحل مریخ مقابلہ کے باعث معاملات خواہ مخواہ کی رکاوٹ اور ذہنی ڈپریشن کے خاتمہ کیلئے مسائل کو حل کرنا ضروری ہو۔ **31** مئی مریخ یورانس تسدیس سے حالات میں مثبت تبدیلی اور ذاتی مقاصد کا حصول ممکن ہو۔

پہلا ہفتہ: خیالات میں مثبت تبدیلی آئیگی۔ علاوہ ازیں اخراجات بڑھنے کا امکان ہے۔ اپنے اصولوں پر قائم رہیں۔ ہر کام سوچ سمجھ کر کریں۔ نجی امور نمٹانے کیلئے اچھا وقت ہوگا۔ مشترکہ سرمایہ کاری کا موقع ملے گا۔ خریداری کے موقع ملیں گے۔ گھریلو امور میں خاص توجہ رہے گی۔ ذہنی صلاحیتیں نکھرنے سے معاملات میں موافق تبدیلی آسکے گی۔ مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے۔ ذہنی پریشانی آسکتی ہے۔

دوسرا ہفتہ: کسی معاملے میں ساتھی کی مخالفت کا اندیشہ ہے۔ صحت کے معاملے میں خاص احتیاط برتیں۔ کسی قسم کی غفلت نہ برتیں۔ گھریلو آرائش و تزئین میں رجحان بڑھے۔ ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ معاملات کی تہہ تک جا کر اُن کو بہتر طور پر چلا سکیں گے۔ مقاصد کے حصول کیلئے شراکتی امور میں دلچسپی ہو سکتی ہے۔ کاروباری امور میں درپیش رکاوٹیں دور ہوسکیں گی اور وراثتی اور کلیم سے متعلقہ امور میں کامیابی ممکن ہے۔

تیسرا ہفتہ: رومانوی ماحول سازگار رہوگا۔ اچھے ماحول میں تبادلہ خیال ہو سکے گا۔ رشتے داری میں مضبوطی آئیگی۔ سماجی سرگرمیوں میں شمولیت کا موقع ملے گا۔ دوسروں پر اچھا تاثر چھوڑنے کی کوشش کریں۔ آپ کا اخلاق و کردار سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ ملازم پیشہ افراد کی آمدنی میں اضافہ کا امکان ہے۔ مالی مسائل کا خاتمہ ممکن ہو سکے گا۔ تخلیقی صلاحیتیں اُجاگر ہوسکیں گی۔

چوتھا ہفتہ: سرمایہ کاری میں حصہ لے سکیں گے۔ اِس سلسلے میں ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ مالی پوزیشن مستحکم ہو سکے گی۔ ساکھ بحال ہوگی۔ رومانوی ماحول سازگار رہوگا۔ جلد بازی میں کوئی بھی رسک نہ لیں۔ سنجیدہ اور حساس نوعیت کے امور میں غفلت نہ برتیں۔ غیر متوقع حالات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ نئی منصوبہ بندی کر سکیں گے۔ مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے۔ ذہنی پریشانی آسکتی ہے۔

سعد تواریخ: 21,20,19,18 مئی

نحس تواریخ: یکم، 25,10,5,2 مئی

Pisces

حوت
20Feb. 20March

ستارہ: نیپچون
حروف: د چ
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: نیلا یا سبز
پتھر: زرد عقیق، زرد پکھراج

Element: Water
RulingPlanet: Neptune
Symbol: The Fish
YourStone: Bloodstone
LifePursuit: To avoid feeling alone and instead feel connected to others and the world at large.
SecretDesire: To live their dreams and turn fantasies into realities.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ آٹھویں راجع رہتے ہوئے قوت فیصلہ کمزور لہٰذا مخلص احباب اور بزرگوں سے تعاون بنائے رکھیں اور مشاورت سے معاملات انجام دیں۔ آپ کا ذیلی حاکم نیپچون تمام ماہ طالع میں رہتے ہوئے **5,4** مئی شمس سے تسدیس بنائے جس سے اخراجات پر کنٹرول کی ضرورت اور صحت جسمانی متاثر رہے۔ **12,11** مئی مریخ نیپچون تربیع سے مقابلے سے گریز کریں اور غلط فہمیوں کے ازالہ کی کوشش کریں۔ **13,12** مئی مریخ مشتری تثلیث کے باعث خوداعتمادی سے مثبت و مستحکم اقدامات کرسکیں۔ خاص مقاصد کے تحت معاملات کی ادائیگی کر سکیں۔ صحتمند اقدامات ہوسکیں۔ **20,19** مئی زہرہ مشتری مقابلہ سے ڈرامائی صورتحال کا سامنا اور حالات میں دانشمندی سے فیصلے کریں۔ جلد بازی سے گریز۔ **29,28** مئی عطارد نیپچون تسدیس سے فنکارانہ صلاحیتیں نکھریں اور تخلیقی سوچ سے معاملات انجام دے سکیں۔

پہلا ہفتہ: ٹیکس وغیرہ کے معاملات زیر غور رہیں گے۔ مالی امور پر نظر رکھیں۔ نئی سرمایہ کاری منافع بخش رہے گی۔ وقت کا ضیاع مت کریں۔ ترقی کی نئی راہیں ہموار ہوں گی۔ ملازمت پیشہ افراد اپنے فرائض خوش اسلوبی سے ادا کریں۔ کیریئر میں بہتری کیلئے حکام بالا سے تعاون کریں۔ خریداری کا موقع ملے گا۔ اپنی صحت کا خیال رکھیں۔ بزرگوں سے تعاون کریں۔

دوسرا ہفتہ: کاروباری نوعیت کی میٹنگ وغیرہ میں شرکت کر سکیں گے۔ ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ لین دین کرتے وقت حاضر دماغی سے کام لیں۔ کام کے دوران دوسرے تنقید کا نشانہ بنا سکتے ہیں۔ لہٰذا محتاط رہیں۔ دوستوں سے تعلقات بہتر ہوں گے۔ عشق و محبت و مالی امور حساس رہیں گے۔ لین دین میں خاص احتیاط برتیں۔ خواہشات جنم لے سکتی ہیں۔ دانشمندانہ فیصلے مفید ثابت ہوں گے۔

تیسرا ہفتہ: جنس مخالف کے دام فریب کی طرف سے احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ رومانوی ماحول میں اچھی خاصی تبدیلی محسوس کریں گے۔ عزیز و اقارب کیساتھ اچھا گزرے گا۔ نئی راہیں استوار ہوں گی۔ ذاتی نوعیت کے معاملات میں دوسروں کو دخل اندازی نہ کرنے دیں۔ دوسروں کے معاملات میں پڑنے سے گریز کریں ورنہ خوامخواہ ٹینشن اور وقت کی بربادی کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔

چوتھا ہفتہ: مل جل کر کام کرنے سے کامیابی نصیب ہوگی۔ مشترکہ کوشش کامیابی سے ہمکنار ہوں گی۔ مالی معاملات میں منافع کا رجحان ہوگا۔ بغیر سوچے سمجھے معاہدے کرنے کا رسک نہ لیں۔ ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھائیں۔ گھر میں خوشی اور سکون نصیب ہوگا۔ دوسروں سے گفتگو کرتے وقت تحمل مزاجی سے کام لیں۔ مسائل حل ہوسکیں گے۔ خاص مقاصد کے تحت سفر پیش آسکتا ہے۔

سعد تواریخ: 29,28,27,26 مئی

نحس تواریخ: یکم، 25,24,10,2 مئی

سوال و جواب

علم افلاک میں زنجانی کی مہارت دیکھیں
آؤ فانی کہ ہم آئینہ قسمت دیکھیں

☆......نسیم، شیخوپورہ

س: شاہ زنجانی صاحب! میرا کینیڈا کا ویزا کب تک آئے گا۔ دو سال سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا ہے اپلائی کئے ہوئے۔

ج: لگائے گئے زائچے کے مطابق! آپ کے کینیڈا جانے میں ابھی مزید ایک سال کا عرصہ دکھائی دیتا ہے لہٰذا اسعد وقت کا انتظار کریں۔

◇◇◇

☆......بدالملک، سکاٹ لینڈ

س: شاہ زنجانی صاحب! ہمارے حالات کافی خراب ہو چکے ہیں۔ اب یہاں سے پاکستان ہجرت کا سوچ رہے ہیں ہمارا مستقبل کہاں اچھا ہے؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ نحوست زحل ساڑھ ستی سے گزر رہی ہیں۔ اگست 2018 سے بتدریج حالات میں بہتری آئیگی۔ اطمینان رکھیں۔ U.K میں رہنا ہی آپ کے لئے مناسب ہوگا۔ پاکستان تو آپ کا اپنا وطن ہے جب چاہیں آسکتے ہیں۔

◇◇◇

☆......طلعت، لیہ

س: شاہ زنجانی صاحب! میری خرابی صحت کا باعث کیا ہے؟ دو سال سے علاج کروا رہا ہوں افاقہ نہیں ہوتا۔

ج: لگائے گئے زائچے کے مطابق آپ کی خرابی صحت پریشان طبع رہنے کا باعث محض نحس سیارگان کے اثرات کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ یقینی طور سے کسی حاسد دشمن بد بخت کی جانب سے نظر بد سفلی و سحری عملیات سحر جادو کا نتیجہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اچھے سے اچھا علاج کارگر نہیں ہو رہا۔ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ یہ نحوست ستمبر 2018ء تک برقرار رہے گی۔ اس اثناء کے بعد شفاء ہو سکے گی۔ انسب ہوگا کہ جلد بہتری اور شفاء کے لئے کسی مرشد کامل یا پھر بزرگ روحانی سے فیض حاصل کریں۔ احقر خادم بھی روحانی خدمت کیلئے سراپا حاضر ہے۔

◇◇◇

☆......آصف بٹ، ملتان

س: شاہ زنجانی صاحب! میرا امپورٹ ایکسپورٹ کا کاروبار دن بدن نقصان میں جا رہا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟

ج: لگائے گئے زائچے کے مطابق آپ ستارہ زحل کی نحوست ساڑھ ستی سے گزر رہے ہیں۔ یہ نحوست ہر شخص پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اسکی وجہ سے کاروبار میں جا بجا رکاوٹیں، پریشانیاں اور مشکلات آرہی ہیں بہتر ہوگا کہ کسی بزرگ روحانی سے کسب فیض حاصل کریں۔

☆......مرید حسین، ملتان

س: شاہ زنجانی صاحب! یہاں ایک نیا پلازہ تعمیر ہو رہا ہے۔ اس میں شاپ بک کروانا کیسا رہیگا؟ انعامی اسکیموں میں حصہ لیتا ہوں مگر انعام نہیں نکلتا۔ کب تک انعام نکلے گا۔

ج: لگائے گئے زائچے کے مطابق! شاپ بک کروانا نیک ہے۔ 2018 میں آپ کا کوئی نہ کوئی انعام ضرور نکل آئے گا۔

◇◇◇

☆......راشد مغل، لاڑکانہ

س: شاہ زنجانی صاحب! تین برس سے ایک چلہ کر رہا ہوں اس میں کامیابی ہوگی یا کہ نہیں؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق روحانی اُستاد یا مرشد سے راہنمائی لیتے رہیں' آپ یقیناً آئندہ 1 سال کے اندر کامیاب ہو سکیں گے۔

◇◇◇

☆......فرحت علی، حیدر آباد

س: شاہ صاحب! مجھ پر ایک ناجائز مقدمہ بن گیا ہے، کیا اس سے مجھے نجات مل سکے گی؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق! آپ پر جو مقدمہ بن گیا ہے آپ کی یہ پریشانی مارچ 2018 تک دور ہو جائے گی۔

کوپن برائے سوال وجواب۔ روحانی ماہنامہ ائینہ قسمت، لاہور۔ مئی 2017ء

نام مع والدین کے نام:________________ پتہ:________________

تاریخ پیدائش یا اندازاً عمر________ مقام پیدائش اور وقت________ وقت سوال اور تاریخ________

سوال________________________________

نوٹ جواب طلب امور کے لئے رجسٹرڈ جوابی لفافہ ضرور ارسال کریں اور ایک کوپن پر ایک سوال لکھیں۔ تفصیل کے لیے کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کر سکتے ہیں۔ کوپن مع 500 روپے سٹیشنری چارجز روانہ کریں۔ (یہ کوپن 15 مئی 2017ء تک کارآمد ہے)

لوحِ مصطفائی

یارب تری رحمت سے مایوس نہیں فانی
لیکن تری رحمت کی تاخیر کو کیا کہیے

مصائب اور
انبساط غم اور خوشی انسان کے مقدر میں ہے
کسی کو زیادہ اور کسی کو کم۔ درحقیقت اس دنیا میں آسائش کے محل
بھی ہیں اور مصیبتوں کی جھونپڑیاں بھی۔ قہقہوں کی سمندر بھی ہے اور آنسوؤں کا سرچشمہ
بھی۔ انسان کبھی آرام کے جھولے میں جھولتا ہے تو کبھی گردشِ ایام کے کوڑے سہتا ہے۔

سکوں محال ہے قدرت کے کارخانے میں
ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں

آفت و بلا درست، تکلیف اور دکھ بجا، لیکن خداوند تعالیٰ سبحانہ نے اس کے اثر کو زائل کرنے کے لیے اپنے کلام بلاغت نظام میں اوصاف پنہاں رکھے ہیں۔ مشکل سے مشکل اور مصائب بھی اس کلام پاک کے آگے دم نہیں مار سکتے، چنانچہ ماہر فلکیات و عامل عملیات و تعویذات قبلہ منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب نے نوروز 21 مارچ کی ساعت بابرکت میں کلام مجید سے لوح مصطفائی تیار کی ہے۔ آج سے پہلے حضور کا یہ فیض حلقہ خاص تک تھا، اب آپ نے اس فیض سے روحانی سے عوام کو بھی مستفیض فرمایا ہے۔ لوحِ مصطفائی پاس رکھ کر ہر ضرورت مند اپنے دلی مقصد میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

☆ بے اولاد کے ہاں اولاد ہوگی ☆ دشمن مغلوب ہونگے ☆ افسرانِ بالا مہربان ہونگے ☆ ہر شخص آپکا احترام کریگا ☆ قرضہ ادا ہونے کے سامان غیب سے پیدا ہونگے ☆ مقدمات میں کامیابی ہوگی ☆ حسب منشاء ملازمت ملے گی ☆ بحکم خدا قرضہ وصول ہوسکے گا ☆ کاروبار میں کشادگی ہوگی ☆ امتحان میں کامیاب ہوگی ☆ مایوس مریضوں کو شفاء منجانب اللہ ہوگی ☆ شادی خانہ آبادی میں رکاوٹ دور ہوگی ☆ جائیداد حسب منشاء فروخت ہوسکے گی ☆ محبوب کو آپ سے والہانہ محبت ہوگی۔ غرضیکہ لوح مصطفائی ﷺ پاس رکھنے سے آپ کی جملہ شکایات دور ہونگی۔

پس لوحِ مصطفائی کیا ہے؟ قرآن مجید کا زندہ جاوید معجزہ ہے۔ جو آپ کے دلی جائز مقاصد ہوں وہ تفصیل سے لکھیے اور ساتھ ہی والدین کے نام بھی تحریر فرمایئے لوحِ مصطفائی آپ کو عمر بھر کام دے گی۔

ہدیہ 751 روپے۔ نوٹ: ایک وقت میں صرف 2 مقاصد لکھیں۔

خاندانِ زنجانیہ عالیہ کے بے مثال روحانی تحائف

نقش	تفصیل	ہدیہ
نقش اسم اعظم	حصولِ خیر و برکت کے لیے پاس رکھنے کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں	ہدیہ -/500 روپے
نقش نادِ علی	نادِ علیؑ کا ورد دشمن کو زیر کرتا ہے اور اسکا نقش دشمن کے ہوا کو بے اثر کر کے حرزِ جاں بن جاتا ہے، گویا یہ ایک خاص تحفہ ہے	ہدیہ -/500 روپے
نقش تنظیمی	بازاری اور پیشہ ور محبوبہ کی ناپاک محبت سے آزاد کر کے انسان کو تباہی و بربادی سے بچا لیتا ہے	ہدیہ -/500 روپے
نقش انقلاب عظیم	تبادلہ حسب منشاء کرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی روحانی تحفہ نہیں ہے	ہدیہ -/500 روپے
نقش یوسفؑ	گھر سے مفرور اور آوارہ لڑکوں کو واپس بلانے کے لیے شاہ زنجانی کا بے نظیر روحانی تحفہ	ہدیہ -/500 روپے
نقش محافظ	یہ نقش پاس رکھنے سے حمل ضائع نہیں ہوتا اور بچہ صحیح سالم پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے	ہدیہ -/500 روپے
نقش ولادت	دردِ ولادت میں کمی کر کے بچے کی پیدائش کو بے آسان بنا دیتا ہے	ہدیہ -/500 روپے

مینیجر شعبہ روحانیات آئینہ قسمت
کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، (نزد مین مارکیٹ)، لاہور
بیرونِ ملک کے لیے ہر نقش کا ہدیہ 10 پونڈ ہے
فون لاہور: 042-35752277 - 35872277
فون کراچی: 021 - 32217544
0300 - 9483758

توشہ اصحاب کہف

کی پر نور ہستیوں کی فضیلت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں سورہ کہف کو نازل فرمایا ۔ بزرگان دین نے توشہ اصحاب کو بڑا متبرک اور سریع الاثر مانا ہے۔ جو انسان مصیبت میں ان کی نظر دیتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی مصیبت کو ان ہستیوں کے صدقے دور فرما دیتا ہے۔ جناب شاہ زنجانی اپنے زیرِ نگرانی ہر ماہ باقاعدگی سے توشہ اصحاب کی نظر دیتے ہیں۔ ضرورت مند اور معتقد حضرات اس میں شریک ہو کر اپنی مصیبتوں کو دور فرما سکتے ہیں۔ لیکن ناجائز اور خلافِ شرع مقصد نہ ہو ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہدیہ ایک مقصد کے لئے صرف تین صد روپے ہے۔ آپ اپنے مقاصد کے اعتبار سے شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک' دو یا تین ۔ زیادہ نہیں۔ توشہ کی تاریخ ہر قمری ماہ کی نوچندی جمعرات مقرر ہے۔ مقررہ تاریخ کا خاص خیال رکھیں ورنہ آپ کا توشہ اگلے ماہ دیا جائے گا۔

روحانی مشاورت

خوشی و غمی سے مرقع اور روحانی و جسمانی مسائل سے بھرپور زندگی کا طویل راستہ ماہرانہ رائے کے بغیر دشوار تر ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کی ماہرانہ رائے کیلئے علم نجوم اور دیگر علوم مخفیہ سے رجوع کریں۔ جن کا تمام الہامی کتب میں بڑی اہمیت کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ زمین سے فلکیاتی رابطے کے تحت کائناتی شعاعیں قوانین فطرت کے تحت شب و روز اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں جن سے ہم ہر لمحہ متاثر ہوتے ہیں۔ مصروفیات زندگی مثلاً ذاتی مسائل' مال و اسباب' عزیز و اقارب' گھریلو مسائل' معاملات عشق و محبت' غیر متوقع آمدن' انعام وغیرہ' صحت و قرض کے مسائل' شادی اور شراکت' وراثت اور حادثات' سفر و روحانیات' ترقی و روزگار' خواہشات' خفیہ امور' مبارک نگینہ اور دیگر فنی زمانہ مسائل غرض ہر طرح کی دنیاوی روحانی مشکلات کے حل کیلئے پیدائشی زائچہ و وقتی زائچہ سے منجم و عامل شاہ زنجانی کی وسیع تر خاندانی روحانی خدمات سے بالمشافہ یا بذریعہ خط فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

لوح امساک

چاند و سورج گرہن کے اوقات کی تیار کردہ یہ لوح میرے خاندان عالیہ زنجانیہ میں کئی پشتوں سے مجرب چلی آ رہی ہے۔ اس لوح کو بڑی محنت اور احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت زیرِ ناف پانی میں کھڑے ہو کر سیسہ (جس سے بندوق کے چھرے بنتے ہیں) پر کندہ کریں۔ سیسہ کا مربع حسب ضرورت پہلے سے بنوا لیا جائے۔ اس تختی کو اپنی کمر (گردوں) پر باندھ لیں۔ اس سے ایسی قوت باہ پیدا ہوگی۔ جو مقوی سے مقوی ادویات سے بھی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اگر کوئی یہ لوح خود تیار نہ کر سکے تو ہمارے شعبہ روحانیات سے حاصل کرے۔ ہدیہ لوح مبلغ پانچ صد روپے ہے۔ گزشتہ سال جو الوح گرہنوں کے اوقات میں تیار کی گئی تھیں ان میں سے صرف چند الوح باقی رہ گئی

ہدیہ پانچ صد روپے

لوح درج ذیل ہے

٣٦٦	٣٥٨	٣٦٤
٣٦٠	٣٦٣	٣٦٥
٣٦٢	٣٦٧	٣٥٩

عطر تسخیر محبوب

آپ عطر حنا یا خس کی ایک شیشی ماشہ دو ماشہ کی لے لیں۔ جس کی خوشبو نہایت تیز ہو اس شیشی کو اپنے سامنے رکھیں۔ طہارت جسم و لباس اور باوضو ہو کر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اس شیشی پر دم کر لیں۔ واللہ المستعان علی ما تصفون یہ عمل چاند دیکھنے پر جو پہلا جمعہ آئے جمعہ کی نماز پڑھ کر شروع کریں اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر عصر کی نماز پڑھ لیں۔ پس عطر تسخیر محبوب تیار ہے۔ اسکے بعد عروج ماہ تک عمل تجہیم کرنا بھی ضروری ہے۔ آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس یہ عطر لگا کر جائینگے اور اس عطر کی خوشبو آئے گی تو بے ساختہ اور والہانہ طور سے آپکی عزت و اخوت کریگا۔ اگر کوئی شخص یہ عطر خود تیار نہیں کر سکے تو ایک ماشہ عطر کی شیشی شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت لاہور یا کراچی سے طلب کریں۔

اپنا نام مع والدہ ضرور لکھیں ہدیہ پانچ صد روپے

طلسماتی دھاگہ

چھوٹے بچوں کو نظر بد سے محفوظ رکھنے کیلئے خاندان زنجانیہ عالیہ کا صدیوں سے مجرب چلا آ رہا ہے۔ ایسے والدین جو اپنے بچوں کو نظر لگ جانے سے پریشان رہتے ہیں۔ ان کے لئے اکسیر نعمت ہے۔ اس دھاگے کو جو آئینہ قسمت کے دفتر سے مفت مل سکتا ہے بچوں (7 سال تک کی عمر) کے گلے میں ڈالنے سے بچے نظر بد سے محفوظ رہیں

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	قیمت
1	آئینہ ہپناٹزم	باوا صاحب دیال	250/-
2	آئینہ مسمریزم	باوا صاحب دیال	250/-
3	آپ کی تاریخ ولادت	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
4	انعام کی نمبر آئینہ قسمت میں	شہزادہ سیّد مصور علی شاہ زنجانی	200/-
5	انوارِ طلسمات (فوٹو کاپی)	علامہ رفیق زاہد	700/-
6	انسان، اسلام اور سائنس	خالد خان علمی	400/-
7	انکشافاتِ جفر	حکیم سرفراز احمد زاہد	400/-
8	استخارۂ قرآنیہ	اکبر محی الدین	150/-
9	ارواح الجفر حصہ اول ۔ حصہ دوئم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	300/- 400/-
10	اسرارِ طلسمات	پنڈت گردھاری لعل	250/-
11	اسرارِ عجیبہ	منشور عالم صدیقی	350/-
12	ابجدِ نجوم	....	(زیرِ طبع)
13	الہاماتِ جفر	شعیب الرحمٰن شاہ	(زیرِ طبع)
14	اِک جہانِ حیرت	ڈاکٹر سیّد انور فراز	500/-
15	بیاضِ عملیات	علامہ شاد گیلانی	250/-
16	بحر الحاضرات	منشور عالم صدیقی	300/-
17	بیاضِ نظامی	ماسٹر محمد شفیع نظامی	250/-
18	بوستانِ طلسمات (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
19	پیش گوئی کا فن	ڈاکٹر سیّد انور فراز	1000/-
20	تقویم سیارگان (فوٹو کاپی)	....	3000/-
21	تجلیاتِ جفر	بابر سلطان قادری	600/-
22	تسخیر الارواح	منشور عالم صدیقی	400/-
23	تسخیراتِ ہمزاد	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
24	تحقیقِ جفر	....	(زیرِ طبع)
25	جادو شکن دعائیں	علامہ ذوالفقار حسین جعفری	250/-
26	جامع النجوم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	250/-
27	حقائق حاضرات الارواح	غلام قادر بلوچ	250/-
28	حقائق ہمزاد	بابر سلطان قادری	400/-
29	حاضرات کی دنیا	قیصر احمد بی اے	500/-
30	حروفِ صوامت	شہزادہ سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
31	خیال و سانس	خالد خان علمی	200/-
32	خزینۂ جفر	لیاقت اللہ قریشی	450/-
33	روحانی زندگی کے 7 سنہری اصول	دیپ چوپڑہ	150/-
34	رموزِ سوال	ڈاکٹر محمد ایوب تاجی	400/-
35	رجوع	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	300/-
36	رحمکاریہ جفر	سیّد شعیب الرحمٰن شاہ	(زیرِ طبع)
37	سابر منتر	اشتیاق احمد (ایڈووکیٹ)	350/-
38	سحر اسود	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
39	طلسمات کی دنیا (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
40	طلسماتِ رفیق (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
41	طلسمانی دنیا	عامل مہتاب احمد	250/-
42	طلسماتِ سامری	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
43	طلسماتِ ہدہد	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	150/-
44	عالمِ حاضرات	قیصر احمد بی اے	700/-
45	علاج بالنجوم	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
46	فیوضِ طلسمات	سیّد فیض احمد شاہ بخاری	300/-
47	فانوس الجفر	خالد خان علمی	250/-
48	قانونِ طلسمات	علامہ محمد رفیق زاہد	600/-
49	قرآن، سائنس اور نجوم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	100/-
50	کائناتِ حاضرات	قیصر احمد بی اے	350/-
51	کلیہ ریس وشٹہ	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	100/-
52	کرشماتِ مؤکلات	مجید الماس	200/-
53	مصباح الاعداد	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
54	مصباح الرمل	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
55	مصباح العملیات	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
56	مصباح الریمیا	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
57	مصباح الفراست	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
58	مصباح الجفر	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	450/-
59	مصباح القیافہ	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
60	مفاتح الغیب	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	150/-
61	محفلِ حاضرات	ملازم حسین	450/-
62	نادِ علی	ریاض جعفری ایڈووکیٹ	300/-
63	نافع النجوم	اشتیاق احمد ایڈووکیٹ	300/-
64	تقدیر اور دست شناسی	صدف بلوچ	500/-
65	حسین تیرا لہو پکارے	مرزا شمس الحسن شمس	102/-
66	از مکاں تا لامکاں	طاہرہ رباب الیاس	200/-
67	آپ شناسی	ڈاکٹر سیّد انور فراز	1000/-
68	سیف بسم اللہ	ڈاکٹر محمد اکمل جاوید	390/-

آئینہ قسمت

سلسلہ روحانیات حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ



حضرت منجم اعظم الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی

بانی ادارہ آئینہ قسمت کے پوتے علوم الفلکیات کا روشن مستقبل

آئیں اور اپنے لکی پرائز بانڈ نمبرز معلوم کریں

ماہر علم الاعداد و نجوم شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی کا لاہور میں مستقل قیام



اوقاتِ ملاقات
صبح 11:00 بجے سے
شام 04:00 بجے

شہرۂ آفاق کتب لکی نمبرز" انعام لکی نمبرز آئینہ قسمت میں" کے ایڈیٹر شہزادہ سید مصور علی زنجانی کی ٹیم ورک خدمات, 2003 ,2004، 2005، 2006، 2007، 2008، 2009 تا 2016ء سے اب تک سینکڑوں بہن بھائی لاکھوں روپے کے انعامات پا چکے ہیں اور پا رہے ہیں۔ آپ بھی اِن خوش قسمت لوگوں کی صف میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اپنے پیدائشی زائچہ سے لکی نمبرز، لکی جیم سٹون، صدقات، الواح تحقیق کروا کر ملکی و غیر ملکی پرائز بانڈز انٹرنیشنل لاٹریوں سے انعام پائیں۔ اپنے پیدائشی زائچہ سے دُنیا و روحانی راہنمائی کیلئے ماہر علم آسٹرو پامسٹ نمرالوجسٹ شہزادہ سید مصور علی زنجانی سے وقت لے کر بالمشافہ یا بذریعہ خط راہنمائی لے سکتے ہیں۔ خوشگوار ازدواجی زندگی کیلئے شادی سے قبل ستاروں کی موافقت، نیک وقت نکاح کے تعین سے زندگی سکھی بنائیں۔

Astrologer Lucky Numbers Expert

Mussawar Ali Zanjani

بالمشافہ ملاقات کیلئے مزید معلومات:

شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی

imo Viber **0300-9483758**

Ph: +92 42 35752277 - 35872277

YouTube f t in mussawarzanjani

E-Mail: mussawar.zanjani@gmail.com
Website: www.aienaeqismat.com.pk

ASTROLOGY FOR ALL

ABC Certified/CPNE Member | MAY 2017 | ISSN # 2225-4870

Golden jubilee Magazine | Monthly AIENA-E-QISMAT LAHORE ® | CPL # 134

منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی



ماہر روحانیات شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب مدینۃ العلم حضرت علیؑ کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالمِ اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالمِ اصغر ہے۔ سُبْحَانَ اللہ۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں عطا کی ہیں جو رُوحانی مادی دنیا کو متاثر کرتی ہیں۔ رُوحانی وجسمانی مُعالج ریاضت کے بعد اُن باطنی قوتوں کو استعمال کر کے خلقِ خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ رُوحانی ریاضت اور مشقت سے ہی انسان خدائی طاقت سے تعلق وہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں رُوحانی توانائیاں موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے صحیح استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت ورفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے منسلک ایک عظیم المرتبت سیّد گھرانے کی رُوحانی شخصیت حضرت سیّد میراں حسین شاہ زنجانی" پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش" سیّد علی ہجویری اس ارضِ پاک پر رُوحانی فیوض وبرکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ بانی ادارہ آئینہِ قسمت حضرت سید ناظر حسین شاہ زنجانی" المعروف منجم اعظم اس سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیامِ پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے انداز سے اس رُوحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ آئینہ قسمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد رُوحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی جانفشانی سے ایک ربع صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے خاندانی رُوحانی فیوض وبرکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارجمند وجانشین شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کو ذمہ داری ملی۔ آپ بھی اپنے خاندانی فیوض وبرکات سے ہر بنی نوع انسان کو بلا امتیاز مذہب وملت فیضیاب فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی اُلجھن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر خاندانی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط وکتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات ومصائب اور حاجات زندگی کے لئے موثر عملیات وتعویذات بھی لئے جا سکتے ہیں۔

آپ اپنے ذاتی زائچہ پیدائش کی تحقیق کروا کر اپنے سیارگان کی قوت وکمزوری معلوم کر کے شرف واوج سیارگان کی الواح، برج وستارے کا طلسم، موافق جواہرات صدقات، اسمِ اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ نوٹ: اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت لے کر تشریف لائیں بذریعہ خط وکتابت نیک مشاورت کرنے والے اپنا نام بمعہ والدین، تاریخ پیدائش، وقت، مقام یا اندازاً عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیس یا ہدیہ کے لئے اندرونی صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

شہزادہ شاہ زنجانی کی چند سچی پیشگوئیوں کا ریکارڈ

خاتمہ بھٹو حکومت	وزیراعظم بے نظیر حکومت کا دوبارہ خاتمہ	چوہدری شجاعت کا نمبرون بننا 2004	عدلیہ بحالی وکلا یلغار 2009	سیاسی پارٹیوں کے اتحاد بنیں اور ٹوٹیں 2011	نریندر مودی وزیراعظم ہند 2014
شہادت ضیاء الحق	وزیراعظم نواز حکومت کا خاتمہ 1999	حکومت عدلیہ کا اختلاف مارچ 2005	شہباز شریف عارضی تبدیلی 2009	جوڈیشل (عدلیہ) مارشل لاء 2012	ضرب عضب 2014
خاتمہ بے نظیر حکومت	اہم شخصیت (نواز شریف) کی رہائی	سانحہ بے نظیر بھٹو 2007	ڈاکٹر قدیر خان پابندیاں نرم 2009	یوسف رضا گیلانی کی حکومت کا خاتمہ 2012	مسلم اُمہ کیلئے آزمائش کا سال 2015
امریکی (سینئر) صدر بش کی شکست	1971ء جیسا دفاع وطن 2001	چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی 2007	2010ء انقلابی سال	منگل کے دن گیلانی حکومت کا خاتمہ 2012	پاک چائنہ راہداری 2015
عارضی حکومت کا قیام 1993	ظفراللہ جمالی کا وزیراعظم بننا اور خاتمہ حکومت	چیف جسٹس افتخار چوہدری کی دوبارہ معزولی 2007	گلوبل، سیاسی، موسمی تبدیلیاں 2011	منگل کا چھکا 6 پاکستانی حکومتوں کا خاتمہ	تعمیر وطن کا سال 2015
نواز حکومت کی قانونی بحالی	چوہدری پرویز الٰہی کا وزیراعلیٰ بننا 2002	خاتمہ صدر مشرف حکومت 2008	پاکستان کو امریکی دھمکیاں 2011	مسلم اُمہ کے لیے آزمائش 2014	الیکشن (جوڈیشل) کمیشن 2015
بھٹو خاندان کا متاثر ہونا 1996	صدر پرویز مشرف کی وردی 2003	الیکشن 2008 ایک مرتبہ التواء کے بعد	کراچی میں نیم فوجی نقل وحمل 2011	میڈیا کا احتساب 2014	دہشت گردی خاتمہ (مارشل ملٹری کورٹس) 2015

Kashana-e-Zanjani, D-125, Gulberg-II, Near Main Market, Lahore - 54660 Pakistan
Lahore Ph: 042-35752277,35872277 - Rawalpindi Ph: 051-8732742 - Karachi Ph: 021-32217544 - Email: aienaeqismat@gmail.com